

یوسف من الحشی للعلیہ الامنیۃ آدامہا اللہ وادامہا سلطانہا آملین ثم آملین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

واللہ اعلم بالصواب

مقامات حرمی محشی

بجاستہ جدیدہ

از تالیف محمد ادریس کاندھلوی مدرس دارالعلوم دیوبند

کان الشہدۃ لوالیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قیمت فی نسخہ پیر

حاشیہ کے کل حقوق محشی کیلئے محفوظ ہیں

بِسْمِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي جعل في الأسماء والصفات والملكوت والنبوة والملكوت من شياؤه العباد

وَالسَّلَامُ عَلَى أَفْضَلِ الرُّسُلِ وَخَاتَمِ النَّبِيِّينَ

أَبُو

فَلَا يَجْعَلُ عَلَى كَافَّةِ الْأَنَامِ مِنَ الْخَوَاصِّ وَالْعَوَامِّ أَنَّ مَوْلَانَا ظَالِمٌ لِلْمِلَّةِ وَالِدِينِ ظَلَّ اللَّهُ فِي

الْأَرْضَيْنِ غِيَاثَ الْأَسْلَامِ وَالْمُسْلِمِينَ فِي مِلَّةِ خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ الشُّطْرَانَيْنِ السُّلْطَانِ

مِيرِ عُمَرَ بْنِ عَلِيٍّ خَلَّدَ اللَّهُ مُلْكَهُ وَجَعَلَ الدُّنْيَا بِأَسْرِهَا مِلْكَهُ وَشَيْدَ أَرْكَانِ دَوْلَتِهِ

أَطَالَ بَقَاءَهُ لِأَحْيَاءِ دِينِ نَبِيِّهِ مِلَّتِهِ قَدْ جَمَعَ اللَّهُ فِيهِ مِنْ أَشْجَاتِ الْفَضَائِلِ مَا لَمْ يَوْجَدْ فِي

الْأَوَّلِ وَالْآخِرِ وَجَعَلَ يَدَهُ الْمَيْمُونَةَ يَدَ الْإِبَادَةِ وَكَعْبَتَهُ لِمَالِ الْعَاكِفِ الْبَنَادِيِّ حَتَّى تَوَازَرَ

حَدِيثُ قَوَاضِيهِ فِي الْأَمْصَارِ وَاشْتَهَرَ خَيْرُ مَكَارِمِهِ فِي الْأَوْطَانِ إِشْتَهَارَ الشَّمْسِ فِي نَضْوَةِ النَّهَارِ

وَانْتَشَرَ نِسْرُ أَفْضَالِهِ الْقِيَامُ وَالْأَعْدَاءُ لَحْظُهُ لِنِشْرِ الْعَبِيدِ وَالْمَسْكِ الْأَذْفَرِ فَتَعَطَّرَتْ مِنْهُ

مَشَامُ أَهْلِ الْغَرْبِ الْعَجْمِ مِعَاطِسُ سَكَنَةِ الْحِلِّ وَالْحَرَمِ وَأَضْحَتْ بِأَيَّامِهِ رِيَاضُ الْعُلُومِ

مُزْهَرَةٌ وَحَدَّثُوا الدِّينَ ذَاتَ بَهْجَةٍ وَنُضْرَةٍ وَلَمَّا وَصَلَتْ بِلْدَةَ حَيْدَرِهَا بِأَدْصَانِهَا اللَّهُ

تَعَالَى عَنْ كُلِّ شَيْءٍ فُسَادٍ وَعَمَرَهَا إِلَى يَوْمِ التَّنَادِ وَجَدَتْهَا حَطَّ رِحَالِ الْكَمَائِلِ وَنِيلِ الْإِلَاحِ

وَالْأَفْضَلِ يَقْصِدُونَ سُلْطَانَهَا مِنْ كُلِّ بَلَدٍ سَحِيْقٌ وَيَأْتُونَ إِلَيْهِ مِنْ كُلِّ بِلَدٍ فِي عَمِيْقٍ

فَاحْبَبْتُ أَنْ أَهْدِيَ إِلَى جُلْسِهِ الشَّرِيفِ جَنَابِ الْمَنِيفِ هَدِيَّةَ الْيُحْنَنِ فِي تَأْلِيفِ

وَأَمَّ أَجْدَ شَيْئًا سِوَى الْعِلْمِ الَّذِي قَدْ شَغَفَنِي جَبَّارُ الْحِكْمَةِ الَّذِي لَمْ أَزَلْ بِهَامِزٍ وَلَيْدٍ صَبَّ

فَأَهْدَيْتُ إِلَى حَضْرَةِ رَفِيعِ الْجَنَابِ مَنِيعِ الْأَعْتَابِ هَلَاكُ الْبَطْرِيزِ وَالْعَلَقِ الْوَحِيدِ الْمُنَمَّةِ

بِالتَّعْلِيقَاتِ الْعَرَبِيَّةِ عَلَى الْمَقَامَاتِ الْحَبِيبَةِ وَعِلْمِ الْكَلَامِ فِيمَا تَعَلَّقَ
 بِعَقَائِدِ الْأَسْلَامِ وَلَطَائِفِ الْحُكْمِ فِي أَسْرَارِ نَزْوِلِ عَيْسَى بْنِ مَرْيَمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَلِمَةِ اللَّهِ فِي حَيَاةِ رُوحِ اللَّهِ وَقَضِيَّةِ الْأَمِيَّةِ سِتْمَاةٍ بِعَقْدِ الْجَمَانِ فِي
 مَدْحِ نِظَامِ الْمِلَّةِ وَخَيْرِ الْأَدْيَانِ السُّلْطَانِ بْنِ السُّلْطَانِ مَلِكِ عُمَانَ عَلِيَّ بْنِ
 آدَامَ اللَّهِ تَعَالَى ظِلَّةَ مَا كَرِهَ الْجَدِيدَانِ وَتَعَاقِبَ الْمُلُوكِ الَّتِي أَنْشَأَتْهَا قَرِيحَتِي الْجَامِدَةُ
 فُطْنَتِي الْحَامِدَةُ فَكَتَبْتُ مِنْ حَضْرَتِهِ شَرْفِ الْقَبُولِ فَوْقَ الْمُتَمَنِّي وَالْمَامُورِ صَلَ
 الْمُنْشُورِ مِنْ حَضْرَةِ الْعَلِيَّةِ سَيِّدَةِ السَّنَةِ بِأَجْرَاءِ الْأَرْبَعِينَ مَا دُمْتُ حَيًّا فَشَكَرَ الْجَزِيلَ
 عَطَائِهِ وَجَمِيلَ جَبَائِهِ وَجَزَاهُ فِي الدَّارَيْنِ أَحْسَنَ جَزَائِهِ وَجَعَلَ لَهُ لِسَانَ صِدْقٍ عَلِيًّا
 لِأَيِّمِينَ تَمَامِينَ وَأَنَّ هَذَا الْمَمْلُوكُ مُعْتَرِفٌ بِالْبُزْأِ الْأَحْسَنِ شَاكِرٌ لِلطُّوْلِ الْأَبَدِيِّ وَالْإِزَالِ الْيَدِ
 لَكُمْ بِقِيَمَةِ الْقَلْبِ وَخُلُوصِ الْجَنَانِ كَيْفَ لَا وَانْتِزَالِ عَوَارِفِكُمْ تُطْفِئُ فَوَاضِلَكُمْ تَنْكِتُ
 وَتَحْرِصُنِي رَأْفَتُهُ

قِيلَ

وَأَحْسَنُ وَجْهٍ فِي الْوَرَى وَجْهٌ حُسَيْنٍ وَأَيُّمُنُ كَفٌّ فِيهِمْ كَفٌّ مِنْ عَمَلٍ

وَأَمَّا أَنَا فَمِنْ كَرَأُولِ

وَأَحْسَنُ وَجْهٍ وَجْهٌ عُمَانِ مِفْضَلٍ وَأَيُّمُنُ كَفٌّ كَفٌّ عُمَانِ مُنْعِمٍ

أَيُّهَا الْمَلِكُ الْجَلِيلُ قَدْ طَلِقَ لِسَانِي بِرَأْسِ الْجَزِيلِ فَقُلْتُ شَاكِرًا لِنَوَالِكُمْ وَأَوْفِيكُمْ

قَضِيَّةَ مِمْيَّةٍ أَهْدَيْتُمَا مَعَ اخْتِمَا الْأَمِيَّةِ إِلَى جَنَابِكُمْ فَإِنْ فَعَمْتُوهَا إِلَى السَّمَاءِ الْقَبُولِ

فَهُوَ عَيْنُ الْمَنَةِ فِي عَيْنِ الْمَامُورِ

وَالسَّلَامُ

الداعي محمد ادريس الكاندهلوي المدرس في ارا العلوم الدينية

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منابع مشہورہ

دینیت علیہ

سَلَامٌ عَلَىٰ مَلِكٍ جَلِيلٍ مَّكَارِمٍ فَوَاضِلُهُ مَعْرُوفَةٌ فِي الْعَوَالِمِ

سلام ہے ایسے عظیم اور محترم بادشاہ پر جس کے افضال الطاف تمام جہانوں میں معروف و معلوم ہیں

وَيُدْعَىٰ لَهُ فِي كُلِّ دَائِرٍ بِطَيْبَةٍ وَقَبْلَتِ إِسْلَامٍ رَفِيعِ الدَّرَجَاتِ

اور جس کے لئے مدنیہ طیبہ کے ہر گھر میں دعا کی جاتی ہے اور علیٰ ہذا مکہ معظمہ میں جو اسلام کا محترم قبلہ ہے

وَمَعْدَنِهِ أَمْرُ الْقُرْبَىٰ وَآمَانُهَا وَأَوَّلُ بَيْتٍ مِنْ بَنَاءِ آدَمَ

اور سلام کا معنی ہے اور تمام بستیوں کی فصل ہے اور جو ہے پہلا گھر ہے جسکو حضرت آدمؑ نے تعمیر فرمایا ہے وہیں بھی حضور کی دعا کی جاتی ہے

سَرَىٰ جُودِ عَثْمَانَ الْغَنِيِّ وَفَضْلُ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَىٰ فَكُلِّ الْأَقَالِمِ

ہمارے اس عثمان غنی کا جود و احسان سب سے اقصیٰ بلکہ ہر اقلیم تک پہنچ چکا ہے

وَيُدْعَىٰ لَهُ فَوْقَ الْمَنَابِرِ جَهْرَةً يُغَرَّدُ فِي الْأَشَارِ كَالْحَمَامِ

اور جسکو اللہ میریں پر علی الاعلان دعا کی جاتی ہے اور ترنم کیساتھ خوشحالان کہتے ہوئے کی طرح اسکے اشار کو گایا جاتا ہے

وَيُدْعَىٰ لَهُ فِي كُلِّ مَحْرَابٍ مَسْجِدِ وَكَمْ هَكَذَا مِنْ زَاهِدٍ تَحْتِ عَالِمِ

اور اُس کے لئے ہر مسجد کے محراب میں دعا کی جاتی ہے اور کتنے ہی زاہد اور عالم اُس کے لئے دعا کر رہے ہیں

وَكَايْنِ يُرَىٰ كَيْدُ عِثْمَانَ مَلِكِنَا وَكَمْ صَائِمٍ بِالْيَوْمِ بِاللَّيْلِ قَائِمِ

اور ہماری بادشاہ عثمان علیہ السلام کی ہمت دعا کر نیوالے نظر آئے گی اور بہت روزہ دارا و قیام لیل کرنے والے دعا کرتے ہیں

يَمِينًا لَقَدْ فَاقَ الْمُلُوكَ تَكْرُمًا ۖ فَلِلَّهِ ذَاكَ الْبَرِّ الْبُحْرَى الْمَكْرَمُ

میں قسم کھاتا ہوں کہ یہ بادشاہ تمام بادشاہوں سے جو دو احسان میں بڑھ گیا ہے گویا یہ بادشاہ دریائے مکرم ہے

شَهِيدُكَ أَفْضَالِ الْمَلِكِ وَجُودِهِ ۖ أَبَاطُ بَيْتِ اللَّهِ قِبْلَةَ عَالَمِ

بیت اللہ جو کہ قبلہ عالم ہے اس کی واد میں بادشاہ کے افضال اور جو و سخا کی شاہد ہیں

مَقَامُ رِبِّهِ وَالْحَطِيمُ زَمْرُ ۖ وَطَبِيبَةُ خَتَمِ الْمُرْسَلِينَ الْكَارِمُ

اور علیٰ ہذا مقام ابراہیم اور بیت اللہ اور حطیم اور سیر زمزم اور مدینہ طیبہ بھی شاہد ہیں

وَمِيقَاتُ حَجِّ ذَاتِ عَرَقٍ يَلْكُمُ ۖ وَمَوْضِعُ إِهْلَالِ السِّرَاةِ الْهَوَامِ

اور مواقع حج بھی شاہد ہیں مثلاً ذات عرق اور طہلیم اور وہ مقام جس جگہ سونے یا شتم احرام باندھتی ہیں

وَحُجَفَةُ شَامٍ ذُو الْخَلِيفَةِ بَعْدَهَا ۖ وَتَنْعِيمُ أَعْرَابٍ وَقَرْنُ الْأَعْلَامِ

اور جحفہ جو اہل شام کا میقات ہے اور ذو الخلیفہ اور تنعیم جہاں سے اہل کہ اور قرن جہاں سے اہل بخارا حرام باندھتی ہیں یہ بھی شاہد ہیں

وَهَذَا اخْتِصَاصُ لِلْمَلِكِ مُسَلِّمُ ۖ فَهَلْ مِنْ مُبَارَاةٍ فَهَلْ مِنْ مُزَامِ

یہ اس بادشاہ کی خصوصیت ہے جو سب کو مسلم ہے پس کیا کوئی بادشاہ مقابلہ و مزاحم ہے۔ ہرگز نہیں

وَعُثْمَانُ مَلِكٌ فَاقِدُ لِنَظِيرِهِ ۖ جَوَادُ كَرِيمٍ مَالٍ مَعْمُومِ

حضرت عثمان علیہ السلام خود بھی اپنی کوئی نظیر نہ دیکھیں گے اس لئے کہ وہ ایسے جواد و کریم ہیں کہ کوئی اُن کا مثل نہیں

وَكُلُّ جَمِيلٍ مِنْ عَطَايَا نَاسِخِ ۖ لِمَا شَاعَ عَنْ كِسْرَى الْمُلُوكِ وَحَا

اس بادشاہ کی ہر عطا کسری اور حاتم کی تمام عطاؤں کے لئے ناسخ ہے

فَوَاضِلُهُ أَجْلُنْ أَفْضَالِ إِبْلِ ۖ فَتَحْسُدُ كَفِيَّةِ ثِقَالِ الْغَمَائِمِ

پادشاہ کے احسانات نے بادشاہ کی افضال کو شرمندہ کر دیا ہے حتیٰ کہ بکول بادشاہ کے ان ہاتھوں پر حسد کرنے لگی ہیں کہ جن سے بادشاہ عطا کرتا ہے

لَهُ الْجُودُ وَالْإِعْطَاءُ فِي كُلِّ سَاعَةٍ | بِحَالِ الدُّنَا وَالِدَيْنِ حَجْمُ الْمَكَامِ

بادشاہ ہر وقت جود و عطا میں مشغول ہے دین اور دنیا کے لئے بحال اور زینت ہے اور کثیر الکرام

وَهَلْ يُدْرِكُ الْبَحْرُ الْعَظِيمُ لِفَضْلِهِ | وَمَوْجُ الْعَطَايَا دَائِمًا بِالتَّلَاحِمِ

اور کیا دریا بادشاہ کے جود کا مقابلہ کر سکتا ہے ہرگز نہیں اس لئے کہ دیا میں کبھی کبھی تلاطم ہوتا ہے اور دریائے عطا شاہی ہمیشہ موجزن

وَهَلْ يُدْرِكُ الْجُودُ الْغَرِيبُ لِحُودِهِ | إِذَا مَا بَدَأَ مُسْتَقْطَرٌّ بِالسَّوَابِجِمِ

اور کیا عظیم بارش اس کے جود کا مقابلہ کر سکتی ہے کہ جب کوئی بارش طلب کرے

إِذَا مَا جَدَّ عُثْمَانُ وَالْقَطْرُ هَامِرٌ | يَدُومُ النَّدَى الْقَطْرَ لَيْسَ بِدَائِمِ

جب عثمان علیخان منظر خشش کریں اور بارش ہمہم ہو بارش منقطع ہو جائیگی اور عطا کا سلسلہ برابر جاری ہوگا

يُصَدِّقُ أَمَالَ الْإِنَامِ جُودُهُ | وَهَلْ كُلُّ مُزْنٍ فِيهِ جُودٌ لِشَائِمِ

امیداران جود کی اپنے کرم سے تصدیق کرتا ہے اور کیا ہر بادل جب اس کی اسید کھاتی ہے ہر برسات ہے

وَلَا يَحِرُّمُ الرَّاحِيْنَ مِنْ فَيْضِ فَضْلِهِ | وَلَا يَحْرِمُ الْأَمَالَ نَيْلَ الْمَغَانِمِ

امیدواروں کو اپنے فیض عطا اور نوال عظیم سے محروم نہیں فرماتے

وَمُسْتَوْجِبٌ لِلشُّكْرِ مِنْ كُلِّ أَمَلٍ | بِأَفْضَالِهِ كَالْهَاطِلَاتِ السَّوَابِجِمِ

یہ بادشاہ اپنے ابرہائے کرم کے بارش کی وجہ سے ہر امید دار سے شکر کا مستحق ہے

وَمَنْ يَحْتَرِثُ حَرْثًا مِنَ الْبَرِّ صِرًّا | دُعَا بِإِخْلَاصٍ شُكْرًا الْمُبَاسِمِ

جو شخص احسان کی کاشت کرتا ہے تو دعا و مخلصانہ اور شکر و ندان تبسم کنان کا ثمرہ حاصل کرتا ہے

وَحَقًّا عَلَيْنَا شُكْرُ عُثْمَانَ بِفَضْلِهِ | وَكَفْرَانُهُ كَفْرَانُ رَبِّ الْعَوَالِمِ

اور ہمارے ذمہ حضور عثمان علیخان کا شکر واجب ہے اور آپ کی ناشکری خدا کی ناشکری ہے

وَلَمْ يَشْكُرِ اللَّهُ الَّذِي لَيْسَ شَاكِرًا | لِمَنْعِهِ ذَابَ الْكَفُورُ الْمُرَاغِمُ

جو اپنے محسن کا شکر گزار نہ ہو وہ خدا کا بھی شکر گزار نہیں یہ طریق اُس ناسپاس کا ہے جو سب کے نزدیک دلیل ہے

وَلَا خَيْلَ عِنْدِي ثُمَّ لَمْ آفِي يَدِي | فَمَا الشُّكْرُ إِلَّا بِالْذُّعَاءِ لِكَارِهِ

میرے پاس کوئی مال وغیرہ تو ہے نہیں جو شکریہ میں پیش کروں میرا شکر اپنے محسن بادشاہ کیلئے دعا ہے

دُعَاءُ مَنْ الدَّاعِي إِذَا كَانَ غَائِبًا | حُجَابٌ وَاهٍ مُسْلِمٌ عَنْ أَعَالِمِ

اور دعائے غائبانہ بہت جلد مقبول ہوتی ہے جیسا کہ صحیح مسلم میں حدیث موجود ہے

فَوَاللَّهِ مَا قَصُرْتُ يَوْمًا بِدَعْوَةٍ | بِإِخْلَاصِ قَلْبٍ ثَقَّ صِدْقُ النِّزَاجِ

واللہ میں نے خالص قلب اور صدق لسان سے حضور کے لئے دعا کرنے میں تقصیر نہیں کی

وَاللَّهُ مَا أَلَيْتُ فِي شُكْرِ فَضْلِكَ | وَتِلْكَ يَمِينُ كَسْتُ فِيهَا بِأَيْتِهِ

اور واللہ شکر میں کوئی کمی نہیں کی اور اس قسم میں میں حانت نہیں ہوں

دُعَاءُ الْمُحِبِّ الدِّينَ آيَةُ دَعْوَةٍ | دُعَاءُ يَجْمَعُ الْاَلَانَ مِلْعَالِ

حضور محی الملة والدين کے لئے دعا کرنا بالاتفاق تمام عالم کے لئے دعا کرنا ہے

دُعَاءُ رَاحِيَاءِ الْكِتَابِ سُنَّةٌ | وَنَشْرُ احْكَامِهِ حَاكِمٌ

اور حضور کے لئے دعا کرنا درحقیقۃ احیاء کتاب و سنت اور احکام خداوندی کے نشر کیلئے دعا کرنا ہے

وَإِذَا كَلَّ كَفَرْتُمْ عَزَّازِ مِلَّةٍ | وَإِعْلَازِ حَقِّ تَجْجَرِ الْمَكَارِمِ

اور تندرل کفر اور اعزاز دین اور حق کے بلند کرنے کے لئے اور پھر تمام خوبیوں کے لئے دعا ہے

فَلَا زَالَ فِي عِزٍّ وَتَأْيِيدٍ رَبِّهِ | بِخَمْسَةِ الْآلِ وَبَيْضِ الْعَمَائِمِ

خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ پانچزار فرشتے سفید عماموں والوں سے خدا کی تائید میں رہے

وَلَا زَالَ مَنْصُورًا بِنَصْرِ مُؤَزَّرٍ شَدِيدًا عَلَى الْحَسَادِ صَعْبًا الشُّكَاكُمُ

اور خدا کرے یہ بادشاہ ہمیشہ منظر و منصور رہے اور اپنے حاسدین کے حق میں نہایت شدید ہے

وَلَا زَالَ فِي حِفْظِ بِمَشْكُورٍ سَعِيٍّ شَعَائِرُ دِينِ اللَّهِ كُلُّ الْمَعَالِمِ

اور خدا کرے اس بادشاہ کی سعی مشکور سے تمام شعائر اسلام اور آثار محفوظ اور سر بلند رہیں

وَلَا زَالَ فِي إِزْهَاقِ كُفْرٍ وَبِدْعَةٍ وَظُلْمَةٍ إِشْرَافٍ عَلَى رَعْمٍ رَاغِمٍ

اور کفر اور بدعت اور شرک کی ظلمت ہمیشہ نایل ہوتی رہے

وَأِنْفَازِ سَهْمٍ نَافِذٍ فِي حُوزِهَا وَتَقْلِيْقِ هَامِ الْحَاسِدِينَ بِصَارٍ

اور حق کے تیر باطل امور کے سینوں کو چھانتے رہیں اور حاسدین یک نخت فنا ہوتے رہیں

وَلَا زَالَ عُثْمَانُ الْغَنِيُّ بِرَفْعَةٍ وَأَجْنَادُهُ مَا أَهْلُ قَبْلِ الْغَمَائِمِ

اور خدا کرے حضور عثمان غنی، اور آپ کے تمام لشکر قیامت تک سر بلند رہیں آمین

وَأَزْكَى سَلَامٍ ثُمَّ أَزْكَى تَحِيَّةٍ عَلَى خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ أَفْضَلِ عَالَمِ

اور بہترین صلوٰۃ و سلام ہو اس ذات پر کہ جو برگزیدہ عالم ہے

وَالْكَرَامِ ثُمَّ صَحْبِ عَاطِمٍ وَأَتْبَاعِهِمْ مَا أَهْلُ قَبْلِ السَّوَابِغِ

اور تمام آل کرام اور صحابہ عظام اور تابعین پر جب تک بادلوں سے بارش برستی رہے یعنی قیامت تک

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَانَ اللَّهُمَّ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَسْمٰى تَفَضَّلَا ۚ تَوَالًا وَفِيضًا فَوْقَ وَبَلٍ مُّهْطِلٍ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص فضل اور بخشش اور فیض رسانی میں تیز بارش سے بڑھا ہوا ہے

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَعْلٰى تَكْرُمًا ۚ وَفَضْلًا وَجُودًا فَوْقَ جُودٍ مُّسْكَبِلٍ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کرم اور فضل اور جود میں باران سلسل سے بڑھا ہوا ہے

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ كَعْبَةٌ اَمِلٌ ۚ مَطَافًا وَطَيْفًا عِنْدَ مَنْغِيٍّ قَمَرَمِلٍ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص کعبہ امید ہے کہ جس کا امیت دین طواف اور سعی اور رمل کرتی ہوں

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ مَدِينٌ مَّارِبٌ ۚ فَيَسْتَقِيْ اُنَاسًا مِنْ رِّوَاءٍ مُّعَلِّلٍ

جب یہ کہا جائے کہ کون شخص مدین حاجات کون ہے کہ جو لوگوں کو آب کرم سے مکرر کر سیراب کرتا ہو

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَمْضٰى عَزْمِيَّةً ۚ كَنْبَلٌ بَرِيٌّ اَوْ حُسَامٌ مُّصَقِّلٌ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں تیر اور صیقل کردہ تلوار سے بھی جلد گزرتا ہو

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَمْضٰى عَزْمِيَّةً ۚ كَسَهْمِيْكَ فِيْ اَعْشَارِ قَلْبٍ مُّقْتَلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جو اپنے ارادوں میں اس طرح گزرتا ہو جیسے تیر لگاہ عاشق کے جگر میں پڑتا ہو

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَنْكٰى زَكَايَةً ۚ اِذَا مَا بَدَا جَيْشُ الْهُمُوْمِ مَحْفَلٌ

جب یہ کہا جائے کہ کون ہے کہ جو انکس کے شکر کو سب سے زیادہ شکست دینے والا کون ہے

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَرْجٰى خَصْمًا ۚ اِذَا اَجْلَبَتْ خَيْلُ الْغُوْمِ بِرُجُلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے سب سے زیادہ پناہ کی امید ہو جبکہ غم اپنے سوار اور پیادوں کو لیکر کسی پہلے آویزتا ہو

اِذَا قِيلَ اَيُّ النَّاسِ اَوْلىٰ هَزِيْمَةً ۚ اِذَا مَا بَدَا وَجْهُ الرَّجَاءِ لَا مَسَلٌ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے جو سب سے پہلے امیت دوار کے چہرے سے مغلوب ہوتا ہو

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ اسْتَنْتَى تَهْلَاً سَرَحِيْبٌ طَلِيْقٌ عِنْدَ تَسْأَلِ سَوْءٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے چہرہ پر چمک اور قلب میں الشراح سب سے زائد سائل کے سوال کے وقت ہوتا ہے

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَوْفَى بَشَاشَةً جَوَادِ كَرِيْمٍ عِنْدَ تَهْطَالِ هُطَلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جب اس کا ابر کرم برتا ہو تو سب سے زیادہ بشاشت کے آثار اس پر ظاہر ہوتے ہوں

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَرْحَى إِعَانَةً لِمُصْطَبِرٍ قَيْدِ الْمَصَائِبِ هَيْكَلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے گرفتار مصائب کی سب سے زیادہ اعانت کی اُمید ہو

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَدْنَى إِبْغَاثَةً أَسِيرًا بِأَيْدِي كُلِّ غَيْرٍ مُّثْلِلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس سے ایسا اسیر عم کہ جس کو غمنوں نے مضطرب بنا رکھا ہو سب سے زیادہ فرادری کی امید ہو

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَعْلَى جَلَالَةً اسْتَنْتَى فَإِنْ تَبَدُّ لِلْأَبْطَالِ فِي الْحُلُمِ نَعُولٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کی جلالت ہیبت اس قدر ہو کہ دشمن اگر اس کو خواب میں بھی دیکھ لیں تو قہر ہیبت جلال کی وجہ سے چلا ہٹیں

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَعْلَى شَهَامَةً فَفَقَّ الْعُلَى بَلَّ كُلِّ فَجْدٍ مُّوْثِلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ علم و منزلت اور رفعت شان میں محالی اور مراتب علیا سے بھی بڑھ گیا ہو

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَوْلَى رِوَايَةً رِوَايَةُ جُودٍ عَنْهُ تَرُوى بِأَوَّلٍ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے جود و کرم کی روایت سب سے اول بیان کی جاتی ہو

إِذَا قِيلَ آيُ النَّاسِ أَوْلَى تَوَاتُرًا فَوَاضِلُهُ مَرْوِيَّةٌ بِالسَّلسَلِ

جب یہ کہا جائے کہ وہ کون ہے کہ جس کے احسانات تواتر کے ساتھ روایت کئے جاتے ہوں

أَشَارَتْ بِحَارِثٍ مُّوْثِلٍ مُّهْطَلٍ لِمَلِكٍ بِاجْتِمَاعِ الْإِنَامِ مُفْضِلٍ

تمام دریا اور بارشیں ایسے بادشاہ کی طرف اشارہ کریں گے کہ جو بالاجماع احسان کرنے والا یا بہت تر ہے

أَشَارَتْ غَمَامَاتٌ إِلَى خَيْرٍ وَأَبِلَ جَوَادٍ وَبِالْجُودِ الْغَيْرِ نِيرٍ مُحْطِلٍ

اور تمام ابر ایسے ابر کرم کی طرف اشارہ کریں گے کہ جس کی فیاضی نے بارش کی سیلاب کو بھی شرمندہ کر دیا ہے

أَشَارَتْ رِمَاحٌ ثُمَّ سَيْفٌ مُّهْذَبٌ لِسَيْفٍ عَلَى هَامِ الصَّلَاةِ مُسْئِلٍ

اوزیرے اور تلواریں ایسی تلوار کی طرف اشارہ کریں گی جو کہ مخناب اللہ گمراہی کے سر پرستی رہتی ہے

اَشَارَتْ شَمْسٌ تُرِيدُ وَكُوكَبٌ
اِلَى غُرَّةِ الْمَلِكِ الْاَعْمَرِ الْمُجَلِّ

اور شمس و قمر اور کوکب تمام تر مبارک باد شاہ کی پیشانی کی طرف اشارہ کریں گے

لَقَدْ صِرْتُ مُشْتَاقًا لِتَصْرِیحِ اِسْمِهِ
اِلَى مَا اَصْطَبَارُ الْفُؤَادِ الْمُسْكِلِ

میں اُس بادشاہ کے نام کی تصریح کا بحد مشتاق ہو گیا ہوں، جلد تصریح کرو یہ قلب صبر کتبک صبر کرے

لَقَدْ هَمَّتْ هَيْمَانًا لِتَشْرِیْحِ وَصْفِهِ
فِي مَضَى اَوَانٍ فَوْقَ حَقِّ مُطَوَّلِ

اُس کے نام کی تصریح کا اسد جہ مشتاق ہو گیا کہ تھوڑا سا وقت بھی اتنی سال سے زائد معلوم ہو رہا ہے

وَقَالُوا لَكَ الْوَيْلَاتُ اِنَّكَ جَارِعٌ
فَصَبِّرْ اَوْ لَا تَهْلِكَ اَسَى وَبِجَلِّ

لوگوں نے مجھ سے کہا کہ افسوس تو کجرا اٹھا، صبر کر، غم میں ہلاک مت ہو

فَذَاكَ نِظَامُ الْمَلِكِ عُثْمَانَ مُلْكُنَا
لِوَاغِلِدِينَ اَنْزَلَ اللَّهُ مِنْ عَلِ

وہ بادشاہ نظام الملک میر عثمان علیخان نڈلہ ہیں جو دین الہی کے ایک جہنڈے ہیں۔

وَعُثْمَانُ مَلِكٌ يَعْرِفُونَ سَنَاءَهُ
كَبَدِيْ مِنْ يَرِيسٍ خَفِيْ لِمَجْتَلِيْ

اُس بادشاہ کی رفعت شان کو لوگ ایسا پہچانتے ہیں جیسے بدریس کو،

وَعُثْمَانُ مَحْبُوْبُ الْخَلَائِقِ كُلِّهَا
مَلِكٌ عَزِيْزٌ اَلَدَّرُ مُحَمَّدٌ شَمَالِ

حضور عثمان علیخان نڈلہ محبوب خلائق ہیں اور ایسے بادشاہ ہیں کہ جنگی عطا بھی نہایت کثیر اور اخلاق بھی نہایت

اِمَامُ الْهُدَى مَلِكٌ اَجَلٌ وَاجِلٌ
عَزِيْزُ الْعَطَا يَا مُسْتَغَاثُ لِحِلِّ

امام ہدایت ہیں معظم و محترم بادشاہ ہیں کثیر العطا ہیں۔ محتار ذہ کے لئے فریاد رس ہیں۔

اِمَامُ الْوَرَى لِلدِّينِ مَا وِيْ فُلْجَا
مَكِيٌّ عَلٰى اَحْيَاؤِهِ غَيْرُ مُؤْتَلٰى

امام الخلائق ہیں۔ دین کے مادی و دلجی ہیں، احیاء دین و ملت کی طرف پورے متوجہ ہیں۔

مِكْرٌ مِّسْحٌ ثُمَّ عَذْبُ الْمَوَارِدِ
وَمَلِكٌ مَّتٰى يَسْتَرْفِدُ الْقَوْمُ مِجْزَلِ

نہایت شجاع۔ نہایت کریم۔ چہمہائے کرم نہایت شیریں، کوئی تھوڑا مانگتا ہے تو بہت دیتے ہیں۔

سَحَابٌ اِذَا مَا سَحَرَّ جُودًا وَاَنَالَ
وَمُرْنٌ مَّتٰى يَسْتَقْطِرُ النَّاسُ يَهْطَلِ

عطا کی وقت حضور کی شان بادل جیسی ہوتی اگر کوئی قطرہ ہی طلب کرے تو کرم کی مسلسل بارش شروع ہو جاتی ہے

اِذَا تَرَكَ لِنَاسٍ اَهْلًا وَّرَاةً مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب وَيَسْمَعُ عُمَانَ اَفْكَمَ يَرْحَلُ

جب کوئی اپنے اہل کو پیچھے چھوڑ آئے اور حضور عثمانؓ کو نہ سنا کہ وہ سفر فرما رہا ہے تو وہ گھبرا کر چلا گیا۔

وَقُلْتُ لَهُ لِمَا نَزَلْتَ بِدَارِهِ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب كَانِي فِي اَهْلِي مُقِيمٌ وَمَا زِيْنِي

اور اگر وہ شخص حضور کے پاس آکر اترے تو یقیناً یہ کہے گا کہ گویا میں گھر ہی میں مقیم ہوں۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيكَ فَطَانَةٌ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب سَكُوْنِي بَيَانٌ عِنْدَ عُمَانَ مِفْضَلٌ

میرے دل میں حاجتیں ہیں اور حضور کے قلب میں فہم و ادراک، حضور کے سامنے میرا سکوت ہی کافی بیان ہے۔

اَقَامَ بِنَاءَ الْاَصْفِيَّةِ مَلِكُنَا مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب لِعُشْاقٍ تَنْزِيْلُ اَنْفَاسٍ مُرْسَلٌ

ہمارے بادشاہ نے کبتخانہ آصفیہ عاشقین قرآن اور عاشقین انفاس قدسینہ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے قائم فرمایا ہے۔

بِهَآؤُورِ قُرْآنٍ مِصْرِيٍّ سِيْنَةٍ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب مَشْكُوْعَةٍ مِصْبَحٍ بِاَلْوَارِ تَجَلِيٍّ

اس کبتخانہ میں قرآن کا نور اور سنت کے چراغ موجود ہیں یہ کبتخانہ بمنزلہ ایک طاق کے ہے کہ جو کتب فیہ حدیث النور سے رونق پاتی ہے۔

وَارْشَادُ سَارِ رَعْدَةٍ وَتَارِيٍّ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب مَشَارِقُ اَنْوَارٍ لَدَى كُلِّ امْتَلِئٍ

اور کبتخانہ اندھیری ان میں چلنے والے نور ہمارے اور پڑھنے والے نور عہدہ خیر و سعادت دینے پر مشتمل ہوگی وجہ کو یہ کبتخانہ مشارق الانوار ہے۔

خَرَجْتُ لَهَا اَمْسِيٌّ اَهْزَمْنَا كِبِيٍّ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب مَتَمَعْتُ مِنْ كُتُبٍ بِهَا غَيْرُ مَجْلٍ

میں کبتخانہ کی طرف نہایت فرحت و سرور کے ساتھ چلا اور اس کی کتابوں سے طمانینہ کیساتھ نفع اٹھایا۔

فَاَوْضَحْتُ مَشْكُوْعَةً بِعِلَاقٍ مُفْصَلٍ مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب صَحَابَا اِلَافِ اَنْفَاسِ النَّبِيِّ الْمُبَجَّلِ

پس میں نے مشکوٰۃ شریفہ کی ایک فصل حاشیہ سے حل کیا تاکہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے انفاسِ نبوی کی صحبت و برکت حاصل ہو۔

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا ذَا الْمَلِيْلِ مَثْوَبَةً مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب بِاَفْضَالِهِ فِي عَاجِلٍ وَمَوْجَلٍ

خدا کے تعالیٰ اس بادشاہ کو دنیا اور آخرت دونوں میں جزائے خیر دے (امین ثم الامین)

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مَلِكَ عُمَانَ دَائِمًا مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب مَثْوَبَةً خَيْرِ دَائِمٍ لَمْ يَحْوَلْ

اور خدا کے تعالیٰ ہمارے بادشاہ کو ہمیشہ ہمیشہ اس کا اجر عظیم عطا فرمائے (امین ثم الامین)

وَاَزَلْتُ لِلْاِسْلَامِ حَصْنًا مُحَصَّنًا مع اجازہ علی صراغ ابی الطیب وَسَهْمًا كَفِيٍّ فِي اَعْشَارِ كَفَرٍ مُّقْتَلِ

اور خدا کرے حضور اسلام کے لیے ہمیشہ حصن حصین ہیں اور کفر کے قلب میں حضور کے تیر ہمیشہ پار ہوئے ہیں۔

اور خدا کرے حضور اسلام کے لیے ہمیشہ حصن حصین ہیں اور کفر کے قلب میں حضور کے تیر ہمیشہ پار ہوئے ہیں۔

وَلَا زِلْتَ لِلْإِسْلَامِ مِثْنًا وَبَهْجَةً | بِعِزِّ عَزِيزٍ ثُمَّ ذَلَّ إِلَا كَذَلَّ

اور خدا کرے جناب ہمیشہ اسلام کے لئے باعث برکت ہیں اور خدا کری جو شخص آپکا باعث برکت ہوا تسلیم کرے وہ عزیز ہوا اور جو

وَلَا زِلْتَ لِلْإِسْلَامِ عِزًّا وَرَفْعَةً | عَلَى كُلِّ حَالٍ رَعْمًا نَفِ الْمُنْكَلِ

اور خدا کرے آپ اسلام کیلئے ہمیشہ باعث عزت و رفعت ہوں اور آپ کے دشمن اور اس کے منکر خاک لود ہوتے رہیں

وَلَا زِلْتَ لِلْإِسْلَامِ حُسْنًا وَنُصْرَةً | كَانَتْكَ لِلْإِسْلَامِ زِيُّ الْجَمَلِ

اور خدا کرے آپ ہمیشہ اسلام کے لئے حسن و جمال کا باعث ہیں گو یا کہ آپ اسلام کے لئے ایک لباس فاخرہ ہیں

وَلَا زَالَ عُمَانُ الْغَنِيِّ بِرَفْعَةٍ | وَلَا زَالَ فِي عِزِّ سَيُودٍ وَيَعْتَلِي

اور خدا کرے حضور عثمان عیسیٰ بن مظلہ ہمیشہ رفعت اور عزت اور سیادت اور علو میں رہیں

وَلَا زَالَ فِي جَاهٍ قَوِيمٍ وَشَوْكَةٍ | شَهِيدٌ عَلَى الْإِخْلَاصِ قَلْبِي وَمَقُولِي

اور ہمیشہ جاہ و جلال اور شوکت کے ساتھ رہیں اس مخلصانہ دعا پر میری زبان اور قلب دونوں شاہد ہیں

وَصَلَّى عَلَى خَيْرِ الْأَنْبِيَاءِ شَمَائِلًا | خِتَامِ لِرُسُلِ اللَّهِ أَوَّلِ مُرْسَلِ

اور خدا اے تعالیٰ افضل الخلائق پر رحمت نازل فرمائے جو کہ خاتم الانبیاء بھی ہیں اور اول رسول بھی ہیں

وَصَلَّى عَلَى أَصْلِ الْكَرَامِ فَضَائِلًا | خِتَامِ لِقِصْرِ الْوَحْيِ خَيْرِ مُكْتَبِلِ

اور حق تعالیٰ اس ذات پر رحمت نازل فرمائیں کہ جو تمام کمالات اور فضائل کا سرشمیہ ہیں اور فقر و غنوت و وحی کیلئے بہترین مکتب ہیں

وَصَلَّى عَلَى نُورِ الْأَنْبِيَاءِ مُحَمَّدٍ | إِذَا مَا سَرَى بِاللَّيْلِ فَالْطَّرِيقُ تَجَلَّى

اور خدا رحمت نازل کرے اس ذات پر کہ جو تمام مخلوق کیلئے نور ہے کہ رات میں راستی اس کے نور کی وجہ روشن ہو جاتے تھے

وَالْأَصْحَابِ كِرَامٍ أَجَلَةٍ | مَدَى الدَّهْرِ مَا جَاءَ الصَّبْحُ بِشَمَالِ

اور آپ کے آل اطہار اور اصحاب کرام پر قیامت تک رحمت نازل ہوتی رہے

اللَّهُ

محمد ادریس الکاندھلوی المدرس بدارالعلوم

الدیوبندیۃ کان اللہ لہ امین

دِيْبَاچَه

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي خصَّ بحسن البيان لسان العرب * وأودعها أسرار البلاغة ودلائل الإعجاز ولطائف الأدب *
 أحمره وكيف أحمره وقد أنجز بحسن وصف الآء اللسان والبيان * وعن كتابه نعمائه الأقدام والبنان * وشكرو
 وكيف أشكرو وقد أنجز بحسن وصف أفضاله ناطقاً وناثراً *
 وكيف لا أحمره وله الحمد أولاً وآخره وكيف لا أشكرو وقد أسبح علينا نعمائه باطناً وظاهراً جعلنا حائرين في شكر
 نعمائه فيقطعنا - وإجلاله فيحسبنا - وإن أردنا أن نشكر فأنى الأناك لشكره - وإني نعمائك نذكره - فقد بعثنا إلى الأقارب
 أملاً وأسراراً ونرجوا أن يغفر لنا ربنا أنه كان غفاراً *

فيارب أوزعني أن أشكر نعمتك التي أنعمت علي وعلى والدي وإن أعمل صالحاً
 ترضاه وأصلح لي في ذريتي التي تبث اليك وإني من المسلمين *
 فأيما كنتعين في حمدك وإياك تستنصر في شكرك ربنا أنك تعلم أن باعنا قصير ولو أن بعضنا لبعض نصير
 وانت الميسر لكل عسير ونعم المولى ونعم النصير *

فالحمد لله الأكرم الذي علمنا بالقلم وعلمنا من البيان ما لم نعلم وعلمنا بفضل العظيم وخبرنا بالأكرام - ما وصف به أسفرة
 الأكرام أن عليكم محافظين كراماً كاتبتين - ووهبنا ما أكره شرفاً بالأقسام لا يبلغ الانعام على سيد الأنام
 عليه أفضل الصلاة والسلام *

ن والقلم وما يسطرون ما أنت بمنعمه ربك محبون -

وفحات الأنوار على سماك السحاب في روح النبي المختار فيارب صل وسلم على جميع بحار الفضاة وأساس البراهمة
 القائلين بخصائمه ودينه المحكم - على جميع الأنبياء والمرسلين أولى العزم - وعلى آل الطيبين الطاهرين - وخلفاء
 الراشدين - وصحابة المهتدين - والذين اتبعوهم باحسان إلى يوم الدين رضي الله تعالى عنا وعنهم أجمعين *

أما بعد فان علم العربية من اجل العلوم مقدرا وادفعها متارا وكفاه شرفا ان الشرف قد صطف
 هذه اللسان لا شرف كتاب - وفصل من ادنى الحكمة وفصل الخطاب +

وبها يكشف عن وجوه آلس القرآن الكريم وبها يرفع اللثام عن المقصورات في خيام اعجازه العجيم وبها
 يكشف القبل عن جمالات مجلات الذكر الحكيم وبها يبرز جماله اتى ابراز وبها يسفر عن وجوه البلاغة والاعجاز -
 وهو الكشاف عن حقائق التنزيل وهو الهادي الى اسرار التاويل ومذراك النظم الجليل وبه تيسر الايقان
 في علوم القرآن - وهو الاساس لقصر احكام الاسلام وهو المناط لاستنباط الحلال والحرام وبه يتوصل الى الحقايق
 سيد العرب والعجم - المبعوث الى كافة الامم بخوامع الكلم ومجامع الحكم - وبه يتوصل الى شريعة الفراء ومملته
 الخفية الزهراء +

قلتم من احب تنزليه وحديث ربه الكريم فعليه ان يحبس لسانه بقلب صميم +
 وناهيكم شرفه انه قد اوجى بها الى سيد الالسن والجان - وجعلت لسان الملائكة ونقطة اهل الجنان +
 فيا معشر الانحوان والخلان مالكم قد اعرضتم عن هذه اللسان وما لكم قد صدقتم عن علوم السنة والقرآن
 وعلوم الصحابة والذين اتبعوهم باحسان وما لكم قد اشرتب في قلوبكم حب زمرة البرطانية ورطالنها - والاعلوطا
 المنطقية قلميحاتها وثوئيات فلسفة اليونان ان هي الا اسماء سميت قوها انتم وآباءكم ما
 انزل الله بها من سلطان - وما حسن قول الحافظ ابن القيم رحمه الله تعالى +

و اعجب لمنطق اليونان +	كم في من اقليدس من مبتدات
مخطط الجيد الا زمان	ومفسد لقطرة الانسان
مضطرب الاصول والمباني	على شفا صاير بناه الباني
متصل العشار والتواني	كانه السراب بالقيعان
يد العيين الظمسي الحيران	قامت بالظن والخيال
يرجوشقا رغلة الظمان	فلم يحيد ثم شوى الحرمان
فعا وبالخبيثة والخسران	ليقرع سن نادم حيران
قد ضلعت منه العسر في الامان	وعاين الخففة في الميزان

الم ياكم كتاب من ربكم باظهر بينات واظهر حجج قران عربي غير ذي عوج - الم لو خذ عليكم الميثاق بدراسته
 القرآن وتبيينه للناس وعدم الكتمان - الم ياكم مثل الذين نبذوه وراة طورهم واشتر دابة الاثمان
 الم ياكم مثل الذين خلوا من قبلكم ليختبر الم ليضرب لكم الامثال لئلا تتدبروا -

التي لا ينقطع عمل ابن آدم منها بعد الرحيل وان يحيد خالصا لوجه الجليل ويهوى ونعم الوكيل
سبحان ربك رب العزة عما يصفون وسلام على

المرسلين والمحمد لله رب
العالمين

بياع العبد الضعيف لمدعو محمد ادريس غفر الله له ولآله وللمؤمنين +

توطئة

كتاب علم الأدب

(عن الزمخشري والبحر جاني)

علم الأدب علم يحترز به عن جميع أنواع الخطأ في كلام العرب لفظاً وكتابة وذلك أن فائدة الخطاب والمجادرات في أفادة العلوم واستفادتها لما لم تبين للطالبين إلا بالانفاضة والكتابة واحوالها كان ضيقاً واحوالها مما اعتنى به العلماء فاستخرجوا من احوالها علوماً سموها بالعلوم الادبية تفرقت منها التفاهل عما في الصنائع.

تقسيم الادب والعلوم الادبية

الادب نوعان نفسي وكسبي - فالنفسى بتوفيق الله تعالى يهبه لمن يريد وهو ما كان من محاسن الافعال الدالة على كرم الطباع - والكسبي ما استفادته النفس من احاسن الاقوال الالهية براعة القلوب والاشماع وهو الذى ترجمت في هذا الموضع ليقع ذكره في النفوس حسن موقع لترقيقة الاجلح لعيون بالاجلال وتحمل النفوس به ليبلغ اليه بتأنيج الادلال -

واما تقسيم الادب الكسبي فانهم اختلفوا في اقسامه فذكر ابن الانبارى انها ثمانية وقسم العلامة البحر جاني الى اثني عشر قسماً قال علم الادب سهل وفروع انا الاصول فالبحث فيها اما (عن المفردات) من حيث جواهرها

كذا في كتاب علم الادب ١٢

وموادها وهياتها فعمل اللغة - او من حيث صورها وهياتها فقط فعلم التصرف او من حيث انتساب بعضها ببعض بالاصالة والفرعية فعلم الاشتقاق - واما عن المركبات على الاطلاق فانما باعتبار هياتها التي تتردأ وتها المعانيها الاصلية فعلم النحو - واما باعتبار افاوتها المعاني مغايرة لاصل المعنى فعلم المعاني - واما باعتبار كيفية تلك الافادة - في مراتب الوضوح فعلم البيان - وعلم البدع ذيل لتعلم المعاني والبيان وانحل تحتها واما (عن المركبات الموزونة) فانما من حيث وزنها فعلم العروض او من حيث اواخرها فعلم القوافي - واما الفرق فكل بحث فيها اما ان يتعلق بنقوش الكتابية فعلم الخط او يختص بالمنظوم فاعلم المسمي بقرض الشعر او بالانشاء او لا يختص بشئ فعلم المحاضرات ومنه التواريخ -

مَوْضُوعٌ عِلْمُ الْاَدَبِ وَاركانه

(مقدمة ابن خلدون راجع ص ٢٢ من تمهيد علم الادب)

هذا العلم لا موضوع له ينظر في اثبات عوارضه او نفيها - واما المقصود منه عند اهل اللسان ثمرته وهي الاجادة في فني المنظوم والمنثور على اساليب العرب ومناجيهم فيجئون لذلك من كلام العرب ما عساه يتحصل به الملكة من شعر على الطبقة ودمج شيا في الاجادة ومساأل من اللغة والتواضع فيشار ذلك بترقية يستقرى منها الناظر في الغالب معظم - قوانين العربية مع ذكر بعض من ايام العرب ليفهم به الواقع في اشعارهم منها - وكذلك ذكر المهم من الانساب الشهيرة والاخبار العاتية - والمقصود بذلك كله ان لا يخفى على الناظر في شئ من كلام العرب ومناجي بلادهم اذا تصفح لانه لا يحصل الملكة من حفظه الا بعد فيه فيجتاز الى تقديم جميع ما يتوقف عليه فهمه - ثم انهم اذا اردوا هذا الفن - قالوا الادب هو حفظ اشعار العرب واجباؤها والاخذ من كل علم بطريق يريدون من علوم اللسان والعلوم الشرعية من حيث يتوهمها فقط اذ لا مدخل بغير ذلك من العلوم في كلام العرب الا ما ذهب اليه المتأخرون عند كل فهم بصناعة البدع فاحتاج صاحب هذا الفن الى اصطلاحات العلوم ليكون قائما على فهمها -

وسمعتنا من شيخوختنا في مجالس التعليم ان اصول هذا الفن داركانه اربعة دواوين وهي ادب الكاتب لابن قتيبة وكتاب الكامل للبهر وكتاب البيان والبيان للجاحظ وكتاب النوادر لابن علي القالي البغدادي وما سوى هذه الاربعة فتتبع لها - وخرج عنها - وكُتِبَ المحدثين في ذلك كثيره - وقد الفت القاصي ابو الفرج الاصبهاني كتابه في الاغانى - جمع فيه اخبار العرب اشعارهم وانسابهم وادباهم ودواكلهم - وعسى ان الله وليان العرب وجامع اشتمات المحاسن والتاريخ والغناء وسائر الاحوال - ولا يغفل كتاب

في ذلك فيما تعلم وهو امانة التي ليسوا ايها الادب ويقف عندها - والله اعلم ١٢
شَرَفُ الْاَدَبِ وَمَنَافِعُهُ

قال تعالى لسان الذي يلحدون اليه اعجمي وهذا لسان عربي مبين - انا انزلناه قرأنا عربيا - وغير ذلك من الايات -

وردى ابن عباس رضي الله تعالى عنهما قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم اجو العرب ثلث لا في عربي والقرآن عربي وكلام اهل الجنة عربي - ذكره ابن عساكر في ترجمة زهير بن محمد بن يعقوب وقال شيخ الاسلام الحافظ ابن تيمية رحمه الله تعالى - قد روى السلفي من حديث سعيد بن العلاء البرقي حدثنا اسحق بن ابراهيم البجلي حدثنا اسامة بن زيد عن نافع عن ابن عمر رضي الله تعالى عنهما - قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم من يحسن ان يتكلم بالعربية فلا يتكلم بالعجمية فانه يورث النفاق وروى ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا عيسى بن يونس عن ثور عن عمر بن يزيد قال كتب عمر الى ابي موسى الاشعري رضي الله تعالى عنهما اما بعد فتفقوا في السنة وتفقهوا في العربية وفي رواية عن عمر رضي الله تعالى عنه انه قال تعلموا العربية فانها من دينكم -

وردى البيهقي باسناد صحيح عن عطاء بن دينا قال قال عمر لا تعلموا رطانة الاعاجم وروى ابو بكر بن ابي شيبة حدثنا اسماعيل بن علي بن عمن داود بن ابي هبند بن محمد بن سعد بن ابي وقاص سمع قوما يتكلمون بالفارسية فقال ما بال المجوسية بعد الحقيقة - اه -

قال الهم بن صفي - الرجل بلا ادب شخص بغير آية وحب بلا ربح - وقيل لادب الكرم الجواهر الطبيعية وانفسها قيمة فاطلبوه فانه زيادة في الفضل والنباهة - وادوة للعقل ودليل على المروءة ونبيهة للرأي والصواب وصاحب في الغربة ونيس في الوحدة وجمال في المحافل - واذا اكرمك الناس مايل او سلطان فلا يتجيبك ذلك فان الكرامة تزول بزوالهما - ولعجبك اذا اكرموك لدين اداوب قال الشاعر

اذا التقى ثناء ما لم يحبته ففى السادب مما فاته خلفك

هو اللباس الذي لا شئ بعده والمفخرة الدين في الفضل والشرف

قال عبد الملك بن نبيه ثناء ذو اوفان كنتم ملوكا برز ثم وان كنتم اوساطا فقمتم وان اعوزكم المعاش عشمتم وقال جرير
 من كثر ادية كثر شرفه وان كان وضيعا وبعده صيته وان كان غابلا وساد وان كان غربيا وكثرت
 حاج الناس اليه وان كان فقيرا - وقال الشاعر

كم من حبيب وضع القدر ليس له
قد صار بالادب المحمود مشرف
بغلي التأدب اقواما ويرفهم

ولا آخر

في العزيمت ولا نفي الى نسب
غال وذو حسب فخص وذو نسب
حتى يساوو ذوا على عليا في الرتب

عن ابن من شئت واكتسب ادبا
ان الفتى من يقول صا انا ذا
كل مشي زينة في الوري
قد شرفت المرأيا دايما
ليس الجال باثواب ثم يتنا
ليس اليتيم الذي قد مات والده

يغنيك محموده عن النسب
ليس الفتى من يقول كان ابني
وزينة المرءة ام الادب
فيما وان كان وضع النسب
ان الجال جمال العلم والادب
بل اليتيم يتيم العلم والحسب

ترجمة صاحب المقامات

اعلم ان الحريري القاسم بن علي بن محمد بن عثمان البصري الماتم ابو محمد الحريري ولد في حدود سنة مئتين وسبعمائة في مدينة واسط
تامة وكان في غاية في الذكاء والبطنة والفصاحة والبلاد وتصانيفه تشبه بفضله وقربيله وكفى بفضله شاهد المقامات التي فاق
بها الاول عجم الاواخر وقد قال الرمحشري في مدحه

اقسم بالله وآياته وشعر الج وميقاته - ان الحريري حرشي بان - نكتب بالبر مقاماته - قال البندعي كان من شعبي
ان ابا زيد السمرجني رد البصرة وكان شحاذا بليغا فصيحاً فوقف في مسجد بني حرام فسلم ثم سأل الناس المسجد عن الفضل فاجابهم
فصاحته وحسن بيانه كلامه في الروم ولما ذكر في المقامات الحرامية قال الحريري فاجتمع عندي عشية ذلك اليوم فضلا فحكيت
لهم ما شاهدت من ذلك السائل فحكى كل واحد مع من نزل السائل في مسجد في معنى آخر فضلا حسن مما سمعت كان كنجوني كل
مسجده ربة وشكلا ويظهر في فنون الجلية فضله فتعجبوا منه فانشأت المقامات الحرامية ثم بنيت عليها سائر المقامات كانت اول شئ صنعة
وذكر ان لجوزي بعد هذا الكلام انه عرض الحرامية على الوزير فوشع وان فاستحسنها وادام ان يضيف اليها ما شاكلها فاجتمعت حشود من
ابن فكان ايت على ظهره المقامات بخطه عرضها اولاً على الوزير جلال الدين عميل الدولة وهو ايضا وزير المسترشد بالله والاعظم
قره الرواية لانها بخطه انتهى فويل رجع الى البصرة فخصصه العبد بن مقامته ثم عرضها عليه فاجتمعت حشود من حشود وقالوا ان كان صادقا فارت
مقامته اخرى فقال نعم وجلس بعباد العبد ليلية ومثو وكثيرا فلم يصنع شيئا فعاد الى البصرة وعمل عشر مقامات بن فاضله
ومات بالبصرة في سادس حبيبته عشية وخمس مائة سنة كذا في كشف الظنون ومقتل اسعاده والله اعلم

ربنا اغفر لنا ولاخواننا الذين سبقونا بالايمان ولا تجعل في قلوبنا غلا للذين آمنوا
ربنا انك رؤوف رحيم - آمين يا رب العالمين
وانا الضعيف عوفي اذ نسألك الله الخادم العبد العبد

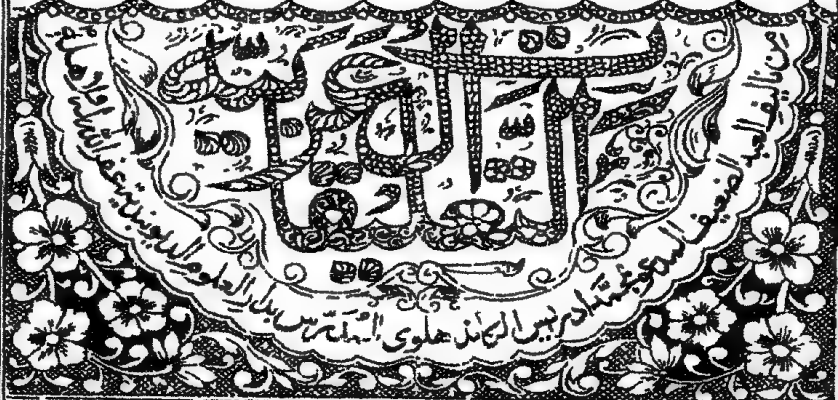
مبشرف الدين
ابو نصر بن عثمان
بن خالد بن محمد
القاسم بن علي
الاسم بن محمد
باشا التماس
من عبيته

قال عز وجل المتقين في مقامين

الحمد لله الذي وفقنا بفضلهم - ثم بركة سيدي رسولهم لطبع



المنينة بالحواشي والطريق الكافل قوسل عبادنا الغر المسماء ب



وسقامه رحيق الكرامة من علمهم وعلمهم واحلهم دار المقامة من فضلهم

مطبوع في مطبعته في سنة ١٢٨٥ هـ

مِنْ شَرِّهِ السَّيِّئِ وَفُضُولِ الْهَدَايَا كَمَا نَعُوذُ بِكَ مِنْ مَعْرِفَةِ

[illegible]

قال تعالى انكسفتا عنك
 فخر اليوم صديقه
 قال ابو علي الفارسي
 والكونان والواحد
 في سبعة عشر موعدا
 السطحي قال السمين
 او حيا الى ابراهيم
 يعقوب والا بسا
 وديش وديش وديش
 وديش وديش وديش

[illegible][illegible]

من نقل الخطوط الى خط الخطات ونسوه
الاقدام والخطوات من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات

مَنْ نَقَلَ الْخَطُوكَ إِلَى الْخَطِ الْخَطِيئَاتِ وَنَسَوَهُمْ
مِنْكَ تَوْفِيقًا قَائِدًا إِلَى الرَّشِيدِ وَقَلْبًا مُتَقَلِّبًا مَعَ الْحَيِّ
وَلِسَانًا مُخَلِّيًا بِالصِّدْقِ وَلُطْفًا مُؤَيَّدًا بِالْحُجَّةِ وَاصْبَابًا

من نقل الخطوط الى خط الخطات ونسوه
الاقدام والخطوات من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات

من نقل الخطوط الى خط الخطات ونسوه
الاقدام والخطوات من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات
وقد قيل ان الخطوط من خط الخطات



قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

ذَائِدَةً عَنِ الزَّيْجِ وَعَزِيَّةً قَاهِرَةً عَنِ هَوَى النَّفْسِ
وَبَصِيرَةً نَدِيرًا لِكُلِّ مَعْرِفَانٍ الْقَدِيرِ أَنْ تُسْعِدَنَا
بِالْهُدَايَةِ إِلَى الدِّرَاسَةِ وَتَعَصِدَنَا بِأَيِّ لَعَانَةٍ عَلَى
الْأَبَانَةِ وَتَعَصِمَنَا مِنَ الْغَوَايَةِ فِي الرِّوَايَةِ

قوله تعالى قال تعالى ساء ما يوصفون اي اهل الجحيم سيئ ما يوصفون اي اهل النار في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية اي المصطفى في الرواية

٢٠ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢١ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٢ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٣ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٤ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٥ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٦ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٧ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٨ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٢٩ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام
 ٣٠ قال تعالى وروى
 اي خلاصه من وضع الامام الحسين عليه السلام

چند ذرا وقتاً فاسمیں رہا کہ آتے رہا یہ سب کمال تعالیٰ رحمہ عالم بنا لیں یہاں سے جہنم کو دیا گیا کہ میں جہنم میں گیا۔ خانیقہ میں آتے ہی کہیں کہیں لوگوں کو دلا دینا اور ان کو اصلاح دینا۔

وَبِضَاعَةِ الْأَمَلِ ثُمَّ بِالْوَسْلِ بِمَجْمَلِ سَيِّدِ الْبَشَرِ وَ

الشفيع المشفع في المحشر الذي ختمت به النبيين وأعليت

درجته في عليين. ووصفته في كتابك المبين

فقلت وأنت أصدق القائلين وما أرسلناك

إلا رحمة للعالمين. اللهم فصل عليه وعلى آله الهادين

وأصحابه الذين شادوا الدين واجعلنا مهديهم

والصالحين من عباده الذين هم خير خلق الله

والذين هم خير خلق الله وأفضلهم على خلقه

والذين هم خير خلق الله وأفضلهم على خلقه

والذين هم خير خلق الله وأفضلهم على خلقه

والذين هم خير خلق الله وأفضلهم على خلقه

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'والذين هم خير خلق الله' and 'أفضلهم على خلقه'.

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'والذين هم خير خلق الله' and 'أفضلهم على خلقه'.

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'والذين هم خير خلق الله' and 'أفضلهم على خلقه'.

Handwritten marginal notes in Arabic script, including phrases like 'والذين هم خير خلق الله' and 'أفضلهم على خلقه'.

وَقَدْ جَرَى بَعْضُ أُنْدِيَّةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ
فِي هَذَا الْعَصْرِ رِجْجًا وَخَبَتْ مَصَابِيحُ ذِكْرِهِ
الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَةُ
هَذَا أَنَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَزَى إِلَى إِبْلِيقِهِ لَا سَكُنْدَ
نَشَأَتْهَا إِلَى عَيْسَى بْنِ هِشَامٍ بِرَوَايَتِهَا وَكَلَامُهَا
جَمُودٌ لَا يَتَرَفُّ وَنِكْرَةٌ لَا تَعْرِفُ فَاسْأَرْ مِنْ إِشَارَةِ سَعْدِ

وَقَدْ جَرَى بَعْضُ أُنْدِيَّةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ
فِي هَذَا الْعَصْرِ رِجْجًا وَخَبَتْ مَصَابِيحُ ذِكْرِهِ
الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَةُ
هَذَا أَنَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَزَى إِلَى إِبْلِيقِهِ لَا سَكُنْدَ
نَشَأَتْهَا إِلَى عَيْسَى بْنِ هِشَامٍ بِرَوَايَتِهَا وَكَلَامُهَا
جَمُودٌ لَا يَتَرَفُّ وَنِكْرَةٌ لَا تَعْرِفُ فَاسْأَرْ مِنْ إِشَارَةِ سَعْدِ

وَقَدْ جَرَى بَعْضُ أُنْدِيَّةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ
فِي هَذَا الْعَصْرِ رِجْجًا وَخَبَتْ مَصَابِيحُ ذِكْرِهِ
الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَةُ
هَذَا أَنَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَزَى إِلَى إِبْلِيقِهِ لَا سَكُنْدَ
نَشَأَتْهَا إِلَى عَيْسَى بْنِ هِشَامٍ بِرَوَايَتِهَا وَكَلَامُهَا
جَمُودٌ لَا يَتَرَفُّ وَنِكْرَةٌ لَا تَعْرِفُ فَاسْأَرْ مِنْ إِشَارَةِ سَعْدِ

وَقَدْ جَرَى بَعْضُ أُنْدِيَّةِ الْأَدَبِ الَّذِي رَكَدَتْ
فِي هَذَا الْعَصْرِ رِجْجًا وَخَبَتْ مَصَابِيحُ ذِكْرِهِ
الْمَقَامَاتِ الَّتِي ابْتَدَعَهَا بَدِيعُ الزَّمَانِ وَعَلَامَةُ
هَذَا أَنَّ رَحِمَهُ اللَّهُ تَعَالَى وَعَزَى إِلَى إِبْلِيقِهِ لَا سَكُنْدَ
نَشَأَتْهَا إِلَى عَيْسَى بْنِ هِشَامٍ بِرَوَايَتِهَا وَكَلَامُهَا
جَمُودٌ لَا يَتَرَفُّ وَنِكْرَةٌ لَا تَعْرِفُ فَاسْأَرْ مِنْ إِشَارَةِ سَعْدِ

وَحَاطَتْ عَنْهُ إِلَى أَنْ شَيْءَ مَقَامَاتٍ أَتَوْا فِيهَا تَلَوُا الْبَيْتَ
وَأَنْ لَمْ يُدْرِكِ الظَّالِعُ شَيْئًا وَالضَّالِيعُ قَدْ أَكْرَمَهُ بِمَا قِيلَ
فِيمَنْ أَلْفَ بَيْنَ كِلَيْتَيْنِ وَنَظَمَ بَيْنَهُمَا أَوْ بَيْتَيْنِ وَ
اسْتَقَلَّتْ مِنْ هَذَا الْمَقَامِ الَّذِي يَحْتَارُ الْفَهْمُ وَيَقْرُطُ
أَوْ هُمْ وَيَسِيرُ غَوْرُ الْعَقْلِ وَتَتَبَيْنَ قِيَمَةَ الْمَرْجُوفِ فِي
الْفَضْلِ وَيَضْطَرُّ حَاجِبًا إِلَى أَنْ يَكُونَ
مُحَاطَبٌ لَيْسَ أَوْ جَالِبٌ رَجُلٌ وَخَيْلٌ وَقَلَمٌ سَلِيمٌ



قوله حاطت عنه الى ان شئ مقامات اتوا فيها تلووا البيت
قوله وان لم يدرك الظالع شئ والضاليع قد اكرمه بما قيل
قوله فيمن ألف بين كيتين ونظم بيناهما او بيتين و
قوله استقلت من هذا المقام الذي يحار الفهم ويقرط
قوله او هم ويسير غور العقل وتتبين قيمة المرجوف في
قوله الفضل ويضطر حاجبا الى ان يكون
قوله مخاطب ليس او جالب رجل وخيل وقلم سليم
قوله حاطت عنه الى ان شئ مقامات اتوا فيها تلووا البيت
قوله وان لم يدرك الظالع شئ والضاليع قد اكرمه بما قيل
قوله فيمن ألف بين كيتين ونظم بيناهما او بيتين و
قوله استقلت من هذا المقام الذي يحار الفهم ويقرط
قوله او هم ويسير غور العقل وتتبين قيمة المرجوف في
قوله الفضل ويضطر حاجبا الى ان يكون
قوله مخاطب ليس او جالب رجل وخيل وقلم سليم

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

فَكَثُرَ مَا قِيلَ لَهُ عَنَّا فَلَمَّا لَمْ يُسَعْفْ بِالْأَقَالَةِ وَلَا
أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبِثَتْ دَعْوَتُهُ تَلْبِسَةَ الْمُطِيعِ وَبَذَلَتْ
فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ وَأَنْشَأَتْ عَلَى مَا عَانِيَهُ
مِنْ قَرْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفُطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوْيَةٍ نَاضِبَةٍ
وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ خَسِنٍ مَقَامَةٍ تَحْتَوِي عَلَى جِدٍّ
الْقَوْلِ وَهَزْلِهِ وَرَفِيقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ وَغَرِّ الْبَيَانِ
وَدَرْكِ مِثْلِ الْأَدَبِ وَتَوَادُّهِ إِلَى مَا وَشَّحَتْهَا بِهِ
مِنْ أَلْبَابٍ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَرَصْعَتِهِ فِيهَا

فَكَثُرَ مَا قِيلَ لَهُ عَنَّا فَلَمَّا لَمْ يُسَعْفْ بِالْأَقَالَةِ وَلَا
أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبِثَتْ دَعْوَتُهُ تَلْبِسَةَ الْمُطِيعِ وَبَذَلَتْ
فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ وَأَنْشَأَتْ عَلَى مَا عَانِيَهُ
مِنْ قَرْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفُطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوْيَةٍ نَاضِبَةٍ
وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ خَسِنٍ مَقَامَةٍ تَحْتَوِي عَلَى جِدٍّ
الْقَوْلِ وَهَزْلِهِ وَرَفِيقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ وَغَرِّ الْبَيَانِ
وَدَرْكِ مِثْلِ الْأَدَبِ وَتَوَادُّهِ إِلَى مَا وَشَّحَتْهَا بِهِ
مِنْ أَلْبَابٍ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَرَصْعَتِهِ فِيهَا

لأنه كلام من كلام آيات، والله عز وجل، في يوسف وأخواته آيات للسالكين ١٢ من قوله سمعت أي نظرت بعضه ببعض يقال سالت

فَكَثُرَ مَا قِيلَ لَهُ عَنَّا فَلَمَّا لَمْ يُسَعْفْ بِالْأَقَالَةِ وَلَا
أَعْفَى مِنَ الْمَقَالَةِ لَبِثَتْ دَعْوَتُهُ تَلْبِسَةَ الْمُطِيعِ وَبَذَلَتْ
فِي مُطَاوَعَتِهِ جُهْدَ الْمُسْتَطِيعِ وَأَنْشَأَتْ عَلَى مَا عَانِيَهُ
مِنْ قَرْحَةٍ جَامِدَةٍ وَفُطْنَةٍ خَامِدَةٍ وَرَوْيَةٍ نَاضِبَةٍ
وَهُمُومٍ نَاصِبَةٍ خَسِنٍ مَقَامَةٍ تَحْتَوِي عَلَى جِدٍّ
الْقَوْلِ وَهَزْلِهِ وَرَفِيقِ اللَّفْظِ وَجَزْلِهِ وَغَرِّ الْبَيَانِ
وَدَرْكِ مِثْلِ الْأَدَبِ وَتَوَادُّهِ إِلَى مَا وَشَّحَتْهَا بِهِ
مِنْ أَلْبَابٍ وَمَحَاسِنِ الْكِنَايَاتِ وَرَصْعَتِهِ فِيهَا

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

من الامثال العربية واللطائف الادبية والاحكام

التي هي في الغاية والفتاوى اللغوية والرسائل المبكرة

والخطب المحمودة والمواظب المبكية والاضحى

المهمية وما امكن جميعه على لسان ابي زيد

السروجي واسندت روايته الى الحرث بن

هشام البصري وما قصدت بالاحاطة فيه

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...



قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

قوله العبدية...
قوله العبدية...
قوله العبدية...

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم من أجل الدنيا والآخرة معا
والذي جعل القرآن الكريم من أجل الدنيا والآخرة معا
والذي جعل القرآن الكريم من أجل الدنيا والآخرة معا

قال تعالى فاجتنبوا حب الدنيا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

قال تعالى فاجتنبوا حب الدنيا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

قال تعالى فاجتنبوا حب الدنيا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

الْأَنْتِشِيطُ قَارِيَهُ * وَتَنْتِشِيطُ سَوَادُ طَالِيَهُ * وَكَمْ
أَوْعَدَ مِنْ الْأَشْعَارِ الْأَخْنِيَةِ الْإِيْتِينَ فَدِينِ *
بَكْسَتْ عَلَيْهِمَا سِيَةِ الْمَقَامَةِ الْحَوْلَانِيَةِ * وَآخَرِينَ
تَوَافِي * صَمْتُهُمَا خَوَاتِمَ الْمَقَامَةِ الرَّحِيَةِ * وَمَا
ذَلِكَ فَخَا طَرِي الْوَعْدِ * وَمَقْتَضِبُ حُلُوهِ وَمِرَّةِ

قال تعالى فاجتنبوا حب الدنيا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

قال تعالى فاجتنبوا حب الدنيا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا
والدنيا هي الدنيا والآخرة معا

[illegible]

فان الرجل اذا كثر

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

الَّذِينَ صَلَّوْا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ
يَحْسَبُونَ صَالِحِينَ عَلَى أَنِّي وَإِنْ أُغْضِ إِلَى الْفُطَنِ السَّعَالِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

١٦

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي
وَنُفِخَ عَنِّي الْهَيْبَةُ الْمَخَابِي

١٠
 حديث صلاة الفجر في
 بانظر في حقها
 ١١
 بانظر في حقها
 ١٢
 بانظر في حقها
 ١٣
 بانظر في حقها
 ١٤
 بانظر في حقها
 ١٥
 بانظر في حقها
 ١٦
 بانظر في حقها
 ١٧
 بانظر في حقها
 ١٨
 بانظر في حقها
 ١٩
 بانظر في حقها
 ٢٠
 بانظر في حقها

٢١
 بانظر في حقها
 ٢٢
 بانظر في حقها
 ٢٣
 بانظر في حقها
 ٢٤
 بانظر في حقها
 ٢٥
 بانظر في حقها
 ٢٦
 بانظر في حقها
 ٢٧
 بانظر في حقها
 ٢٨
 بانظر في حقها
 ٢٩
 بانظر في حقها
 ٣٠
 بانظر في حقها

٣١
 بانظر في حقها
 ٣٢
 بانظر في حقها
 ٣٣
 بانظر في حقها
 ٣٤
 بانظر في حقها
 ٣٥
 بانظر في حقها
 ٣٦
 بانظر في حقها
 ٣٧
 بانظر في حقها
 ٣٨
 بانظر في حقها
 ٣٩
 بانظر في حقها
 ٤٠
 بانظر في حقها

٤١
 بانظر في حقها
 ٤٢
 بانظر في حقها
 ٤٣
 بانظر في حقها
 ٤٤
 بانظر في حقها
 ٤٥
 بانظر في حقها
 ٤٦
 بانظر في حقها
 ٤٧
 بانظر في حقها
 ٤٨
 بانظر في حقها
 ٤٩
 بانظر في حقها
 ٥٠
 بانظر في حقها

٥١
 بانظر في حقها
 ٥٢
 بانظر في حقها
 ٥٣
 بانظر في حقها
 ٥٤
 بانظر في حقها
 ٥٥
 بانظر في حقها
 ٥٦
 بانظر في حقها
 ٥٧
 بانظر في حقها
 ٥٨
 بانظر في حقها
 ٥٩
 بانظر في حقها
 ٦٠
 بانظر في حقها

٦١
 بانظر في حقها
 ٦٢
 بانظر في حقها
 ٦٣
 بانظر في حقها
 ٦٤
 بانظر في حقها
 ٦٥
 بانظر في حقها
 ٦٦
 بانظر في حقها
 ٦٧
 بانظر في حقها
 ٦٨
 بانظر في حقها
 ٦٩
 بانظر في حقها
 ٧٠
 بانظر في حقها

[illegible]

١٤
قوله القائم في المقام
يا فتى الخ من المقام بالضم
والا المقام من المقام
منها يعني في المقام

الحمد لله

حَدَّثَ الْحَرِثُ بْنُ هَمَّالٍ قَالَ لَمَّا اقْتَعَدْتُ
غَارِبَ الْأَعْتَابِ وَأَنَا بِنِي الْمَثَرَةِ عَنِ الْأَ
تْرَابِ طَوَّحْتُ بِي كَوَائِحَ الزَّمَنِ إِلَى الصَّعَاءِ

[illegible][illegible][illegible][illegible]

وَصَلَّى التَّوْبَةَ عَلَيْهِ، وَكَلَّمَ فِي الْمَجْلِسِ وَفَضَّلَ إِلَى الْمَدِينَةِ - يَكُونُ، الْأَمْرُ مَعَهَا، كَيْفَ مَا تَرْتَدُّ رَأْسُهَا إِلَى الْحَكْمِ وَتَجِبُ عَنْهُ بِمُحَرِّمٍ - وَالْقَوْلُ أَعْلَى، بِالصُّلُوبِ ۱۳۱ -

...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

٢٢
...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

...سلسله فقره اول عام في جميع ذلك ولما لا اراد ان يقال في اقتضائه من كل وجه فصار بالترك قال ليس كمنه في ١٣ فقرات

الحمد لله الذي جعل القرآن كتابا هاديا للذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل

الهام . واجول في حوماتها جولا ن الحام و
ارود في مسارج الحاني . ومسايح غدا واتي
وروحاني . كرمنا خلق له ديباجتي . والبور

الهام . واجول في حوماتها جولا ن الحام و
ارود في مسارج الحاني . ومسايح غدا واتي
وروحاني . كرمنا خلق له ديباجتي . والبور
الهام . واجول في حوماتها جولا ن الحام و
ارود في مسارج الحاني . ومسايح غدا واتي
وروحاني . كرمنا خلق له ديباجتي . والبور

الهام . واجول في حوماتها جولا ن الحام و
ارود في مسارج الحاني . ومسايح غدا واتي
وروحاني . كرمنا خلق له ديباجتي . والبور

الحمد لله الذي جعل القرآن كتابا هاديا للذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل

الحمد لله الذي جعل القرآن كتابا هاديا للذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل
وقوله تعالى والذين هموا بالآخرة من دونه وما يصح لهم فيها من المآل

وَمِنْ أَطْعَامِ الْطَعِيفِ إِذَا
وَقَدْ رَفَعَهُ بِالطَّعِيفِ عَمَّا لَا تَذْكُرُ الْحَاسِدُ
يُصْرِحُ أَنْ يَكُونَ وَصِفَ الْأَشْرَقَالِي
أَوْ رَفَعَهُ بِالْعِبَادَةِ فِي مَا تَتِمُّ قَالَتُ
لَا تَأْكُلُوا مِمَّا كُنَّ الْأَكْسَرُاجُ شَعْبَةً
بِطَعِيفِ الْأَتِ ۝ وَلَمْ يَذْكُرْ مَعَهُ
فِي الْأَشْرَقَالِي الْعَزِيزُ

PA

۵۹
فی نفسہ و منہ و جملہ
پس دالہ اسان لانا
لا یکب احد من الاده
بجو فی نفسہ و منہ و جملہ

ما الفكر وتخفوه والشرع علم ال

[illegible][illegible][illegible]

مَرْغِي بِعَيْكَ وَمَا تَسْتَهِي عَنْ لَهْ
فَأَصْبَحْتَ وَتَوَقَّيْتُ رِقَبَكَ وَتَحْقِيقَ

[illegible][illegible][illegible]

— 2000 —

انقرضوا في التوراة في الامم والى يوم الصميم وبعث الله من بعدكم من كان فيكم من صاحب وحيه الى

[illegible][illegible]

دَائِكَ وَقَلَّتْ
نَفْسُكَ فِي الْكِبَرِ

فَمَا أَعْدَادُكَ وَ
وَفِي الْحَدِّ مَقِيلٌ

فَمَنْ نَصِيرُكَ ذَا

شَبَابُهُ أَعْتَدَ أَيْكَ
 أَعْتَدَ أَيْكَ أَمَّا
 بِأَلْمَشْبَبِ أَنْدَ
 لَكَ فَمَا قِيلَكَ
 أَلَا يَقْظُكَ الدَّمُ

قَدْ عَسَتْ
مَعَاذُكَ
أَرْكَ فَمَا عَذْرُكَ
إِلَى اللَّهِ مَصِيرُكَ
عَوْفَتْنَا عَسَتْ

وَجَذَبَكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَجَمَلَتْ لَكَ الْعِبْرَةُ

فَتَعَامَيْتَ وَخَصَّصَ لَكَ الْحَقُّ قَتَارَ رَيْتٍ

أَذْكَرَكَ الْمَوْتَ فَتَنَاسَيْتَ وَأَمَكَّنَكَ أَنْ تَوَاسَى

فَمَا آسَيْتَ تَوَنُّرًا فَلَسَا تَوْعِيهِ عَلَى ذِكْرِ تَعْيَلِهِ

وَتَخْتَارُ قَصْرًا تَعْلِيهِ عَلَى بَرٍّ تَوَلَّيْهِ وَتَرْغَبُ

فَتَقَابِلُكَ الْوَعْظُ فَتَقَاعَسْتَ وَجَمَلَتْ لَكَ الْعِبْرَةُ

فَتَعَامَيْتَ وَخَصَّصَ لَكَ الْحَقُّ قَتَارَ رَيْتٍ

أَذْكَرَكَ الْمَوْتَ فَتَنَاسَيْتَ وَأَمَكَّنَكَ أَنْ تَوَاسَى

فَمَا آسَيْتَ تَوَنُّرًا فَلَسَا تَوْعِيهِ عَلَى ذِكْرِ تَعْيَلِهِ

وَتَخْتَارُ قَصْرًا تَعْلِيهِ عَلَى بَرٍّ تَوَلَّيْهِ وَتَرْغَبُ

Handwritten marginal notes in Persian script, including the number ۳۱ in a central diamond shape.

Handwritten marginal notes in Persian script.

Handwritten marginal notes in Persian script.

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منتهى المطالبين والهدى للذين هموا بالدين
الدين والهدى للذين هموا بالدين والهدى للذين هموا بالدين والهدى للذين هموا بالدين

عَنْ هَادِ تَسْتَهْدِيهِ إِلَى نَارٍ تَسْتَهْدِي بِهَا تَغْلِبُ
حُبُّ تَوْبٍ تَسْتَهْدِيهِ عَلَى تَوَابٍ تَسْتَهْدِيهِ
لَوَاقِبَتِ الصَّابِرَاتِ أَعْلَقَ بِقَلْبِكَ مِنْ مَوَاقِبَتِ
الصَّلَاةِ وَمَعَالَاةِ الصَّدَقَاتِ أَنْ تَعْنِدَكَ
مِنْ مَوَاقِبَتِ الصَّدَقَاتِ وَصَحَافِ الْأَوَانِ
أَسْمَى إِلَيْكَ مِنْ صَحَافِ الْأَوَانِ وَدَعَايَهُ
الْأَقْرَبَ أَنْسُ لَكَ مِنْ تِلَاوَةِ الْقُرْآنِ تَأْمُرُ
بِالْعَرَفِ وَبِنَتِّهِكَ حَمَاهُ وَنَحْمَى عَنِ الْكُفْرِ وَالْإِشْرَاقِ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم منتهى المطالبين والهدى للذين هموا بالدين
الدين والهدى للذين هموا بالدين والهدى للذين هموا بالدين والهدى للذين هموا بالدين

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

تَحَاكُمَاهُ وَتَرْجِخُ عَنْ إِظْلَمٍ لَمْ تَغْتَنَاهُ وَخَشِيَ
النَّاسُ وَاللَّهُ لَحَى أَنْ تَخْشَاهُ لَمْ تَأْسُدْ
تَبَايَطَابِ دُنْيَا نَتَى إِلَيْهَا الصِّبَا
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامَا بِهَا وَفَوْكُ صِيَابِ عُلُودِ
لَكَفَاءُ فَمَا يَرُوهُ صَبَا تَغَانَهُ لَبَدُ

والتحاکم به و تخرج عن اظلم لَمْ تَغْتَنَاهُ وَ خَشِيَ
الناس وَالله لَحَى أَنْ تَخْشَاهُ لَمْ تَأْسُدْ
تَبَايَطَابِ دُنْيَا نَتَى إِلَيْهَا الصِّبَا
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامَا بِهَا وَ فَوْكُ صِيَابِ عُلُودِ
لَكَفَاءُ فَمَا يَرُوهُ صَبَا تَغَانَهُ لَبَدُ

۳۳

والتحاکم به و تخرج عن اظلم لَمْ تَغْتَنَاهُ وَ خَشِيَ
الناس وَالله لَحَى أَنْ تَخْشَاهُ لَمْ تَأْسُدْ
تَبَايَطَابِ دُنْيَا نَتَى إِلَيْهَا الصِّبَا
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامَا بِهَا وَ فَوْكُ صِيَابِ عُلُودِ
لَكَفَاءُ فَمَا يَرُوهُ صَبَا تَغَانَهُ لَبَدُ

والتحاکم به و تخرج عن اظلم لَمْ تَغْتَنَاهُ وَ خَشِيَ
الناس وَالله لَحَى أَنْ تَخْشَاهُ لَمْ تَأْسُدْ
تَبَايَطَابِ دُنْيَا نَتَى إِلَيْهَا الصِّبَا
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامَا بِهَا وَ فَوْكُ صِيَابِ عُلُودِ
لَكَفَاءُ فَمَا يَرُوهُ صَبَا تَغَانَهُ لَبَدُ

والتحاکم به و تخرج عن اظلم لَمْ تَغْتَنَاهُ وَ خَشِيَ
الناس وَالله لَحَى أَنْ تَخْشَاهُ لَمْ تَأْسُدْ
تَبَايَطَابِ دُنْيَا نَتَى إِلَيْهَا الصِّبَا
مَا يَسْتَفِيقُ غَرَامَا بِهَا وَ فَوْكُ صِيَابِ عُلُودِ
لَكَفَاءُ فَمَا يَرُوهُ صَبَا تَغَانَهُ لَبَدُ

بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلوة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

[illegible]

۱- در صورتی که در این مورد هیچ مدرکی وجود نداشته باشد،

[illegible]

عَاجَتُهُ وَعَيْضُ مُحَاجَتِهِ وَاعْتَصَدَ بِشُكْرَتِهِ
وَأَبْطَهَرَاوَتَهُ فَلَمَارِنْتَ الْجَمَاعَةَ إِلَى تَحْفِزِهِ وَرَأَى
تَاهِبَةً لِمَزَايِلِهِ مَرَكَزُهُ ادْخَلَ كُلَّ مِنْهَجٍ يَدَكَ
فِي جَسَدِهِ فَأَفْعَمَ لَهُ سَجْلًا مِنْ سَيِّبِهِ وَقَالَ لِأَخِي
هَذَا فِي نَفَقَتِكَ أَوْفِرْ قَهْ عَلَى رَقَّتِكَ فَقِيلَ لَهُ

[illegible][illegible]

وَقَدْ تَرَكْنَا فِي هَٰذَا الْقُرْآنِ آيَاتٍ لِّقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۝ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ بِالْعَرَبِيَّةِ لَعَلَّكَ تَفْهَمُ ۝ وَنُزِّلَتْ آيَاتُهُ بِالْحَقِّ وَالْحَقُّ لَا يَكُونُ لِقَوْمٍ أَكْثَرُ مِنْ قَوْمٍ يَكْفُرُونَ ۝

مَنْهُمْ مَعْضِبًا وَأَنْتَى سَنَهُمْ مُنْيًا وَجَعَلْ لِيَوْمٍ
مَنْ يُشِيعُ يَحْفَى عَلَيْهِ مَهْبَعٌ وَلَيْسَ مِنْ
يَتْبَعُهُ لَكِي جَهْلٍ مَرَبَعُهُ رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَرْثٍ
فَاتَّبَعْتَهُ مَوْلًى رَاعَهُ عَيَانِي وَقَفُوتُ اثَرَهُ
مَنْ حَيْثُ لَا بَرَانِي حَتَّى إِنْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ

وَأَنْتَى سَنَهُمْ مُنْيًا وَجَعَلْ لِيَوْمٍ
مَنْ يُشِيعُ يَحْفَى عَلَيْهِ مَهْبَعٌ وَلَيْسَ مِنْ
يَتْبَعُهُ لَكِي جَهْلٍ مَرَبَعُهُ رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَرْثٍ
فَاتَّبَعْتَهُ مَوْلًى رَاعَهُ عَيَانِي وَقَفُوتُ اثَرَهُ
مَنْ حَيْثُ لَا بَرَانِي حَتَّى إِنْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ

وَأَنْتَى سَنَهُمْ مُنْيًا وَجَعَلْ لِيَوْمٍ
مَنْ يُشِيعُ يَحْفَى عَلَيْهِ مَهْبَعٌ وَلَيْسَ مِنْ
يَتْبَعُهُ لَكِي جَهْلٍ مَرَبَعُهُ رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَرْثٍ
فَاتَّبَعْتَهُ مَوْلًى رَاعَهُ عَيَانِي وَقَفُوتُ اثَرَهُ
مَنْ حَيْثُ لَا بَرَانِي حَتَّى إِنْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ

وَأَنْتَى سَنَهُمْ مُنْيًا وَجَعَلْ لِيَوْمٍ
مَنْ يُشِيعُ يَحْفَى عَلَيْهِ مَهْبَعٌ وَلَيْسَ مِنْ
يَتْبَعُهُ لَكِي جَهْلٍ مَرَبَعُهُ رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَرْثٍ
فَاتَّبَعْتَهُ مَوْلًى رَاعَهُ عَيَانِي وَقَفُوتُ اثَرَهُ
مَنْ حَيْثُ لَا بَرَانِي حَتَّى إِنْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ

وَأَنْتَى سَنَهُمْ مُنْيًا وَجَعَلْ لِيَوْمٍ
مَنْ يُشِيعُ يَحْفَى عَلَيْهِ مَهْبَعٌ وَلَيْسَ مِنْ
يَتْبَعُهُ لَكِي جَهْلٍ مَرَبَعُهُ رَقَالَ الْحَارِثُ بْنُ مَرْثٍ
فَاتَّبَعْتَهُ مَوْلًى رَاعَهُ عَيَانِي وَقَفُوتُ اثَرَهُ
مَنْ حَيْثُ لَا بَرَانِي حَتَّى إِنْتَهَى إِلَى مَغَارَةٍ

خَيْرُكَ وَهَذَا الْمُخْبِرُكَ فَرَزَ قُرَّةَ الْقَيْظِ وَكَأَيُّمِ

[illegible][illegible][illegible]

مِنَ الْغَيْظِ وَلَمْ يَزَلْ يَجْعَلُ إِلَىٰ حَتَّىٰ خِفْتُ أَنْ يَسْطُو
 عَلَىٰ فَلَتَانِ خَبَتْ نَارُهُ وَتَوَارَىٰ أَوَارُهُ أَنْشَدَهُ
 لَبَسْتُ الْخَيْصَصَةَ ابْنِي الْخَيْصَصَةَ وَأَنْشَبْتُ مَشَقِّي
 فِي كُلِّ شَيْءٍ وَصَدَرْتُ وَعِظِي أَحَبُّ لِي
 أَرِغِ الْقَنْصَ بِهَا وَالْقَنْصَةَ وَأَعْجَازِي أَلْهَمِ

من الغيظ ولم يزل يجعل الى حتى خفت ان يسطو
 على فلان خبت ناره وتوارى اواره انشده
 لبست الخيصصة ابني الخيصصة وانشبت مشققي
 في كل شئ صدرت وعظي احب لي
 ارغ القنص بها والقنصة واعجازي الهم

قد انقصت بها اي الذل
 ولا تشي مما يصاد في الغيظ
 ودر ايش واما اوما



قَدْ لَمْ يَزَلْ يَجْعَلُ إِلَىٰ حَتَّىٰ خِفْتُ أَنْ يَسْطُو
 عَلَىٰ فَلَتَانِ خَبَتْ نَارُهُ وَتَوَارَىٰ أَوَارُهُ أَنْشَدَهُ
 لَبَسْتُ الْخَيْصَصَةَ ابْنِي الْخَيْصَصَةَ وَأَنْشَبْتُ مَشَقِّي
 فِي كُلِّ شَيْءٍ وَصَدَرْتُ وَعِظِي أَحَبُّ لِي
 أَرِغِ الْقَنْصَ بِهَا وَالْقَنْصَةَ وَأَعْجَازِي أَلْهَمِ

قد انقصت بها اي الذل
 ولا تشي مما يصاد في الغيظ
 ودر ايش واما اوما

واما اوما اي الذي
 واما اوما اي الذي
 واما اوما اي الذي
 واما اوما اي الذي

انما جاء في الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
 من قرأ سورة النجم في ليلة الجمعة
 كان له بها أجر عظيم
 وقوله تعالى انما جاء في الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
 من قرأ سورة النجم في ليلة الجمعة
 كان له بها أجر عظيم

الى تلميذه وقلت عزمت عليك من يستدفع
 به الاذى ليخبرني من ذاق افعال هذا العزيم
 الشرجي سراج الغرباء وتاج الامراء فانصت
 من حيث اتيت وقضيت العجب كما ريت

البيان كقول الشاعر
 ولا تجيل بالمرء من قبل
 ان يفضي اليه وجهه اي
 قبل ان يبين ملكه اي
 ويبيّن ان يبين ملكه اي
 فقصص من كقول تعالى
 يعني ان يبين ملكه اي
 كافي هذه الآية وتبين

٣٩

اي الملك قال عليه السلام
 علم ان الايمان عام في جميع
 والذباب وفيما كان عبيد
 الايمان ابي لهو له وقال
 ما يكون بدانه وياهم ولين قصه
 وقوله قضيت اي اكلت
 واختمت قال الزهري وادب

انما جاء في الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
 من قرأ سورة النجم في ليلة الجمعة
 كان له بها أجر عظيم
 وقوله تعالى انما جاء في الخبر ان النبي صلى الله عليه وآله وسلم قال
 من قرأ سورة النجم في ليلة الجمعة
 كان له بها أجر عظيم

كقول تعالى وقضيت العجب كما ريت
 وذلك الامور
 ما انت قاض اي قاض
 وعني ان لا تصد والاباء
 في الكتاب وعني ان لا تصد والاباء
 وعني ان لا تصد والاباء
 وعني ان لا تصد والاباء

وطلع له طوعا بانه نصر قال تعالى وله اسلم من في السموات والارض طوعا وكرا وفي الحديث فلن يهم طاعوا لك من طاعة وفي الحديث لما طاعة في مصحفة الله ١٢

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

في نسخة من القرآن قال تعالى فاعلم ان الله قد هدانا لهذا قبل كنا لنهتدي لهدى الله انما كنا لنكون من الخاسرين

قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَنَحْنُ فِي اسْبَابِ الْاَكْسَابِ

فَيَدْعِي تَارَةً اَنْهُ مِنْ اِل سَابِ اَنْ وَنَحْنُ فِي قَبْرِ اِل

اَقْبَالَ غَسَّانَ وَيَرْزُقُ رِزْقًا فِي شَعَارِ الشَّعْرَاءِ وَيَسِيرُ

حِينَ كَبُرَ الْكِبَرُ اَعْبِيدُ اَنْهُ مَعَ تَلَوْنِ حَالِهِ وَتَبَيَّنَ

مَحَالُهُ يَتَجَلَّى بِرُؤَاةٍ وَرِاْيَةٍ وَمُدَارَةٍ وَدِرَاْيَةٍ

وَبِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

وَبِدِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

وَبِدِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

وَبِدِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

وَبِدِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

وَبِدِرَاْيَةٍ رَابِعَةٍ وَبِدِرَاْيَةٍ مُطَاوِعَةٍ وَادَابِ

ایضا در کتب معتبره
در این کتاب مذکور است که
این کتاب در میان
محققان و دانشمندان
مشهور است و در
کتابخانههای معتبره
ذخیره شده است.

[illegible]

الحمد لله الذي جعلنا من خلقه خلقا صالحا من كل شئ وخلق من كل شئ خلقا صالحا من كل شئ وخلق من كل شئ

والله اعلم بالصواب والاعتراف بالحق والاعتراف بالحق والاعتراف بالحق والاعتراف بالحق والاعتراف بالحق

فَكَانِي طَلِقَ الْوَجْهَ مُلْتَمِعًا أَنْظِيًا ۖ أَرَى قُرْبَهُ قُورِي وَخَفْنَا
عَنْكَ ۖ وَرَوَيْتَ رِيًّا وَحَيَّاهُ لِي حَيًّا ۖ وَكَيْتُنَا عَلَى
ذَلِكَ بَرَهَةً ۖ يَلِيَشِي عَلَى كُلِّ يَوْمٍ نَزْهَةً ۖ وَبَدَّ سَاءَ
عَنْ قَلْبِي شُبُهَةً ۖ إِلَى أَنْ جَدِجْتُ لَهُ يَدَا مَلَاقٍ ۖ

كَأَسَّ الْفِرَاقِ ۖ وَأَخْرَاهُ عَنْهُمْ الْعِرَاقِ ۖ يَطْلِيَقُ الْعِرَاقِ

وَالْفِرَاقِ ۖ وَأَخْرَاهُ عَنْهُمْ الْعِرَاقِ ۖ يَطْلِيَقُ الْعِرَاقِ

وَالْفِرَاقِ ۖ وَأَخْرَاهُ عَنْهُمْ الْعِرَاقِ ۖ يَطْلِيَقُ الْعِرَاقِ

وَالْفِرَاقِ ۖ وَأَخْرَاهُ عَنْهُمْ الْعِرَاقِ ۖ يَطْلِيَقُ الْعِرَاقِ

طَلَقْتَنِي مِنْ لَدُنِّي بَعْدَ بَعْدٍ وَلَا شَاقِيَّ مِنْ سَاقِيَّ

عزیز الدین محمد بن علی بن ابی طالب علیه السلام
الرحمن الرحیم صلی الله علیه و آله وسلم
ما فی حق ادر علی بن ابی طالب علیه السلام
شکر علیا را در حق او علی بن ابی طالب علیه السلام
نموده بر حواله ای که در کتاب خود دارد
قد مرسل دارل علم و ادب
انقل نقیض عن بالکان فمورد
واصفی یقال

+ عتق القلب على الصلاة

[illegible][illegible]

عَلَى أَنَّهُمْ دَارَةُ الْكَفْرِ نَحْمَتُ بِهِ طَائِفٌ دَارَاتُ قُورُوسُ الْإِلَهِ وَقَدْ كَلَّمَ قَوْلَهُ نَتَدَيَّ إِسَى خَلِيسَ الدَّيَارِ مَوْضِعَ أَتْمَانِمْ أَصْلَ الْكَلَامِ شَدَّةُ ۱۱ جَمِيعَ وَنَدَوَاتِ الْقَوْمِ جَمِيعُهُمْ فِي ۱۲

[illegible]

۱۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۱۲
 ۱۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۱۴
 ۱۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۱۶
 ۱۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۱۸
 ۱۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۲۰
 ۲۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۲۲
 ۲۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۲۴
 ۲۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۲۶
 ۲۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۲۸
 ۲۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۳۰
 ۳۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۳۲
 ۳۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۳۴
 ۳۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۳۶
 ۳۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۳۸
 ۳۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۴۰
 ۴۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۴۲
 ۴۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۴۴
 ۴۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۴۶
 ۴۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۴۸
 ۴۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۵۰
 ۵۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۵۲
 ۵۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۵۴
 ۵۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۵۶
 ۵۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۵۸
 ۵۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۶۰
 ۶۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۶۲
 ۶۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۶۴
 ۶۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۶۶
 ۶۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۶۸
 ۶۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۷۰
 ۷۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۷۲
 ۷۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۷۴
 ۷۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۷۶
 ۷۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۷۸
 ۷۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۸۰
 ۸۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۸۲
 ۸۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۸۴
 ۸۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۸۶
 ۸۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۸۸
 ۸۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۹۰
 ۹۱ ای عجب و نظر و ذهاب ۹۲
 ۹۳ ای عجب و نظر و ذهاب ۹۴
 ۹۵ ای عجب و نظر و ذهاب ۹۶
 ۹۷ ای عجب و نظر و ذهاب ۹۸
 ۹۹ ای عجب و نظر و ذهاب ۱۰۰

له عرنا ولا احد عنده مينا فلما ابث من عرني
 الى منيبت شعبي حضرت دار كتبها التي هي فتند
 الى منيبت شعبي حضرت دار كتبها التي هي فتند

[illegible][illegible]

بعض من اجزاء الحديث النبوي الشريف

وَنَفَخْتُ فِي غَيْرِكُمْ مِنْ ابْنِ ابْنٍ عَنِ الْبَيْتِ الشَّدِيدِ
الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الشَّجَرِ وَأَشَدَّ نَفْسِي الْفَدْلِ
لَشَجَرِ رَاقٍ مَبْسُومَةٍ وَزَرَّ أَنْهُ شَبَّ نَاهِيَا مِنْ
شَبَّ يَفْقَرُ عَنْ لَوْ رَطِبَ وَعَنْ بَرٍّ وَعَنْ
أَقَامَ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ جَبِّ فَاسْتِجَادَةٌ مِنْ حَضَرٍ
وَأَسْتَعَارَةٌ وَأَسْتَعَادَةٌ مِنْهُ وَأَسْتَمْلَاةٌ وَسِئِلُ
مَنْ هَذَا الْبَيْتِ وَهَلْ حَى قَائِلُهُ أَوْ مَيَّتَ فَقَالَ عِمٌّ
أَللَّهُ لَلْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُبَيِّعَ وَلَكِنَّهُ دُرٌّ حَقِيقٌ بَيِّنٌ

٢٩

وَنَفَخْتُ فِي غَيْرِكُمْ مِنْ ابْنِ ابْنٍ عَنِ الْبَيْتِ الشَّدِيدِ
الْجَامِعِ مُشَبَّهَاتِ الشَّجَرِ وَأَشَدَّ نَفْسِي الْفَدْلِ
لَشَجَرِ رَاقٍ مَبْسُومَةٍ وَزَرَّ أَنْهُ شَبَّ نَاهِيَا مِنْ
شَبَّ يَفْقَرُ عَنْ لَوْ رَطِبَ وَعَنْ بَرٍّ وَعَنْ
أَقَامَ وَعَنْ طَلْعٍ وَعَنْ جَبِّ فَاسْتِجَادَةٌ مِنْ حَضَرٍ
وَأَسْتَعَارَةٌ وَأَسْتَعَادَةٌ مِنْهُ وَأَسْتَمْلَاةٌ وَسِئِلُ
مَنْ هَذَا الْبَيْتِ وَهَلْ حَى قَائِلُهُ أَوْ مَيَّتَ فَقَالَ عِمٌّ
أَللَّهُ لَلْحَقِّ أَحَقُّ أَنْ يُبَيِّعَ وَلَكِنَّهُ دُرٌّ حَقِيقٌ بَيِّنٌ

وَحَسْبُ الشَّعْرِ إِذَا قُلْتُ دَاوُدَ الشَّعْرَ قَرِيبُ بَابِ ضَرْبِ الْبَالِ قَوْلُهُ لَا سَاةَ إِلَّا لَهَا طَبْعًا وَجَدَ الْأَجْرُ حُجْرًا وَأَوْدَاهُ بَابُ نَصْرِ الْوَالِ

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

سَمِعَ أَنَّهُ يَأْتِيكُمْ مِنْ الْيَوْمِ قَالَ فَمَا كَانَ الْجَمْعُ
أَرَأَيْتَ بَعْدَ وَتِهِ وَأَبْتَ تَصْدِيقِ دَعْوَتِهِ فَنَسِ
مَا هَجَسَ فِي أَفْكَارِهِمْ وَفُظِنَ مَا بَطَنَ مِنْ اسْتِنْكَارِهِمْ
وَحَاذِرَانِ يَفْرُطُ الْبَلَاءَ ذَمُّ فَقَرَاءِ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ
الْمُرْمِيَّتُمْ قَالَ يَا رِوَاةَ الْقَرِيبِ وَأَسَاةَ الْقَوْلِ

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال
الشيء من الذي لا يجرى له في قوله لا ساة إلا لها طبعًا وجده الأجر حجرة وأوداه بابه نصر الوال

المريض ان خلاصة الجهر تظهر بالسبب ويدل الحق
تصدق رداء الشك وقد قيل فيما غير من الزمان
عند الامتحان بكر الرجل او يمان وها انا قد صحت
جيتي للاختبار وعرضت حقيقتي على الاعتبار
فابتدرا احد من حضر وقال اعرف بيتا ليس به
على منواله ولا تحت ربيعة مثاله فان اتت

فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون

فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون

فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون



فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون

فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون

فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون
فقد صدق بالحق قوله تعالى لا يدرى الله ما تكلمون

وانما هي بمعنى القيات لانها تشي بالخلق بافرها ويايها مع والده اعلم ان ال ١٢ قد استبالي المقصود به معنى بالبرق والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق

اخْتَلَابَ الْقُلُوبَ فَانْظُرْ عَلَى هَذَا السَّلَوبِ
 وَانْشُدْ فَاَمْطَرَتْ لَوْلَا اَمِنْ نَجِسَ وَسَقَتْ
 وَرَدَاوَعْضَتْ عَلَى الْعَنَابِ بِالْبُرْدِ فَلَمْ يَكُنْ

اَلَا كَلِمَةُ الْبَصَرِ اَوْ هُوَ اَوْ كَيْ حَتَّى اَنْشُدَ فَاَعْرَبَ
سَأَلْتُهَا حِينَ زَارَتْ تَصُوبُ قَعْمَا الْقَانِيْ وَابْدَاعَ
سَمِعِي الْهَيْبَ الْخَبَرَ فَخَرَجَتْ شَفَقًا غَشِي سَنَا فَرِ

فلا اختلاب في القلوب
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق

فلا اختلاب في القلوب
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق

٥٢
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق

فلا اختلاب في القلوب
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق
 والتماري في التبريل العزيز كما دسناه
 والوجبات بالورد والارباب بالبرق

والله اعلم بالصواب

اَشَدَّ ۛ وَاَقْبَلْتُ يَوْمَ حِجَا الْبَيْنِ فِي حُلِّي ۛ

تو را اقبالیت سالار
بصورت درخشان و شادان
از صفات نبی شادان
جانشینی بنگار و قیل
نصیر ام ملک تو را
جاری کلام العرب علی
نقش الفراق و جدایی
لا ضلوع

ويعني الوصول
يقال بان الرجل
يقال بان الرجل
يقال بان الرجل

[illegible]

الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس

<p>سبحان الله العظيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس</p>	<p>سورة بعض بنان التادير الحصر فلاح كليل على صبر اقلها غصن وخرست البلور بالدر فحينئذ استسنى القوم قيمته واستغفر رعيته واجملوا عشرته وجملوا قسوته رقال الخبير هذه الحكاية فلما رأيت تلقت حدوته وتلق جلوته امعنت النظر في توسمه وسرحت</p>
<p>الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس</p>	<p>الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس</p>	<p>الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس</p>

الاولم حتى الاملاية ويا به ضر كيلر واما من الوساة بمعنى محسوج يا به كومح يكون معنى القيسية وشر محسوج بالجمال وانشاء علم ال دوس

الْطَّرَفُ فِي مِيسَمِهِ فَإِذَا هُوَ شَيْخَانَا السُّرُوجِيُّ وَقَدْ
 أَقْرَبَ لَيْلَةَ الدَّجُوجِيِّ فَهَنَاتُ نَفْسِي بِمُورِدِهِ وَأَبْدَرُ
 اسْتِلاَمَرِيدِهِ وَقُلْتُ لَهُ مَا الَّذِي أَحَالَ
 صِفَتَكَ حَتَّى جَهَلْتُ مَعْرِفَتَكَ وَأَيُّ شَيْءٍ شَبَّ
 بِحَيْثُكَ حَتَّى أَنْكَرْتُ حَلِيَّتَكَ فَأَنْشَأَ يَقُولُ
 وَقَعَ الشَّوَابُ شَيْبًا وَاللَّهْمُ بِالنَّاسِ قَلْبُ
 إِنْ دَانَ يَوْمًا لِشَخْصٍ فَنَحْنُ عِنْدَ بَيْغَلٍ
 فَلَا تَنْقُ بَوْمِيضٍ مِنْ بَرْقِهِ فَهُوَ خَلْبُ

الطرف في ميسمه اي الطرف في الميسم اي الطرف في الميسم
 اقرن ليله الدجوجي اي اقرن ليله الدجوجي اي اقرن ليله الدجوجي
 استلامريده اي استلامريده اي استلامريده
 صفتك حتى جهلت معرفتك اي صفتك حتى جهلت معرفتك
 بحيثك حتى انكرت حليتك اي بحيثك حتى انكرت حليتك
 وقع الشواب شيبا اي وقع الشواب شيبا اي وقع الشواب شيبا
 ان دان يوما لشخص ففني عند بئغل اي ان دان يوما لشخص ففني عند بئغل
 فلا تنق بوميض من برقه فهو خلب اي فلا تنق بوميض من برقه فهو خلب

[illegible][illegible]

[illegible]

والله اعلم بالصواب والحمد لله رب العالمين

هذا هو الحق المحيّد قال الميث الفقير بالضم لغة روية ١٢
والله اعلم بالصواب والحمد لله رب العالمين

وَبِنَا لِمَنْعٍ وَأَقْوَى الْجَمْعِ وَأَقْضَى الْمَضْجَعِ وَاسْتَحْلَا
الْحَالِ وَأَعْوَلَ الْعِيَالِ وَخَلَّتِ الْمُرَابِطُ وَرَجَمَ
الْغَارِطُ وَأَوْدَى النَّاطِقُ وَالصَّامِتُ وَرَتَى لَنَا
الْحَاسِدُ وَالشَّامِتُ وَالْبِنَا لِلدَّهْرِ الْمُتَعَمِّدُ وَالْفَقْرُ

هذا هو الحق المحيّد قال الميث الفقير بالضم لغة روية ١٢
والله اعلم بالصواب والحمد لله رب العالمين

هذا هو الحق المحيّد قال الميث الفقير بالضم لغة روية ١٢
والله اعلم بالصواب والحمد لله رب العالمين

هذا هو الحق المحيّد قال الميث الفقير بالضم لغة روية ١٢
والله اعلم بالصواب والحمد لله رب العالمين

١٣٩٠
 قوله استنبأنا الحين المجتاح واستبطنا البوق والتميح
 قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله استنبأنا الحين المجتاح واستبطنا البوق والتميح
 قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

قوله فقل من حر اسيس او سمح مواسي فالذي استخرجني
 من قبلة لقد امسيت اخا عيلة لا امليك
 بيت لبلية ر قال الحارث بن همام فاويث
 بفقره ولو يث الى استنبأ فقره فابرزت

[illegible]

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

وان تقانتك وانت عترة
وجذا من غناته ونصرته
ومعك كوكبه دامت حسنة
وبدعته انزلته بدركه
اسر نجواه فلا انت شرته

يا حبيذا نصاره ونصرته
كراويه استبته لونه
وحشهم من مته كونه
ومستشيطه تنطق جبرته
وكم اسير اسلمته اسركه

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة
قوله لا الدنيا دار است حسنة
منهم من لا الدنيا دار است حسنة

--	--

سید محمد یوسف

بجی فرشتی
سلام و تہنیتی ای الصالحین
مکن طریق الخیر و مساف علیہ و اولہ و سلم
العالق ای وضع مانع الحق بعینا
طابت حاکم ال

ویرا شربت خطاب علیہ السلام و کلام
چند آیت قرآنی ای مابین نقال
نقالت

قوله ان ربك يفتقر
قوله عاقب ارجل
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب

قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب

قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب

ان ليس يعينك في المضائق
واها لمن يقدر من حاله
قال له قول الحق الصالح
الا اذا فر فرار الا ربك
ومن اذا ناجاه مجوى الوامق
كراى في حملك في عفاق

فقلت لى ما اغزر وملك فقال والشرط املك
ففتحته بالدينار الثاني وقلت لى عو ذهبها
بالمشاني فالقاه في فيه وقرن بتوامه وانكفا

قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب

قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب



قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب
قوله عاقب عاقب

وکیبا افتخار شد
عاجیه و محبوبی و حق شناس
تعالی در کمال

يَحْمَدُ مَعْدَاهُ وَيَمْدَحُ النَّادِي وَنَدَاهُ - قَالَ
 الْحَارِثُ بْنُ هِشَامٍ * فَنَاجَانِي قَلْبِي يَا أَبَا نُزَيْدٍ
 وَإِنَّ تَعَارُجَهُ لَكَيْدٌ فَاسْتَعْدْتُهُ وَقُلْتُ لَهُ
 قَدْ عَرَفْتُ بَوْشَيْكَ فَاسْتَقِمْ فِي مَشْيِكَ
 فَقَالَ إِنْ كُنْتُ ابْنُ هَمَامٍ فَحَسْبُكَ بِالْكَرَامِ وَحَسْبُكَ
 بَيْنَ كِرَامٍ * فَقُلْتُ أَنَا نَحَارُثُ فَكَيْفَ حَالُكَ
 وَالْحَوَادِثُ * فَقَالَ اتَّقَلَّبُ فِي الْحَالَيْنِ بَوْمٍ
 وَرِخَاءٍ وَاتَّقَلَّبُ مَعَ الرَّيْحَيْنِ زَعِزَعٍ وَرِخَاءٍ *

[illegible]

اشترى واحد

والمعنى ان الشرائع التي هي في هذه الاوقات هي من الله تعالى
والمعنى ان الشرائع التي هي في هذه الاوقات هي من الله تعالى
والمعنى ان الشرائع التي هي في هذه الاوقات هي من الله تعالى

ولی شہید اسی رنج وادب ۱۲

فَإِنْ لَا مَوْلَى الْقَوْمِ فَكَفَىٰ عَذَابًا

فَلْيَسِّرْ عَلَى الْعَمَلِ مِنْ حِزْبِ

بجای آنکه در این کتاب

الحسين بن علي بن الحسين

بازار محلی
بازار محلی

مقامات ادب و علم
و ادب و علم

أحد عشر من البنية
عليه السلام وأما ما رواه

[illegible]

فوق قلب الحبيب
أرضه في كفوفه
الطريق سافر في
المساكن
بابه قصه والمسك
سلك الطريق
لحمي
وأصل في البحر
والذي يذهب فيه
الطريق

وَلَمْ يَفْعَلْ فِيهِ شَيْئًا

49

وَأَمَّا بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۖ وَقَدْ خَلَقْنَاكَ بِالْحَقِّ لَعَلَّكَ تُبْحَرُ ۚ فَأَنْزَلْنَاهُ فِي الْقُرْآنِ وَقَدْ نَحْنُ عَاكِفُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ

فَقُلْتُ كَيْفَ اِدْعَيْتَ الْقُرْلَ وَمَا مِثْلُكَ مِنْ هَؤُلَاءِ ۚ فَاسْتَسْرَبْ بَشِيرٌ الَّذِي كَانَ تَجَلَّى ثَمَّ اَشْدَّ حِينَ ۚ وَلِي ۚ

تَعَارَجْتَ لَا رَعِيَّةَ فِي الْحَرَجِ ۚ وَالْقَحْجُ جَلِي عَلَى عَارِي ۚ فَاِنْ لَا مَوَاقُومَ قُلْتُكَ عِدْرًا ۚ وَلَكِنْ لَا قَوْعَ بَابِ الْقَرْعِ ۚ وَاسْلُكْ مَسْلَكَ مَبْدُوحٍ ۚ فَلَيْسَ عَلَى اعْرَاجٍ مِنْ حَرَجٍ ۚ

وَأَمَّا بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۖ وَقَدْ خَلَقْنَاكَ بِالْحَقِّ لَعَلَّكَ تُبْحَرُ ۚ فَأَنْزَلْنَاهُ فِي الْقُرْآنِ وَقَدْ نَحْنُ عَاكِفُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ

وَأَمَّا بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ ۖ وَقَدْ خَلَقْنَاكَ بِالْحَقِّ لَعَلَّكَ تُبْحَرُ ۚ فَأَنْزَلْنَاهُ فِي الْقُرْآنِ وَقَدْ نَحْنُ عَاكِفُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ وَكَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ الْقِسْصَ الْاَوَّلَىٰ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ۚ

[illegible][illegible][illegible]

الف
 أَخْبِرْنَا حَكِيمًا
 عَمَّا هِيَ بَاطِلَةٌ
 مَوْقُودَةٌ
 مَعَارِفُ الشَّقَاقِ
 وَصِيْلُ بِلَيْتِهِ وَبِلَيْتِهِ
 وَنَسْجَاتِهِ عَلَى سَاحِلِ الْجَوْلَانِ
 مَا يَنْهَلُ مِنْ فَيْضِهِ شَيْءٌ مِنْهَا
 وَاتَّخَذَ عَالَمٌ مِنْهَا
 وَاتَّخَذَ عَالَمٌ مِنْهَا

[illegible][illegible][illegible]

	8	9	7	6	5	4	3	2	1
	0	1	2	3	4	5	6	7	8

ای صغیره ایسن اراد و انما طوبیة
علیما و احدیها ارادہ عن غیر حفظہ
الہ قال قورہ فیئیدہ الشیخ باب
سودار الا قورہ فیئیدہ اللان شعر العباب
اسود و یربد انما اولی الشیخ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لہ
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين أجمعين

بِجَهْلِ مِقْدَارِي * وَلَا أُعْطِيَ زَمَانِي * مَنْ يُخْفِرُ

[illegible]

والسلام على من اتبع الهدى *
 ان اعزكم الله احب الي *
 قال تعالى اذا ضربتم الارض *
 اني قد افققتكم يا مضر *
 وقدمت عليكم قال ابو بكر *
 جبار عبيد بن جابر عن ام *
 خبيبة بنت ابي ابي

[illegible]

ولا ينبغي أن يراعى الأسف

وَعَائِي وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي عَلَى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِي وَمَنْ
 حَكَمَ بَانَ أَيْدُلَ وَتَحْزَنَ وَالَيْنَ وَتَحْشَنَ وَ
 أَذُوبَ وَتَجْمَدَ وَأَذُكُ وَتَجْمَدُ لَا وَاللَّهِ بَلْ
 نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَرَنَ الْمَتَقَالِ وَتَحْكَادِي
 فِي الْفَعَالِ حَدَّ وَالْيَعَالِ حَتَّى نَأْمَنَ التَّعَابِينَ وَ
 نَكْفِيَ التَّضَاعِينَ وَلَا فَلَاحَ عِلْكَ وَتَعْلِي وَ
 أَفْلَكَ وَتَسْقِلْنِي وَأَجْتَمِعْ لَكَ وَتَجْرَحْنِي وَ
 أَسْرَحْ إِلَيْكَ وَتَسْرَحْنِي وَكَيْفَ يَحْتَكِبُ انْصَافُ

وَعَائِي وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي عَلَى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِي وَمَنْ حَكَمَ بَانَ أَيْدُلَ وَتَحْزَنَ وَالَيْنَ وَتَحْشَنَ وَ أَذُوبَ وَتَجْمَدَ وَأَذُكُ وَتَجْمَدُ لَا وَاللَّهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَرَنَ الْمَتَقَالِ وَتَحْكَادِي فِي الْفَعَالِ حَدَّ وَالْيَعَالِ حَتَّى نَأْمَنَ التَّعَابِينَ وَ نَكْفِيَ التَّضَاعِينَ وَلَا فَلَاحَ عِلْكَ وَتَعْلِي وَ أَفْلَكَ وَتَسْقِلْنِي وَأَجْتَمِعْ لَكَ وَتَجْرَحْنِي وَ أَسْرَحْ إِلَيْكَ وَتَسْرَحْنِي وَكَيْفَ يَحْتَكِبُ انْصَافُ

وَعَائِي وَلَا أُفْرِغُ ثَنَائِي عَلَى مَنْ يُفْرِغُ إِنَائِي وَمَنْ حَكَمَ بَانَ أَيْدُلَ وَتَحْزَنَ وَالَيْنَ وَتَحْشَنَ وَ أَذُوبَ وَتَجْمَدَ وَأَذُكُ وَتَجْمَدُ لَا وَاللَّهِ بَلْ نَتَوَازَنُ فِي الْمَقَالِ وَرَنَ الْمَتَقَالِ وَتَحْكَادِي فِي الْفَعَالِ حَدَّ وَالْيَعَالِ حَتَّى نَأْمَنَ التَّعَابِينَ وَ نَكْفِيَ التَّضَاعِينَ وَلَا فَلَاحَ عِلْكَ وَتَعْلِي وَ أَفْلَكَ وَتَسْقِلْنِي وَأَجْتَمِعْ لَكَ وَتَجْرَحْنِي وَ أَسْرَحْ إِلَيْكَ وَتَسْرَحْنِي وَكَيْفَ يَحْتَكِبُ انْصَافُ

وَكُلٌّ مِّنْ يَطْلُبُ عِنْدَ جَنِّي
لَا يَبْغِي الْغَنَى وَلَا الْأَثَنِي
وَكَسَيْتُ بِالْمَوْجِبِ حَقَّ الْمَن
وَرُبَّ مَذَلٍّ لَمْ يَخْلُفْ
وَمَا دَرَى مِنْ جَلْدٍ أَنِّي
فَأَجْهَرُ مِنْ سَتِّبَاكَ جِرَاقِي

فَالْأَجْنَى عَرِيسُهُ
بَصْفَقَا الْمَعُونِ فِي حَسَلِهِ
لَا يُوجِبُ الْحَقُّ عَلَى نَفْسِهِ
أَصْدَقَهُ الْوَدَّ عَلَى لَبْسِهِ
أَقْضَى غَرَمِي الدِّينَ مِنْ حِسَلِهِ
وَجَبَّهَا كَالْمَحْوِي فِي رَمْسِهِ

وَلَوْ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَلْبٌ
لَا يَكُونُ بَيْنَهُمَا قَلْبٌ
وَلَوْ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَلْبٌ
لَا يَكُونُ بَيْنَهُمَا قَلْبٌ

الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ
الْآخِرِ وَهُوَ حَسْبُكَ
وَلَوْ أَنَّ بَيْنِي وَبَيْنَكَ قَلْبٌ
لَا يَكُونُ بَيْنَهُمَا قَلْبٌ

وَأَمَّا الْفَقْرُ فَهُوَ أَلَمٌ
يُؤْتِي النَّفْسَ الْوَحِيدَةَ
وَأَمَّا الْفَقْرُ فَهُوَ أَلَمٌ
يُؤْتِي النَّفْسَ الْوَحِيدَةَ
وَأَمَّا الْفَقْرُ فَهُوَ أَلَمٌ
يُؤْتِي النَّفْسَ الْوَحِيدَةَ

وَأَمَّا الْفَقْرُ فَهُوَ أَلَمٌ
يُؤْتِي النَّفْسَ الْوَحِيدَةَ
وَأَمَّا الْفَقْرُ فَهُوَ أَلَمٌ
يُؤْتِي النَّفْسَ الْوَحِيدَةَ

عيسى قدوم يا نبى كريم والىكم اعلموا السبع

و در صحت ای اجتناب علیها و آنچه در کتب ظاهر است از اینها، ایضا نقل می شود و آنچه در کتب معتبره است از اینها،

المقالة السادسة في بيان

حكي الخريجين همهم قال سمرت بالكوفة فليدله
 اديهم هاذولونين وقمرها كعقوبيد من جبن
 مع رفقه عن ايليان البيان وسحبوا على
 سحبان ذيل النسيان ما فيه مالا من يحفظ
 عنلا ولا يحفظ منلا وهيل الرقيق اليه ولا ميل
 عنلا فاستهوانا السهم الى ان غرب القمر وغل
 السهر فلما رقي الليل البريم ولم يبق الا

قوله اديهم هاذولونين وقمرها كعقوبيد من جبن
 قوله مع رفقه عن ايليان البيان وسحبوا على
 قوله سحبان ذيل النسيان ما فيه مالا من يحفظ
 قوله عنلا ولا يحفظ منلا وهيل الرقيق اليه ولا ميل
 قوله عنلا فاستهوانا السهم الى ان غرب القمر وغل
 قوله السهر فلما رقي الليل البريم ولم يبق الا

قوله حكي الخريجين همهم قال سمرت بالكوفة فليدله
 قوله اديهم هاذولونين وقمرها كعقوبيد من جبن
 قوله مع رفقه عن ايليان البيان وسحبوا على
 قوله سحبان ذيل النسيان ما فيه مالا من يحفظ
 قوله عنلا ولا يحفظ منلا وهيل الرقيق اليه ولا ميل
 قوله عنلا فاستهوانا السهم الى ان غرب القمر وغل
 قوله السهر فلما رقي الليل البريم ولم يبق الا

قوله حكي الخريجين همهم قال سمرت بالكوفة فليدله
 قوله اديهم هاذولونين وقمرها كعقوبيد من جبن
 قوله مع رفقه عن ايليان البيان وسحبوا على
 قوله سحبان ذيل النسيان ما فيه مالا من يحفظ
 قوله عنلا ولا يحفظ منلا وهيل الرقيق اليه ولا ميل
 قوله عنلا فاستهوانا السهم الى ان غرب القمر وغل
 قوله السهر فلما رقي الليل البريم ولم يبق الا

وَلَقَدْ عَلَّمْنَاهُ فَاكِهَةً
مَّا لَا يُغْنِي عَنْهُ كَمَالُهَا
وَلَقَدْ عَلَّمْنَاهُ فَاكِهَةً
مَّا لَا يُغْنِي عَنْهُ كَمَالُهَا

عَذْبُ الْمَاءِ عَذْبُهُ يَنْقُصُ
عَذْبُ أَيِّ شَيْءٍ فِي النَّشْرِ الْمَرْبُوعُ
عَذْبُ الْعَذْبِ عَذْبَاتٌ وَالْعَذْبُ مِثْلُ
الشَّرَابِ وَالطَّعَامِ كُلِّ مَسْكُونٍ
بِهِ كَوْمٌ وَالتَّعْبُوبُ الزَّالِمُ عَذْبُ
الْحَيَاةِ عَذَابٌ
أَيُّ قَائِلِينَ لَمْ يَجْعَلْ عَذْبُ
جَعَلْتُ الدَّارَ رَجَاءً جَعَلْتُ
الدَّارَ رَجَاءً وَرَجَاءِي رَجَاءٌ

باب سیم از آل
قولہ لا علی ما ہی بسبی
وفی التثانی المغزیون
اجل ذلک کنایۃ علی
بنی اسرائیل و ہونی
الاصل صدر یقال
الحکم علیہم ارجح
الحج علیہم فیکلیفہ
اھی بنی علیہم الراجح
علیہم باقصر الراجح

باب کرم و تنج و فی التنبی
العزیز و صافیت علیہم السلام
باجبت ۱۲ ال ۱۵ قوله
هیا الی ای تحلی و تحلی و
یستعمل معنی علی الاستی
فی الامر و لک ای بات و
احضر هیا ای ما حصل
و حفظ ۱۳ ال ۱۵ قوله
ای تذکره و اصله
در سبب بعد الشرب

[illegible]

الْبَابُ وَتَلَقَيْنَاهُ بِالْأُحْجَابِ وَقُلْنَا لِلْمَلَكِ
هَآهُنَا وَهَلُمَّ مَا تَرِيدُ فَقَالَ الضَّيْفُ وَالَّذِي
يُقْبَلُ مِنْ هَآهُنَا هَآهُنَا

تَضُمُّنَوَالِيْ اَنْ لَّوْ يَخْذُوْنِيْ كَلَا وَ لَوْ بَجْشَمُوْا

لَا تَجْعَلِي أَكْثَرَ قُرْبِ أَكْثَرِ مَا ضَيَّعْتَ لِأَكْثَرِ

[illegible][illegible]

کتاب

جمع نامکلم یعنی مایوکل ۱۳

(Faint handwritten Persian script)

عنه يا به نصره وشرار علمه من لا يؤمن بالله واليوم الآخر
في النزل العزيز قال خذ في التوراة ما تيسر لك
ايها الذي ايمانك ضعيف فاجتهد في العمل
علمه من جملته عن نفسه يا به نصره وشرار علمه
عن نفسه يا به نصره وشرار علمه

عاشقته و على
قال تعالى لا يكلف الله
الادسها ولا يكلفنا
باب سبع **ال** قال تعالى
ايضا اخره قال تعالى
لم تؤذوني والذى يؤذون
يؤول تشكر عز الله
قال تعالى فقلوا
فقلوا امشي فقلوا
باب ثمان **ال** مع

[illegible][illegible]

التي سوف نقابلها عن وجهها
كانت اللقمة اذا لم يكن

اودا بصري بالهنداء لم يغير بالصل
 ابيه نصر وجمع وعشاق اليه
 عشقوا مال اليه وعشاقه
 اعرض عنه كقولہ الثعالي
 ومن يمش عن ذكر الله الجن
 يابم نصر والشرع ما يهول
 اى تشعل زنج رقا

وَقَدَرْتُ النَّارَ لِقَدَرِ الْوَقْدِ
بِالْبُخْرِ وَوَقْدُ الْوَقْدِ
وَقَدَرْنَا وَأَمَّا الْوَقْدُ بِخ
فَعِنَّا تَطَوُّطُ بِالْبُخْرِ
لَقَوْلِ تَعَالَى وَقَدْ رَأَى النَّارَ
وَالْجَهَنَّمَ وَأَقْدَرْنَا نَارُ
بِتَعَدُّ سِتْرَةٍ

استوقدوا
تعالى كلما وقودا ناراً
فاوقدوا بكم يا بلقيس
۱۳ اسف *

استغفر اللہ
قوتہ مولیٰ
حاکم الشیعی
عبد

الحمد لله الذي جعل في الدنيا ما فيها من الخير والشر ما لا يحصى ولا يعلم الا هو العليم الغني

۴۰
 خروج الامر واداءه
 بعين شح باب قد واد
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

المقال كناية عن اسم كالتعريف
يقال في الامتحان نحو ما ريت اني
وما ريت اذ ريت ولكن العرفي
في يقال زعي ام عن القوس
نحو ما ريت اني
قصدنا وفي الكلام من قوم عشرين
عليه السلام وحسن على

الله
الودود المصلح
المبارك المستعمل
في غيابة القائل
بالحمد والثناء
والصلاة والسلام
على من لا نبي بعده

(ف)

فَكَانَ هَذَا طَلْعَ عَلِيٍّ إِذَا دَبَّتْ قَرْحَى عَنْ قَوْسٍ
عَقِيدٍ بِنَالِ حَرَمٍ أَنَا أَسْنَاهُ بِالْإِزَامِ الشَّطِ
وَ أَشْتَيْنَا عَلَى خَلْقِهِ السَّبْطِ وَ لَيْسَا
أَحْضَرَ خَلَامَ مَبَارَاجٍ وَ أَذْكَى بَيْنَنَا
السِّرَاجِ تَأَمَّلْتُهُ فَإِذَا هُوَ ابْنُ زَيْدٍ فَقُلْتُ
لِصَّحْبِي لِيَهْنِكُمْ الضَّيْفُ الْوَارِدُ

٥٤ قولہ فی الخلق غلیم ال
 واسیط فی الاصل فی حسن
 واجبین سبباً فی الاصل فی حسن
 شعرہ صلی اللہ علیہ وسلم فی صفۃ
 دار النجۃ القلیلہ واصلہ سبباً
 شعرہ مستطاباً استبرائاً
 مع ال ٥٥ قولہ راجع الی
 نجاک ربی فی الخلق یومح زواجاً
 کثیفاً ودریختہ استبرائاً
 یومح الی الخلق

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

بَلِ الْمَغْنَمِ الْبَارِدِ فَإِنْ يَكُنْ أَقْلُ قَمَرِ الشَّعْرِ فَقَدْ
اي غائب يقال اقلست الشمس اقلأ وأقلا غابت باربعين
ونصرت قال تعالى طلال حال لا احب الا اخلون فلما اطلت ١٢

طَلَعَ قَمَرُ الشَّعْرِ وَاسْتَسَرَّ بِدُرِّ النَّثْرِ فَقَدْ تَبَجَّرَ
اي اظهرت قمر الشعر واستسرى بدور النثر فقد تبجر ١٣
اي افاضه ١٤
ظهور طلع ١٥

التَّثَرُّسَتْ حَمِيًّا الْمَسْرَّةُ فِيهِمْ وَطَارَتْ السَّنَةُ
اي جرت مشقة الفرح والمسرور فيهم ١٦
اي جرت مشقة الفرح والمسرور فيهم ١٧
اي جرت مشقة الفرح والمسرور فيهم ١٨

عَنْ مَا قِيَهُمْ وَرَفُضُوا الدَّعَاةَ الَّتِي كَانُوا نَوَاهَا وَتَابُوا
اي تركوا الدعوات التي كانوا نواها وتابوا ١٩
اي تركوا الدعوات التي كانوا نواها وتابوا ٢٠
اي تركوا الدعوات التي كانوا نواها وتابوا ٢١

إِلَى نَشْرِ الْفُكَاكَةِ بَعْدَ مَا طَوَّهَ وَأَبْزَيْدٍ مُكَبِّ عَلَى
اي بشر الفكاكة بعد ما طووها وابزيد مكب على ٢٢
اي بشر الفكاكة بعد ما طووها وابزيد مكب على ٢٣
اي بشر الفكاكة بعد ما طووها وابزيد مكب على ٢٤

أَعْمَالٍ يَدِيهِ حَتَّى إِذَا اسْتَرْقَعَ مَا لَدَيْهِ قَلِيلًا أَطْرَفْنَا
اي اعمل يديه حتى اذا استرقع ما لديه قليلا اطرفنا ٢٥
اي اعمل يديه حتى اذا استرقع ما لديه قليلا اطرفنا ٢٦
اي اعمل يديه حتى اذا استرقع ما لديه قليلا اطرفنا ٢٧

قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة
قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة
قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة
قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة	قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

قوله المغنم اي الغنيمة

[illegible]

السَّعْبُ وَالْقَضَاءُ الْمَكْنَى أَبَا الْجَبِّ إِلَى أَنْ وَقَفْتُ عَلَى

أَي اجتمع مع السَّعْب ١٢ أَي القدور التقدير الجمع اقضية باب ضرب واندر علم ١٢

بَاب دَارِ قَعْلَتُ عَلَى يَدِ ارْشَعْرُ

أَي على جملة وسرته ١٢

حَيْتُمْ يَا أَهْلَ هَذَا الْمَنْزِلِ

أَي حياكم اسقالت كما إذا حيينهم بحبيته ١٢

مَا عِنْدَكُمْ مِنْ سَبِيلٍ مُسِيلٍ

لِيَجِيَّ الْحَيَّةُ عَلَى الْقَطْوِ مُسْتَعِيلٍ

أَي توجع الجوف من الجوع ١٢

وَلَا لَهُ فِي أَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلٍ

وَعِشْتُمْ فِي خَفَضٍ عَيْشٍ خِضِلٍ

أَي عشتم في خفوض عيش خضر ١٢

لِضَوْسَرٍّ خَائِطٍ لَيْلٍ أَلِيلٍ

مَا ذَاقَ مَذْيُومِينَ طَعْمَ مَا كُلٍ

أَي لم ذاق من طعم ما كل من طعم ما كل ١٢

وَقَدْ جَا جَحْمُ الظَّلَامِ الْمَسِيلِ

قَالَ وَأَنْ يَسِيلَ وَالْأَوَّلُ وَالْأَوَّلُ

أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب

الرجل من جحمة الظلام ١٢

الظلام يعني أول السيل

أول السيل في لغة العرب هو السيل الذي يسيل في

الظلمة ١٢

قَالَ وَأَنْ يَسِيلَ وَالْأَوَّلُ وَالْأَوَّلُ

أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب

الرجل من جحمة الظلام ١٢

الظلمة ١٢

أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب

الرجل من جحمة الظلام ١٢

٩٢

السَّعْبُ وَالْقَضَاءُ الْمَكْنَى أَبَا الْجَبِّ إِلَى أَنْ وَقَفْتُ عَلَى
 أَي اجتمع مع السَّعْب ١٢ أَي القدور التقدير الجمع اقضية باب ضرب واندر علم ١٢
 بَاب دَارِ قَعْلَتُ عَلَى يَدِ ارْشَعْرُ
 أَي على جملة وسرته ١٢
 حَيْتُمْ يَا أَهْلَ هَذَا الْمَنْزِلِ
 أَي حياكم اسقالت كما إذا حيينهم بحبيته ١٢
 مَا عِنْدَكُمْ مِنْ سَبِيلٍ مُسِيلٍ
 لِيَجِيَّ الْحَيَّةُ عَلَى الْقَطْوِ مُسْتَعِيلٍ
 أَي توجع الجوف من الجوع ١٢
 وَلَا لَهُ فِي أَرْضِكُمْ مِنْ مَوْئِلٍ
 قَالَ وَأَنْ يَسِيلَ وَالْأَوَّلُ وَالْأَوَّلُ
 أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب
 الرجل من جحمة الظلام ١٢
 الظلمة يعني أول السيل
 أول السيل في لغة العرب هو السيل الذي يسيل في
 الظلمة ١٢
 قَالَ وَأَنْ يَسِيلَ وَالْأَوَّلُ وَالْأَوَّلُ
 أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب
 الرجل من جحمة الظلام ١٢
 الظلمة ١٢
 أَي كذا طلب النجاة منه وقال إليه لعل يارب يارب
 الرجل من جحمة الظلام ١٢

قُلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ فَقِيرٍ وَمَنْزِلٍ حَلْفٍ فَقِيرٍ وَلَكِنْ

ای ملازم فقر والا محتاج ۱۲

ای قال

يَا قَتِي مَا اسْمُكَ فَقَدْ فَتَنِي فَرَسُكَ فَقَالَ اسْمِي يَدٌ

اسے او قتی فی الفتنة ۱۲

وَمَنْشِي فَيَدٌ وَوَرَدَتْ هَذِهِ الْمَدْرَةُ أَمِيسَ الْخَوَالِي

منزل بطریق مکہ شرفا اللہ تعالیٰ ۱۲

مِنْ بَنِي عَبَسَ فَقُلْتُ لَهُ زِدْنِي إِیْضًا حَازَادُكَ اللَّهُ

یقال او منحه ایضا حازاد

اسے آجستہ فاستان ۱۲

الدرہ شریف

صَلَاحًا عَشْتُ وَلُعَشْتُ فَقَالَ اخْبَرْنِي أَمِي بَرَّةٌ

الصلاح ضد الفساد یقال صلح منکوحا وصلافا

ومسلا حیه باب کرم و مستح و نصر ال ج

وَهِيَ كَأَسْمَاءَ بَرَّةٍ أَتَاهَا نَحْتُ عَامُ الْغَارَةِ بِمَا وَان

وفي المنزلی العزیز الاخصیون حکما ۱۲

اسے صادق و بارہ ۱۲

الدرہ شریف

رَجُلًا مِنْ سَرَاةٍ سَرَوِجٍ وَغَسَّانٍ فَلَمَّا نَسْنَمَهَا الْإِنْقَال

ای علم و لبر ۱۲

ای سادہم و خیار ۱۲

قَالَ قَتِيلُ الْمَرْءِ وَفِي الْإِنْقَالِ الْعَزِيزُ نَحْتُ
عَلَمًا فِي بَطْنِهِ وَفِي الْإِنْقَالِ الْعَزِيزُ نَحْتُ
فَعَلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ فَقِيرٍ وَمَنْزِلٍ حَلْفٍ فَقِيرٍ وَلَكِنْ

قَالَ قَتِيلُ الْمَرْءِ وَفِي الْإِنْقَالِ الْعَزِيزُ نَحْتُ
عَلَمًا فِي بَطْنِهِ وَفِي الْإِنْقَالِ الْعَزِيزُ نَحْتُ
فَعَلْتُ مَا أَصْنَعُ بِمَنْزِلٍ فَقِيرٍ وَمَنْزِلٍ حَلْفٍ فَقِيرٍ وَلَكِنْ

[illegible][illegible][illegible]

وَكَانَ بَاقِعَةً عَلَى مَا يُقَالُ طَعَنَ عَنْهَا سِرًّا وَهَلُمَّ جَرًّا

فَمَا يَعْرِفُ أَحَدٌ هُوَ قَيُّوْقٌ أَمْ أَوْدَعَهُ الْحَدَّ الْبَلَقَمُ قَالَ

أَبُو زَيْدٍ فَعَلِمْتُ بِصِحَّةِ الْعَلَامَاتِ أَنَّهُ وَلَدِي صَدَقَنِي

عَنِ التَّعْرِفِ إِلَيْهِ صَفَرِيذِي فَقَصَلْتُ عَنْ يَكْبَ

مرضوضه ودموع مفضوضه قبل سيعت
مرضوضه ودموع مفضوضه قبل سيعت

يَا أُولِي الْأَلْبَابِ يَا مُحَجِّبٍ مِنْ هَذَا الْعَجَابِ فَقُلْنَا

لَا وَمَنْ عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ فَقَالَ أَتَشْتَوْهَا فِي عَجَائِبِ

[illegible][illegible]

فَقَالَ وَكَيْفَ لَا يُقِنُّنِي نَصَابٌ وَهَلْ يَحْتَقِرُ قَدْرُ الْإِ

[illegible][illegible]

قَالَ اَمْحَضُ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ وَلِنَسْتَنْصِرَ
 الْاَحَالَاتِ فَقَدْ اسْتَطَارَتْ صَدُوعُ كَيْدٍ مِنَ الْجِنَّينِ
 اِلَى وَلَدِي فَوَصَلَتْ جَنَاحٌ حَتَّى سَنَنْتِ نَحْلًا فَخَبِرَ
 اَحْزَالَ الْعَيْنِ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ اَسَارِي مَسَرَّتِهِ وَقَالَ
 لِمُجْزِيَتٍ خَيْرًا عَنِ خَطَا قَدَمَيْكَ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ
 فَقُلْتُ اُرِيدُ اَنْ اَتَّبِعَكَ لِاَشَاهِدَ لَكَ الْيَحْيَى فَاَنْفَتَ
 لِي كَيْ يَجِيبَ فَنَظَرَ اِلَى نَظْرَةِ الْخَارِجِ اِلَى الْمَخْدُوعِ وَصَحَّحَكَ
 حَتَّى تَغْرُغْتَ مَقْلَتَهُ بِالْذَمِّ ثُمَّ اَنشَدَ

قَالَ اَمْحَضُ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ وَلِنَسْتَنْصِرَ
 الْاَحَالَاتِ فَقَدْ اسْتَطَارَتْ صَدُوعُ كَيْدٍ مِنَ الْجِنَّينِ
 اِلَى وَلَدِي فَوَصَلَتْ جَنَاحٌ حَتَّى سَنَنْتِ نَحْلًا فَخَبِرَ
 اَحْزَالَ الْعَيْنِ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ اَسَارِي مَسَرَّتِهِ وَقَالَ
 لِمُجْزِيَتٍ خَيْرًا عَنِ خَطَا قَدَمَيْكَ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ
 فَقُلْتُ اُرِيدُ اَنْ اَتَّبِعَكَ لِاَشَاهِدَ لَكَ الْيَحْيَى فَاَنْفَتَ
 لِي كَيْ يَجِيبَ فَنَظَرَ اِلَى نَظْرَةِ الْخَارِجِ اِلَى الْمَخْدُوعِ وَصَحَّحَكَ
 حَتَّى تَغْرُغْتَ مَقْلَتَهُ بِالْذَمِّ ثُمَّ اَنشَدَ

قَالَ اَمْحَضُ بِنَا لِنَقْبِضَ الصَّلَاتِ وَلِنَسْتَنْصِرَ
 الْاَحَالَاتِ فَقَدْ اسْتَطَارَتْ صَدُوعُ كَيْدٍ مِنَ الْجِنَّينِ
 اِلَى وَلَدِي فَوَصَلَتْ جَنَاحٌ حَتَّى سَنَنْتِ نَحْلًا فَخَبِرَ
 اَحْزَالَ الْعَيْنِ فِي صُرَّتِهِ بَرَقَتْ اَسَارِي مَسَرَّتِهِ وَقَالَ
 لِمُجْزِيَتٍ خَيْرًا عَنِ خَطَا قَدَمَيْكَ وَاللَّهُ خَلِيفَتِي عَلَيْكَ
 فَقُلْتُ اُرِيدُ اَنْ اَتَّبِعَكَ لِاَشَاهِدَ لَكَ الْيَحْيَى فَاَنْفَتَ
 لِي كَيْ يَجِيبَ فَنَظَرَ اِلَى نَظْرَةِ الْخَارِجِ اِلَى الْمَخْدُوعِ وَصَحَّحَكَ
 حَتَّى تَغْرُغْتَ مَقْلَتَهُ بِالْذَمِّ ثُمَّ اَنشَدَ

وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني

لَمَّا رَوَيْتُ الَّذِي رَوَيْتُ
 وَأَنْ يُجِيلَ الَّذِي عَنَيْتُ
 وَلَا إِلَى ابْنِ بَرَاكْتَنِي
 أَبَدَعْتَ فِيهَا وَمَا أَقْدَيْتُ
 حَكِي وَلَا حَاكِمَهَا الْكَمِيَّتُ
 تَجَنَّبَ كَفَى مَتَى أَشْتَهَيْتُ
 حَالِي وَلَمْ أَحِمْ مَا حَوَيْتُ
 أَنْ كُنْتُ أَجْرَمْتُ وَأُجْنَيْتُ

لَمَّا مَنْ تَخَنَّى السَّرَابَ مَاءً
 مَا خَلَّتْ لَنْ يَسْتَسِرَّ مَكْرِي
 وَاللَّهِ مَا بَرَّةَ بَعْرِسِي
 وَأَسْمَا لِي فَيَنْوَنَ سَحَرُ
 لَمْ يَكْهَأَ الْأَصْمَعِي فِيمَا
 تَخَذَتْهَا وَصَلَتْ إِلَى مَا
 وَلَوْ تَعَاْفَيْتَ بِهَا حَالَتُ
 فَمَهْدِ الْعُذْرَ أَوْ فُسَاخُ

وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني

وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني



وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني
 وقلت اني قد اذعنك في كل ما اريد
 على ان اقبل بانه نصراني

لَمَّا نَلَّ وَدَّ عَنِّي وَمَضَى ۖ وَادَّعَىٰ قَلْبِي جَبْرَ الْقَضَا ۖ

المَقَامَةُ السَّادِسَةُ الرَّابِعَةُ

رَوَى الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ حَضَرْتُ دِيوَانَ

التَّطَرُّبُ بِالْمَرَاغَةِ وَقَدْ جَرَى ذِكْرُ الْبِلَاغَةِ

فَاجْتَمَعَ مِنْ حَضَرٍ مِنْ فُرْسَانَ الْيَدَاعَةِ وَارْيَابِ

الْبَرَاءَةُ عَلَى أَنَّهُ لَمْ يِقِمْ مِنْ يَتَقَمُّ الْإِنْشَاءُ

يَتَصَرَّفُ فِيهِ كَيْفَ يَشَاءُ وَلَا خَلْفَ بَعْدَ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

الواحد القهار يا بغير الشدة علم
أرباب متفقون خير من الغزاة
والفرو في استيلائهم على
ديارهم بالأسلحة
يقال الرب مطلقاً لا لخصه
اسمها التام يقال رب
الترية ومجاناً أيضاً
جمع رب والرب في الأصل
عظماء من

[illegible]

۱۰
 اسی بعد قیال شد خط شفا
 و شکوہ کا اسے تجدد افاطہ
 و تباعد من الحق فی حدیث
 ابن مسعود رضی اللہ عنہ
 کہ ماہر نساء ما الا کس و
 لا شیطانی لا یار وولا
 نقصان و شیطانی فی کل
 جاتی قضیتہ فی استنبیل
 ولا شیطانی و فری و لا شیطانی
 ولا شیطانی با بر نصر و ضرب
 و لا شیطانی و لا شیطانی
 الاشواط العجری و لا شیطانی
 و شیطانی اشواط و لا شیطانی
 طالع الباطن

[illegible]

السَّلَفُ مَنْ يَبْدَعُ طَرِيقًا غَرَاءً أَوْ يَقْرِعَ رِسَالَةً
 عَذْرَاءً وَأَنَّ الْمُفْلِقَ مِنْ كُتَابِ هَذَا الْأَوَانِ الْمُتَمَكِّنُ

مِنْ أَرْمَةِ الْبَيَّانِ كَالْعِيَالِ عَلَى الْأَوَائِلِ وَلَوْ مَلَكَ
فَصَاحَةُ سَيْمَانَ بْنِ وَائِلٍ وَكَانَ يَأْمُرُ بِالْمَجْلِسِ كُلِّهِ جَالِسٌ

فِي الْحَاشِيَةِ عِنْدَ مَوَاقِفِ الْحَاشِيَةِ فَكَانَ كُلُّ مَا شَطَّ
 الْقَوْمُ فِي شَوْطِهِمْ وَنَثَرُوا الْعُجُوزَ وَالْجُوزَةَ مِنْ نَوَاطِلِهِمْ بَيْنَ
 النَّاسِ ۱۲ الْخَامُ وَصَفَرُ ۱۳
 وَالْمَرَادُ بِثَرِ الْجُوزَةِ وَالْجُوزَةِ تَحْدِثُ كَلَامَ حَقِّهِ وَرَوَى يَحْيَى وَبُزْجِل ۱۲

۵۴
 وزیر رسالت۔ ایچ بی بی
 وای بی بی رسائل و رسالتوں کی استنسیل
 رسالت ربی ۱۱ ج ۱۱ و رسالت ۱۱ ج ۱۱
 وای بی بی رسائل و رسالتوں کی استنسیل
 رسالت ربی ۱۱ ج ۱۱ و رسالت ۱۱ ج ۱۱
 وای بی بی رسائل و رسالتوں کی استنسیل
 رسالت ربی ۱۱ ج ۱۱ و رسالت ۱۱ ج ۱۱

قال تعالى فاعلم ان الله
 لا يهدي القوم الظالمين
 وقال تعالى فاعلم ان الله
 لا يهدي القوم الظالمين
 وقال تعالى فاعلم ان الله
 لا يهدي القوم الظالمين

سیدنا اشواطیہ
عسائیہ یا بنصر الی
الحجۃ۔ قتال الجوهری ہی ضرب
بن ابوجہا تمزغال فرسہ رسول اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم بیہ
الذریۃ۔ مکر افسر شیخ ابوبکر بن ابی
عن ابن جہودہ کا روایت فی
تہذیب الفقہ مع غایۃ
بہرہ

۴ ثم تبص في الخزانة وفي الصوت اخرجني قال تعالى فاعلم ان الجبرات وجزاءي الملائكة التي ترزق السحاب ۱۱ استغفرت

[illegible]

[illegible]

لِلنِّضَالِ، فَخَلَّصَ مِنَ الدَّاءِ الْعُضَّالِ، وَأَوْ

اِسْتَشَارَنَاهُ اِلَى اَمْتِحَانٍ فَلَمْ يُقَدْ بِالْاَمْتِحَانِ

فَلَا تُعْرِضْ عَرْضَكَ لِلْمَفَاضِحِ وَلَا تُعْرِضْ

عَنْ نَصَاحَةِ النَّارِ صَحَّ . فَقَالَ كُلُّ أَمْرٍ أَعْرِفُ

البنات الطيبان - واسف
صغير ويطي والطيبان - واسف
لغاية ودفن ان البنات في ارضنا
يستنسر اسعير الضيف قويا العزنا
جاستنسا الاس ن
قوله لا يستنسر
لا يصح

[illegible][illegible]

وَدَعَوْتُهُ إِعَادَةً رُوِيَ + وَارُوِيَ فَهَسَّ

[illegible][illegible]

مجلس شورای اسلامی

[illegible][illegible][illegible]

بَابُ الْإِسْمِ فِي مَعْنَى الْمَوْضِعِ الَّذِي تَقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنَ

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَلَمْ تُجِدْ لَهُمْ أَسْمَاءً لَكُمْ فَكَرِهَ اللَّهُ لَكُمُ الْكُنْيَةَ وَالْعِلَّةَ وَالنَّصَبَ وَإِنْ كُنْتُمْ عَجِزُوا عَنْ ذَلِكَ فَأَدِيبُوا بِالنَّاصَةِ فَإِنَّ النَّاصَتَيْنِ هُمَا خَيْرٌ مِنَ الْأَسْمَاءِ

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَلَمْ تُجِدْ لَهُمْ أَسْمَاءً لَكُمْ فَكَرِهَ اللَّهُ لَكُمُ الْكُنْيَةَ وَالْعِلَّةَ وَالنَّصَبَ وَإِنْ كُنْتُمْ عَجِزُوا عَنْ ذَلِكَ فَأَدِيبُوا بِالنَّاصَةِ فَإِنَّ النَّاصَتَيْنِ هُمَا خَيْرٌ مِنَ الْأَسْمَاءِ

بَابُ الْإِسْمِ فِي مَعْنَى الْمَوْضِعِ الَّذِي تَقْرَأُ فِيهِ الْقُرْآنَ

وَالَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ طَائِفَةٌ مِنْكُمْ وَلَمْ تُجِدْ لَهُمْ أَسْمَاءً لَكُمْ فَكَرِهَ اللَّهُ لَكُمُ الْكُنْيَةَ وَالْعَلْفَ مَا جِئْتُمْ بِهِمْ فَلَا تُزَكُّوا أَسْمَاءَهُمْ وَلِللَّهِ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ وَأَلِفٌ مُّقَدَّمَةٌ عَلَى هَامِزٍ مَوْضِعٌ مِنْ أَهْلِ النَّارِ لَا يَخْلُو مَنْ دُونِهِمْ لِلنَّارِ ذُلٌّ فِيهَا خَصِيمٌ

۱
 الارض مرتابا ببع
 فالاول بالمرج الذی اذنیته
 والمرج النزل الی منزلی مل
 فی الانصاف الی منزلی مل
 فی الذکر مل - دهک
 ۲
 انطه مرابی الخش و ا
 کوا ب لاج مل
 اے طرسق قیال ن شخ الام
 و علی بیای عزم علی مل
 ۳
 قوله الامم وک
 ان ملک اذ قیال اذ ن
 تر و اخلا و قال تعالی و
 نزود و فان خبر الزلزل
 و نذره

۱
 الارض مرتابا ببع
 فالاول بالمرج الذی اذنیته
 والمرج النزل الی منزلی مل
 فی الانصاف الی منزلی مل
 فی الذکر مل - دهک
 ۲
 انطه مرابی الخش و ا
 کوا ب لاج مل
 اے طرسق قیال ن شخ الام
 و علی بیای عزم علی مل
 ۳
 قوله الامم وک
 ان ملک اذ قیال اذ ن
 تر و اخلا و قال تعالی و
 نزود و فان خبر الزلزل
 و نذره

۱
 الارض مرتابا ببع
 فالاول بالمرج الذی اذنیته
 والمرج النزل الی منزلی مل
 فی الانصاف الی منزلی مل
 فی الذکر مل - دهک
 ۲
 انطه مرابی الخش و ا
 کوا ب لاج مل
 اے طرسق قیال ن شخ الام
 و علی بیای عزم علی مل
 ۳
 قوله الامم وک
 ان ملک اذ قیال اذ ن
 تر و اخلا و قال تعالی و
 نزود و فان خبر الزلزل
 و نذره

۱
 الارض مرتابا ببع
 فالاول بالمرج الذی اذنیته
 والمرج النزل الی منزلی مل
 فی الانصاف الی منزلی مل
 فی الذکر مل - دهک
 ۲
 انطه مرابی الخش و ا
 کوا ب لاج مل
 اے طرسق قیال ن شخ الام
 و علی بیای عزم علی مل
 ۳
 قوله الامم وک
 ان ملک اذ قیال اذ ن
 تر و اخلا و قال تعالی و
 نزود و فان خبر الزلزل
 و نذره

۱
 الارض مرتابا ببع
 فالاول بالمرج الذی اذنیته
 والمرج النزل الی منزلی مل
 فی الانصاف الی منزلی مل
 فی الذکر مل - دهک
 ۲
 انطه مرابی الخش و ا
 کوا ب لاج مل
 اے طرسق قیال ن شخ الام
 و علی بیای عزم علی مل
 ۳
 قوله الامم وک
 ان ملک اذ قیال اذ ن
 تر و اخلا و قال تعالی و
 نزود و فان خبر الزلزل
 و نذره

والامر اولى الامر نبيها اوقفه عليه واعلمه ما به وصلته فيه الامر نبيها فظن ان ما به يسبح ونفيه من يوم جهنم استيقظ وتبينه من يوم القيظ باب ايضا يسبح ونفيه كذا

[illegible]

الحمد لله الذي جعل القرآن كتابا مبيناً

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

أَقْرَبُ وَخُذْ أَدَاتَكَ وَالْكَتَبَ الْكِرَامَ تَتَبَّعَ اللَّهُ جَيْشَ

سَعُودَ كَزَيْنٍ وَاللَّوْمُ مَعْصِيَةَ اللَّهِ مُرَجِّحُ حُجُودِ

يَشِينَ وَالْأَرْوَعُ مَيْتِبُ وَالْمَعُورُ مُجِيبُ وَالْحَاكِلُ

يُصِيفُ الْمَاكِلُ مُجِيفُ وَالسَّمْعُ يُغْذِي الْحَكَّ

يُقْذِي وَالْعَطَاءُ مَيْتِبُ وَالْمَطَالُ مَيْتِبُ وَاللَّعَا يُقِي

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

قوله تعالى **قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ** **قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُمْ بِمَا نُهُتُ عَنْهُ وَأَنَا خَشِيعٌ**

وَهَذَا لَكَ يُضَيِّعُ^{۱۱} وَحِمْلَكَ يُغْضِ^{۱۲} وَالْأَوَّلُ يُغْنِي^{۱۳}

العزیز خدا احدات مالحوہ
 بایہ نصر و مفادات دین
 الحکم خط النفس و البلیغ
 الصبر و الامانة فضا
 نظام و حکم بقال
 علیما با حکیم و فی الترتیب
 العزیز خدا احدات مالحوہ
 بایہ نصر و مفادات دین
 الحکم خط النفس و البلیغ
 الصبر و الامانة فضا
 نظام و حکم بقال
 علیما با حکیم و فی الترتیب

[illegible][illegible]

١٢ ضرب ال **قلعه صدره** - ولحم صدره قال تعالى رب انشعري صدري - وحصل في الصدر يقال **صدره صدره** اصاب صدره

بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

الطریق یثقیل بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

الطریق یثقیل بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

الطریق یثقیل بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

واواصره تشق واطرؤه یجذب وولام یجذب
ووراءه ضفک مسهم شظف وکهم جف وکهم
قشق وهورفی دمع یجیب ولؤ یب وکهم
تضیف وکبد یف لممول خب واهمال
شبه عدو نیب وهد وغب وکمز ووده
فی غضب واکخت عوده فی غضب لا نفث صدک

الطریق یثقیل بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

الطریق یثقیل بام ضره ضرب ال **قلعه صدره** - اسے صدره غرضه ودری فی الأصل الصدق من الدم واداء بها الكلام ایسی وی فی الأصل ولابد الصدور من ان یثقب قبل مناه لم یخرج صب الامیر من قلبه یخرج الامیر من خذ مسفت ١٢

[illegible]

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحكمة في كل شيء

في الغد على وجههم باين في قول
 وفي الارض قال قل يا ايها الذين
 لا يؤمنون اني قد ابعث اليكم رسولا
 من قبلي فليبين انهم لا يسمعون

روضة البستان در بیان احوال و
روضات البساتین فی روضه
روضة البستان در بیان احوال و
روضة البستان در بیان احوال و

وَقَالَ قَتْلُكَ فِي هَذِهِ
بِأَنَّكَ تَكُونُ فِي هَذِهِ
وَقَالَ قَتْلُكَ فِي هَذِهِ
بِأَنَّكَ تَكُونُ فِي هَذِهِ

في روضه ماضي العريمه

اِكْرَامُ الشَّيْخِ مُطَرَفِي

وَقَالَ قَتَادَةُ بْنُ أَبِي جَبْرٍ
لَا تَزَالُ تَقْرَأُ فِيهِمْ عِظَامُ

بِاجْتِلَى النِّعَمِ الْوَسِيمَةِ

ایں کتابت
مکتبہ الدیم
جمعہ ۱۰ ربیع الثانی
۱۳۸۵ھ
کتابت و تصحیف
نصرت علی

[illegible]

بِأَنزَالِهَا فِي الْيَوْمِ الْمَعِينِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَكُونَنَّ

لَا أُقْنِي تَوْبَ الزَّيْمَا

انما جاء من الله وانما جاء من الله وانما جاء من الله

تَرْفَعُ مِنْ لَدُنِّي الْمِثْمَةَ

فلو ان لم يات متلف

١١٦

مر: عَشْرَةَ عَشْرًا

او یقیناً عیسٰی
 ۱۱۲۰ شمس ۱۲۰۰
 ۱۱۲۰ شمس ۱۲۰۰
 ۱۱۲۰ شمس ۱۲۰۰
 ۱۱۲۰ شمس ۱۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

رَأَى إِلَى الْعِظَةِ وَهَضِيمَةٍ

تَقَادُمُ بَيْتِ الصُّبْحَا

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ نَبِيٍّ إِلَّا أَنْزَلْنَا مَعَهُ الْقُرْآنَ وَالْحَقُّ أَنَّا جَاعِلُونَ

ایک الضیاع المستضیة

وَيَسْتَكْبِرُ تَتَوَشَّهَا

[illegible]

١٢
 ١٣
 ١٤
 ١٥
 ١٦
 ١٧
 ١٨
 ١٩
 ٢٠
 ٢١
 ٢٢
 ٢٣
 ٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

[illegible][illegible][illegible]

مقام ۱۲

یہ الطبع یعنی سن کا حال کا عزم و مدار حکومت علیہ و فیہ لا وہم و گہم

[illegible]

لَا تَشَوْفُمْ هَآلَ تَنْبِيْهِمْ

أحوال فيهما مُستقيمة

P_1 P_2 P_3

ای حدیث ابی یزید ۱۲ ای احلم و ارجع ولأه ۱۳ ای لم ابی نید ۱۴

ای مینغم و یحییٰ ۱۲ ای الی خاقنه ۱۲ ش ای نیتولی دارکت ۱۲

ای کفاه عن کمال النقیلی العطار ۱۲

لناية عن معرفة اصله ۱۲

کتابت من ظهور فساد و البعثة ان كان عرف قبل ان يتكلم ۱۲
اسے قبل اضاۃ وجہ ۱۲

ای اشعار الی وفی التقریل العسینہ مارۃ الیوم ان سبحانک و عظمیاء مضرات یقال بحسنہ و السیف تجرد و جرد

[illegible]

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

119

[illegible]

رَفِضُ الْوَلَايَةِ فَأَعْرَضَ مُتَبِعًا وَأَنْشَدَ مَتَرِيًّا
 قَالَ تَحَالَى قَتْبِي ضَا حَكَ ٦١٢

لَا تَنْتَهِى الْوَلَاةَ كَمَا نَبُوءَةٌ
وَمَا فِيهِمْ مِنْ رِبِّ الصَّنِيعِ
فَارْتَحِلْ عَنْكَ مَوْجُ السَّالِبِ

المالكين والنسب اربابا وبالنسب اربابا
الملكين والنسب اربابا وبالنسب اربابا
الملكين والنسب اربابا وبالنسب اربابا

[illegible]

فَكَمْ حَالٍ وَسُرَّةٌ حُلْمٌ وَأَذْرَكُمُ الرُّوحُ لَمَّا انْتَبَهَ

يقال اذركم الشئ بوجه وفي الشرح في العنود
حق اذا اذركم الفرق ١٢ مل

المَقَامَةُ السَّابِعَةُ الْبَرَقِ عِيدِيَّةٌ

حَكِي الْحَارِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ أَرَمَعْتُ الشَّيْخُوصَ مِنْ

اي قصيدت وعرمت ١٣

بَرَقِ عِيدٍ قَدْ شَمْتُ بَرَقَ عَيْدٍ فَكِرْهْتُ الرِّحْلَةَ عَنْ تِلْكَ

اي قصيدت وعرمت ١٣

الْمَدِينَتَا وَأَشْهَدُ بِهَا يَوْمَ الزَّيْنَةِ فَلَمَّا أَظَلَّ بِفَرْصِهِ

اي الا ان
تلك المدينة يوم العيد ١٢
احضر

وَنَفَلَهُ وَأَجْلَبَ بِخَيْلٍ وَرَجُلٍ اتَّبَعْتُ السَّنَةَ فِي

اي جمع زحف جمع راجل ضد
الفارس يعني الماشي على رجله ١٢

لَيْسَ الْجَدِيدُ وَبَرَزَتْ مَعَهُ مِنْ بَرَزَ لِلتَّعْيِيدِ وَحِينَ

اي خرجت مع من خرج للتعديد يقال
برز بروزا اى خرج باه نصر ١٢

الْتَامَ جَمْعُ الْمُصَلَّى وَانْتَظَمَ وَآخَذَ الزَّحَامَ بِالْكُظْمِ

اي موضع صلوة العيد ١٢ اس

فَلَمَّا بَلَغَ الْإِسْلَامَ وَبَلَغَ الْإِسْلَامَ وَبَلَغَ الْإِسْلَامَ

اي بَلَغَ الْإِسْلَامَ وَبَلَغَ الْإِسْلَامَ وَبَلَغَ الْإِسْلَامَ

۱۰۰

ای عجلت۔ فلا فغان انستیم
انستیم فلا فغان الانس

منهم شدة الحزن
النفوس يا جميع المصنفات

تفصیل مندی الشیخی مندی و
سم و الملو و ہینا

استیقامت و استقامت
افضل و افضل
الحمد لله

وَأَنْتِ يَا وَدَّاعَةُ
قَوْلِي مَقْطَعَةً قَائِلَةً
بِزَيْنِ بَقِيَّةِ الْوَقَائِدِ

٢٢

سقط من ورقه العلي

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
مدرسة للعلماء والطلاب

المسحوق ما عليه والاشارة

والتشريع علم

وَأَخْتَلَفَ السُّنَنُ

الحمد لله رب العالمين

منقول فلاننا منقولاً

تقاریر و مستطابہ جزی ای
لجریاتی کنہی

والاجموز في العالمين والحمد لله

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
موسى عليه السلام

دایم سقا

كَلِّمُوا الْمَرْأَةَ عَارِشًا
لَا يَتَغَلَّاهُ الرَّجُلُ

نفتا بی شفا
بی شفا

قوله منها على الشيء
تجاءل بها وقت على الشيء
منعقت الشيء تظاير
المصدر

وَيَقَالَ: «وَأَخْفَضْ بِأَيْدِيكَ رَأْسَهُ»
وَيُفْقَاتُ وَالتُّدْمُ عِلْمُ
أَيُّ ضَعِيفٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

والمعروف بالاسم المسمى بالعلماء
والأدباء والفقهاء والمجاهدين

وَنَخَافُ بِالْقَارَةِ فَلَا
وَنَجِدُهُمْ يَصِلُونَ ثَلَاثَ دَوَاقِفَ

تعالى والله اعلم
تعالى

[illegible][illegible]

طعم شیخ فی شملتین عجوب المقلتین وفتر

اعْتَصَدَ شِبْهَ الْخَلَاةِ وَاسْتَقَادَ لِحْزُومَ كَالسَّعَلَةِ
 اى صل على عصفه ۱۲ اشبه الشئ ما يميل فيه العلف ويعلق في حلق العذابه ۱۳
 والجمع وبه وجر

فَوَقَفَ وَقْفَةً مُتَهَاوِيَةً وَجِئَ حَيْثُ خَافَتْ

وَلَمَّا فَرَغَ مِنْ دُعَائِهِ أَجَالَ خَمْسَةً فِي وَعَائِهِ

ای ادارہ ۱۳ ای اصابعہ الخس ۱۴

على رضى الله تعالى عنه

اوان الفراعنة. فنادولهن مجوزة الحيزيون وامرها
 اى المنة المنة ١٣
 الم الم

يَا نَفْسُ تَوَسَّيْ الزُّبُونَ فَمَنْ أُنْسَتْ نَدَى يَدَيْهِ

أَلْقَتْ وَرَقَاتٍ مِنْهُنَّ لَدَيَّ فَأَتَاكَ إِلَى الْقَدَرِ الْمَعْتُوبِ

تعالیٰ و صبیحہ وادامہ
سفر ککوا ایما
والا را ایا
تعالیٰ و صبیحہ وادامہ
سفر ککوا ایما
والا را ایا

موسى فارغانا...
التفلاں...
عجمی شیخ دیوبند...
الثوب صلیبا فی
صیغۃ النہایہ...
مل

تعالیٰ ناکو مال
بنو نو ملک و زوارو
اصطفا الیہ بیل

ای مصر و بلشویک و اقبال و قفّہ
مقتدا و خنیا شدیدی استی اشرت علی
الموت باب ضرب قال تعالی
مقتدا

سبح - واو حاء

وَجِئْتُكُمْ بِهَذِهِ الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ

ہمک بالخلقہ تعالیٰ
مکمل

باب نصر المقاتلات
سنة ١٠٠٠

من الخبيثات

ای شہید الاضیاء

لَقَدْ أَصْحَبْتُ مَوْثُودًا
وَمَسْنُورًا خَسَالًا
وَحَوَانٍ مِنَ الْأَحْشَا
وَأَعْمَالٍ مِنَ الْهَشَا
فَكَمْ أَصْلَى بِأَذْهَالٍ
وَكَمْ أَخْطَرُ فِي بَالٍ
فَلَيْتَ الذَّمُّ لِمَا جَاءَ

لَقَدْ أَصْحَبْتُ مَوْفُوذًا
وَمَسْنُوًا بِحَسَالِ
وَحَوَانٍ مِنَ الْأَخْوَا
وَأَعْمَالٍ مِنَ الْهَمَا
فَكَمْ أَصْلَى بِأَذْحَالِ
وَكَمْ أَخْطَرُ مِنِّي بَالِ
فَلَيْتَ الذَّمَّ لِمَا جَاءَ

يَا وَجَاعَ وَأَوْجَالَ
وَمُخْتَالَ وَمُخْتَالَ
يَا قَالِي لَا قَلْبِي
لِي فِي تَصْلِيحِ أَهْلِي
وَأَهْلِي وَشَرَحَال
وَلَا أَخْطَرُ فِي بَال
رَأَيْتُ فِي أَهْلِي

[illegible][illegible]

۲۰
فوتہ تعالیٰ صبحِ ثقیل قال
حسبنا اللہ

فَلَوْلَا أَنَّ أَشْبَالَيَ
لَمَّا جَرَّتْ أَمْكَالِي
وَأَجْرَتْ أَدْيَالِي
فَنَحَرَ ابْنِي حَسْرَتِي
فَهْلُ حَرْبِي خَفِيَ
وَ يُطِيفُ حَبْلِي بِلَيْ

يقال خبر زيد عن علي بن ابي طالب
عليه السلام قتله بياض في يوم
ثلاثاء من ذي القعدة سنة ثمان
عشر مائة واربين وخمسين
وقيل ان مقتله كان في يوم
الاثنين من شهر ربيع الاول
سنة ثمان وعشرين مائة

تعالیٰ و از حبیب
اقتباس ای کونز باقیل
سونا باو قیل نقل
و نقاد خدیج معنی
نقدین عفت بابکم
بعد شاقیل قال تعالیٰ من
یعلم شقال قد غلبه
لعل قولهم الخ فیه
البر و یجب ان یروا آثار
على قبریس اذ فی التور

[illegible][illegible]

میں نے یہ سب باتیں سنا، وہاں سے نکلتے ہوئے کہیں کہیں

قَالَ الْحَرْثُ بْنُ هَمَّادٍ فَلَمَّا اسْتَعْرَضْتُ حُلَّةَ الْأَبْيَاتِ
نَفَقْتُ إِلَى مَعْفَاةٍ فَكَلَّمَهَا وَرَأَيْتُهَا عَالِمَةً بِالْفَرَائِغِ

انسان
آورد علی بن یونس غرقه علی اربع درخت
و هیچ حارثی قابل قاتل علی بن یونس
و ابوی ایاقال خرد و خردا سبک
ماد با بایض قول و احقر ایقین
و سبکی بی دانش علم انفراد

بسم الله الرحمن الرحيم

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ تَعَالَى يَوْمَئِذٍ نَحْنُ الْمَعْلُومُونَ

وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ
فَلَا أَمِينٌ وَلَا مُعِينٌ
وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ
وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ

وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ
فَلَا أَمِينٌ وَلَا مُعِينٌ
وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ
وَلَا مَعِينٌ وَلَا مُعِينٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

١٢٨
 ١٢٩
 ١٣٠
 ١٣١
 ١٣٢
 ١٣٣
 ١٣٤
 ١٣٥
 ١٣٦
 ١٣٧
 ١٣٨
 ١٣٩
 ١٤٠
 ١٤١
 ١٤٢
 ١٤٣
 ١٤٤
 ١٤٥
 ١٤٦
 ١٤٧
 ١٤٨
 ١٤٩
 ١٥٠
 ١٥١
 ١٥٢
 ١٥٣
 ١٥٤
 ١٥٥
 ١٥٦
 ١٥٧
 ١٥٨
 ١٥٩
 ١٦٠
 ١٦١
 ١٦٢
 ١٦٣
 ١٦٤
 ١٦٥
 ١٦٦
 ١٦٧
 ١٦٨
 ١٦٩
 ١٧٠
 ١٧١
 ١٧٢
 ١٧٣
 ١٧٤
 ١٧٥
 ١٧٦
 ١٧٧
 ١٧٨
 ١٧٩
 ١٨٠
 ١٨١
 ١٨٢
 ١٨٣
 ١٨٤
 ١٨٥
 ١٨٦
 ١٨٧
 ١٨٨
 ١٨٩
 ١٩٠
 ١٩١
 ١٩٢
 ١٩٣
 ١٩٤
 ١٩٥
 ١٩٦
 ١٩٧
 ١٩٨
 ١٩٩
 ٢٠٠

قَصِي وَأَحْبَبْتُ إِلَيْهِ قُرْصِي فَهَشَّ بِعَارِفَتِي وَعَرَفَانِي
 وَابْنِي دَعْوَةَ رُعْفَانِي وَأَنْطَلَقَ وَيَدِي زِمَامَهُ وَظَلِي
 إِمَامَهُ وَالْجُورُ نَالَتُهُ الْأَثَامِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى
 عَلَيْهِ خَائِي فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ وَكُنْتُ وَأَحْضَرْتُكَ عَجَالَهُ
 مَكْنَتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ أَمَعْنَا ذَلِكَ فَهَلْتَ لَكَيْسَ لَا
 أَعْلَمُ قَالَ مَا دُونَ مَا سَأَلْتَ فَجَوَزْتُمْ فَتَرَكْتُ مَيْتِيهِ وَرَأَى
 نَبِيَّ أَمْنِيهِ قَدْ أَسْرَجَ جَهْدَ بَقْدَانٍ كَانَتْهَا الْفِرْقَانِ
 قَاتِلَتِ بَحْتِ لَيْسَ أَمْتِي بَصِيرَةٍ وَحَبَّتْ مِنْ غَرَابِ سَيْفِهِ

قَصِي وَأَحْبَبْتُ إِلَيْهِ قُرْصِي فَهَشَّ بِعَارِفَتِي وَعَرَفَانِي
 وَابْنِي دَعْوَةَ رُعْفَانِي وَأَنْطَلَقَ وَيَدِي زِمَامَهُ وَظَلِي
 إِمَامَهُ وَالْجُورُ نَالَتُهُ الْأَثَامِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى
 عَلَيْهِ خَائِي فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ وَكُنْتُ وَأَحْضَرْتُكَ عَجَالَهُ
 مَكْنَتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ أَمَعْنَا ذَلِكَ فَهَلْتَ لَكَيْسَ لَا
 أَعْلَمُ قَالَ مَا دُونَ مَا سَأَلْتَ فَجَوَزْتُمْ فَتَرَكْتُ مَيْتِيهِ وَرَأَى
 نَبِيَّ أَمْنِيهِ قَدْ أَسْرَجَ جَهْدَ بَقْدَانٍ كَانَتْهَا الْفِرْقَانِ
 قَاتِلَتِ بَحْتِ لَيْسَ أَمْتِي بَصِيرَةٍ وَحَبَّتْ مِنْ غَرَابِ سَيْفِهِ

قَصِي وَأَحْبَبْتُ إِلَيْهِ قُرْصِي فَهَشَّ بِعَارِفَتِي وَعَرَفَانِي
 وَابْنِي دَعْوَةَ رُعْفَانِي وَأَنْطَلَقَ وَيَدِي زِمَامَهُ وَظَلِي
 إِمَامَهُ وَالْجُورُ نَالَتُهُ الْأَثَامِي وَالرَّقِيبُ الَّذِي لَا يَخْفَى
 عَلَيْهِ خَائِي فَلَمَّا اسْتَحْلَسَ وَكُنْتُ وَأَحْضَرْتُكَ عَجَالَهُ
 مَكْنَتِي قَالَ لِي يَا حَارِثُ أَمَعْنَا ذَلِكَ فَهَلْتَ لَكَيْسَ لَا
 أَعْلَمُ قَالَ مَا دُونَ مَا سَأَلْتَ فَجَوَزْتُمْ فَتَرَكْتُ مَيْتِيهِ وَرَأَى
 نَبِيَّ أَمْنِيهِ قَدْ أَسْرَجَ جَهْدَ بَقْدَانٍ كَانَتْهَا الْفِرْقَانِ
 قَاتِلَتِ بَحْتِ لَيْسَ أَمْتِي بَصِيرَةٍ وَحَبَّتْ مِنْ غَرَابِ سَيْفِهِ

اللَّهُمَّ وَبِقُوَّةِ الْمَعْدَةِ وَلَيْكِن تَطِيفُ الظَّرْفِ أَرِيحَ
 الْعَرَفِ فِي الدَّقِ نَاعِمَ السَّخَى يَحْسِبُهُ الدَّامِسُ دُرُورًا
 وَخَالِدًا لِنَاشِئٍ كَأَفْعَلٍ وَاقَرِي بِهِ خِلَالَةَ تَقْسِيَةٍ
 الْأَصْلُ مَحْمُودَةٌ الْوَصْلُ أَيْبَقَةُ الشَّكْلِ مِدْعَاةٌ إِلَى
 الْأَكْلِ لَهَا تَخَافَةُ الصَّبِّ وَصَقَالَةُ الْعَضْبِ وَالْتِ
 الْحَرْبِ وَلِدُونَةُ الْغَضَنِ الرَّطْبِ قَالَ فَهَضَمْتُ فِيمَا
 أَمْرًا دَرَأَ عَنِّي الْغَبْرَ وَلَمَّا هَمُّ إِلَى أَنَّهُ قَدْ بَدَأَ أَنْ
 يَخْدَعَ بِأَدْخَالِي الْمَخْدَعِ وَلَا تَطِيفُ أَتَى سَحْرًا مِنَ السُّوُلِ

١٣١
 والابليس الذي
 من بين يقال طب
 البسر وكما في صناديقنا
 بغير نص من الله
 اي لا دفع عنه قال تعالى
 وتذوقن باسنة سبيته
 ويدر عنهما العذاب فاعلموا
 عن القسم الموت وفي الحديث
 اعدوا له وهو بابها
 بغير نص من الله
 قوله الرسول اي انما صيد
 وبغير نص من الله
 والابليس الذي
 من بين يقال طب
 البسر وكما في صناديقنا
 بغير نص من الله
 اي لا دفع عنه قال تعالى
 وتذوقن باسنة سبيته
 ويدر عنهما العذاب فاعلموا
 عن القسم الموت وفي الحديث
 اعدوا له وهو بابها
 بغير نص من الله
 قوله الرسول اي انما صيد
 وبغير نص من الله

والابليس الذي
 من بين يقال طب
 البسر وكما في صناديقنا
 بغير نص من الله
 اي لا دفع عنه قال تعالى
 وتذوقن باسنة سبيته
 ويدر عنهما العذاب فاعلموا
 عن القسم الموت وفي الحديث
 اعدوا له وهو بابها
 بغير نص من الله
 قوله الرسول اي انما صيد
 وبغير نص من الله

والابليس الذي
 من بين يقال طب
 البسر وكما في صناديقنا
 بغير نص من الله
 اي لا دفع عنه قال تعالى
 وتذوقن باسنة سبيته
 ويدر عنهما العذاب فاعلموا
 عن القسم الموت وفي الحديث
 اعدوا له وهو بابها
 بغير نص من الله
 قوله الرسول اي انما صيد
 وبغير نص من الله

قال تعالى في سورة النور
 يا أيها الذين آمنوا اغسلوا كل واحدكم بالماء
 فإذا قمتم من السجدة فامسحوا بوجوهكم
 وأيديكم إلى المرافق وأرجلكم إلى
 الكعبين ولا يحد الغسل منكم الماء
 البارد ولا الثوب الباسف ولا ماء من
 غير ماء بارد قال تعالى فامسحوا
 بوجوهكم وأيديكم إلى المرافق
 وأرجلكم إلى الكعبين ولا يحد
 الغسل منكم الماء البارد ولا الثوب
 الباسف ولا ماء من غير ماء بارد

فِي اسْتِدْعَاءِ الْخَلَاءِ وَالْغَسُولِ فَلَمَّا عُدْتُ بِالْمَنَقَرِ
 فِي أَقْرَبِ مَنْ رَجَعَ النَّفْسِ وَجَدْتُ الْجَوْفَ خَلَاوًا وَسَيْحَةً
 وَالسَّيْحَةَ قَدْ أَجْفَلَا فَاسْتَشْطَّتْ مِنْ مَكْرِهِ غَضَبًا
 وَأَوْغَلَتْ فِي إِرْثِهِ طَلَبًا فَكَانَ كَمَنْ قُسِيَ فِي الْمَاءِ
 وَأَوْعِجَ بِهِ إِلَى عَنَانِ السَّيَاءِ

الْمَفَامَةُ الثَّامِنَةُ لِلْمَعْرِئَةِ

أَخْبَرَنَا الْحَاكِمُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ رَأَيْتُ مِنْ أَعَاجِيبِ الزَّمَانِ
 أَنْ تَقْدَمَ خَصْمَانِ إِلَى قَاضِيٍّ مَعْرَةٍ السَّمَانِ أَحَدُهُمَا

قال تعالى في سورة النور
 يا أيها الذين آمنوا اغسلوا كل واحدكم بالماء
 فإذا قمتم من السجدة فامسحوا بوجوهكم
 وأيديكم إلى المرافق وأرجلكم إلى
 الكعبين ولا يحد الغسل منكم الماء
 البارد ولا الثوب الباسف ولا ماء من
 غير ماء بارد قال تعالى فامسحوا
 بوجوهكم وأيديكم إلى المرافق
 وأرجلكم إلى الكعبين ولا يحد
 الغسل منكم الماء البارد ولا الثوب
 الباسف ولا ماء من غير ماء بارد

قال تعالى في سورة النور
 يا أيها الذين آمنوا اغسلوا كل واحدكم بالماء
 فإذا قمتم من السجدة فامسحوا بوجوهكم
 وأيديكم إلى المرافق وأرجلكم إلى
 الكعبين ولا يحد الغسل منكم الماء
 البارد ولا الثوب الباسف ولا ماء من
 غير ماء بارد قال تعالى فامسحوا
 بوجوهكم وأيديكم إلى المرافق
 وأرجلكم إلى الكعبين ولا يحد
 الغسل منكم الماء البارد ولا الثوب
 الباسف ولا ماء من غير ماء بارد

التي يكون لي ولا لم يستحق شيئا من فضلها ولا من فضل من خلقها ولا من فضل من رزقها... قال تعالى يتجسس الشيطان من البشر فقال في كل حين لا انسان من آدمي نحو قوله تعالى من تشبه

قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم...

قَدْ ذَهَبَ مِنْهُ الْأَطْيَابُ وَالْآخِرُ كَانَتْ قَضِيبٌ
الْبَانُ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا أَلَهَ الْقَاضِي كَمَا يَدْبُ
الْمُتَقَاضِي أَنَّهُ كَانَتْ لِي مَمْلُوكَةٌ رَشِيقَةٌ الْقَدِ اسْتَلَمْتُ
أَخَذْتُ صَوْرَهُ عَلَى الْكَذِبِ نَحَبُ أَخْيَانَا كَالْمَعْدِ وَتَرَقُّدُ
أَطْوَارِ فِي الْمَعْدِ وَتَجِدُ فِي مَمْنُونِ مَسَّ الْبُرْدِ نَحَاتِ
عَقْلٍ وَجَنَانٍ وَحَدِّ وَبَسَانٍ وَكَيْفَ بَيْنَانٍ وَفِيمِ
بِلَا أَسْنَانٍ تَلْدَعُ بِلْسَانٍ نَضْبَانٍ وَتَرُقُّ فِي

الطبيب... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم...

١٣٣

قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم...

الطبيب... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم...

قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم... قال تعالى لا تشبهوه ولا تشبهوا المشركين من قبلهم...

وَلَا إِزْقِدْ وَهَبَ الزَّادَ وَمَتَى اسْتُرَيْدَ زَادَ لَا يَسْتَقِرُّ

145

وَأَعَانِي مِثْلِي رَهْنًا لَدَيْهِ وَنَا
فَالْعَيْنُ قَرَحَى لِرَهْنِهِ وَيَدِي
فَأَسْبَرْتُ الشَّخْخُ غَوْرًا مَسْكِنَتِي

هَيْكَ بِهَا سَبَبٌ تَرَقُّ دَهَا
تَقْصُرُ عَنْ أَنْ تَعْلَمَ رَوْدَهَا
وَأَرْتِ لِمَنْ لَمْ يَكُنْ تَعَوُّدَهَا

قَابِلُ نِقَاصِي عَلَى الشَّيْخِ وَقَالَ إِيَّايَ يَغَيِّرُ مَوْبِدَّ فَقَالَ

أَقَمْتُ بِالشَّعْرِ الْحَرَامِ وَمَنْ
لَوْ سَاعَقْتَنِي لَا يَأْمُ لَمْ تَرْتِي
لَا تَصْدَيْتُ ابْنَتِي بَدَلًا
لَكِنْ قَدْ سَ أَنْطَوَيْتُ تَرْشَقْتِي

صَتَمَ مِنَ النَّاسِ كَيْفَ يَمْنَى
مَرَّتَنَا مِيلًا لَدَى رَهْنًا
مِنْ إِبْرَةِ غَالِهَا وَلَا مَنَّا
بِمَصْرُمِيَّاتٍ مِنْ هَمْنَا وَهَمْنَا

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي
وَقَصْدِي تَقْدِيرُ قَدَرِي

عَلَى وَجْهِهِ الْجِدْلُ لَا الْعَبَثُ وَقَالَ لِحَدَّثَ نَصْفِي فِي
 مَبْرُوتِي وَسَهْمَكَ لِي عَنْ أَرْشِ ابْنِ أَبِي وَاسْتُ عَنْ الْحَيِّ امِيلُ
 فَقَمَوْ خُذِ الْبَيْلَ فَعَرَا الْحَدَّثَ لِمَا حَدَّثَ اِكْتِثَابُ
 وَكَفَعَهُ عَلَى سَمَائِهِ سَحَابُ وَجَمَلُهُ الْقَاضِي وَهَيْجُ
 اَسْفَرُ عَلَى الدِّيَارِ الْمَاضِي اِلَّا اَنْتَ جَبْرِيَالُ الْقَبِي
 وَيَلْبَالُ لَهْدِ رِيحَاتٍ رَضَخَ بِعَالِهِ وَقَالَ لَهَا اجْتَنِبَا
 الْمَعَامَلَاتِ وَادْرَا الْخَاصَاتِ وَلَا تَحْضُرَانِي فِي الْمَحَامِلِ
 فَاَعْنِدِي كَيْسَ الْغَرَامَاتِ فَهَضَمْنَا مِنْ عِنْدِكَ فِرْحَانِ

عَلَى وَجْهِهِ الْجِدْلُ لَا الْعَبَثُ وَقَالَ لِحَدَّثَ نَصْفِي فِي
 مَبْرُوتِي وَسَهْمَكَ لِي عَنْ أَرْشِ ابْنِ أَبِي وَاسْتُ عَنْ الْحَيِّ امِيلُ
 فَقَمَوْ خُذِ الْبَيْلَ فَعَرَا الْحَدَّثَ لِمَا حَدَّثَ اِكْتِثَابُ
 وَكَفَعَهُ عَلَى سَمَائِهِ سَحَابُ وَجَمَلُهُ الْقَاضِي وَهَيْجُ
 اَسْفَرُ عَلَى الدِّيَارِ الْمَاضِي اِلَّا اَنْتَ جَبْرِيَالُ الْقَبِي
 وَيَلْبَالُ لَهْدِ رِيحَاتٍ رَضَخَ بِعَالِهِ وَقَالَ لَهَا اجْتَنِبَا
 الْمَعَامَلَاتِ وَادْرَا الْخَاصَاتِ وَلَا تَحْضُرَانِي فِي الْمَحَامِلِ
 فَاَعْنِدِي كَيْسَ الْغَرَامَاتِ فَهَضَمْنَا مِنْ عِنْدِكَ فِرْحَانِ

نصفه اني نظره والي
 نصفه اني نظره والي
 نصفه اني نظره والي
 نصفه اني نظره والي

قُلْ هُوَ الْقَاضِيُ مَا يَحْكُمُ بِهِمْ
 هَؤُلَاءِ قُلُوبُهُمْ قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ
 شَيْءٌ وَهُوَ الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ لَهُ
 الْحُكْمُ قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ
 وَهُوَ الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ لَهُ الْحُكْمُ
 قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ
 الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ لَهُ الْحُكْمُ قُلْ
 لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ الْقَاضِيُ
 يُدْعَىٰ لَهُ الْحُكْمُ قُلْ لَا يَمْلِكُ
 لَكُمْ شَيْءٌ وَهُوَ الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ
 لَهُ الْحُكْمُ قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ
 شَيْءٌ وَهُوَ الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ لَهُ
 الْحُكْمُ قُلْ لَا يَمْلِكُ لَكُمْ شَيْءٌ
 وَهُوَ الْقَاضِيُ يُدْعَىٰ لَهُ الْحُكْمُ

9.

۹

پیرا لاسدو ایچ مٹو وائے
مڑا کو واسو بھال آسہ اراول
آسہ صلا شل لاسدی جزو
وفی حدیث ام نعل
والن

2

الاسامة بن مكي ابي القاسم
توفي في النجف في سنة ١٢٠٠

اساتذہ کرام! السلام علیکم وعلیٰ اہل بیتکم وعلیٰ سائر المسلمین

[illegible]

۵
قوله تجلب ای تجذب
ای الماء البیبر الی الفم
ای تجذب

وَأَقْدَمَ السَّيِّحَ وَقَالَ هـ *

أَنَا السُّرُوجُ وَمِثْلُ وَلَدِي

وَمَا تَعْدَتْ يَدُهَا وَلَا مِيزَانُ

وَلَمَّا دَخَلَ الْمَدِينَةَ الْمَعْتَدِي

كُلُّ نَذِيٍّ الرَّاحِ عَدْلٌ لِمَعْدَةٍ

بِإِذْنِ رَبِّهِ

بِجَلْبَابٍ يُشَمُّ إِلَى الْحَوْظِ الصَّادِ

وَالْمَوْتُ مِمَّنْ بَعْدُ لَنَا يَا لَمُصْطَفَى

وَالشَّيْلُ فِي الْحَبْرِ مِثْلُ لَاسِدٍ

فِي ابْنِ يَعْقُوبَ وَلَا فِي مَرَدٍ

مَالِ بِنَا حَتَّى غَدَوْنَا فَنَجْتَدِي

وَكُلُّ جَعْدٍ لَكَفٍّ مَخْلُوعٌ لِيَدِ

بِالْحَيَاتِ اَجْعِدْ وَلَا يَأْتِي

وَتَقْدِرُ الْجَمْعَ عَيْشٍ أَنْ تَكْبُرَ

إِنْ لَمْ يَفْجِ الْيَوْمَ فَأَجِبِي فِي غَدٍ

14

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وَمَا تَلَا وَلَوْ أَقْبَلَ الْعَالَمُ
تَعْلُونَ لَوْ أَنَّ فِي نَيْتِ عَطَا دُونَ
فِي هَيْبَتِ مَطَارِيَا بِهِ ضَرْبِ
أَيُّ كَيْفِ الْكَفِّ وَجِدَ الْكَفِّ
وَيُحْمِ يَقَالُ نَيْتِي أَشْيَ نَيْتِي
نَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي
نَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي
نَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي وَنَيْتِي

عَذَابُ النَّارِ فِي النَّارِ

بِقِيَادَةِ مُنْذِرٍ يَتَّبِعُ الْكُفْرَ

الحال يا ربنا

باب اول فی خبر ما یجوز من یغسل الوضوء

قال تعالى
الى عنقك وضدته
كل البسط وقالت اليهود يا
مؤمنون

1

قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...
 قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...

فَقَالَ لَكُمْ تَقَاضَىٰ لِلَّهِ دَرَكٌ فَمَا عَذَبَ تَقَاتٍ فِيكَ وَ
 وَهَالِكٌ لَّنِي لَا خِدَاعَ فِيكَ وَإِنِّي لَكُلِّ لَمَنْ الْمَنْدَرِ فِي حَلِيكَ
 مِنَ الْحَذَرِينَ فَلَا تَمَّا كَرَبَعًا الْحَكِيمِينَ وَاتَّقِ سَطْوَةَ
 الْمُتَحَكِّمِينَ فَمَا كُلُّ مُسَيِّرٍ يُقِيلُ وَلَا كُلُّ أَوَاكِنٍ يَسْمَعُ
 الْقَيْلَ مُعَاهِدَةً الشَّيْخِ عَلَىٰ إِيْتَابِ مَشُورَتِهِ وَلَا رِقْدًا عَنْ
 تَلَيْسَ صُورَتِهِ وَفَصَلَ عَنْ حَرِيَّتِهِ وَالْخَيْرَ يَكْمُرُ مِنْ جَبْهَتِهِ
 قَالَ لِحَوْثُ بْنُ هَمَّامٍ فَلَمْ أَرَا حُجْبَ مِنْهَا فِي تَصَارُيفِ
 الْأَسْفَارِ وَلَا قَوَاتٍ مِثْلَهَا فِي تَصَانِيفِ الْأَسْفَارِ

قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...
 قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...

قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...
 قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...

١٢٢

قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...
 قال تعالى لم يقاسمهم في العداوة...
 وقالوا له انما هو في العداوة...

قصیدہ درود شریف انوار الیقین دایمہ عقیقہ یوسفی بیابان قلوب الیقین انبی

۱۰	۱۱
----	----

2

۵
قولہ میں عصوان ای علامتی
اعفان وصیانہ الغرض عن الجرام
بقیال ضانیۃ حقوقنا وصیاننا وصیائنا
حقوقہ بابا بقصر ال الامون ای عام

وَأَشْرَفَ حَوْلَهُ وَعَمُّوهُ يَسْمَعُونَ الصَّوْنَ وَشِعْمَتِي بَنِي
وَأَخْلَعِي نَعْمَ الْعَوْنَ وَبَنِي وَبَيْنَ جَارِي بَوْنٍ وَكَانَ
إِنِّي إِذَا أَخْطَبْتَنِي بِنَاءَ الْمَجْدِ وَأَرْبَابُ الْمَجْدِ سَلَكْتُهُمْ وَكَتَبْتُهُمْ
وَعَافَ وَصَلْتُهُمْ وَصَلْتُهُمْ وَاحْتَبَرْتُ بَابَهُ عَاهِدَ اللَّهِ تَعَالَى
يَحْلَفْتَنِي أَنْ لَا يَصْأَهْرَ عَيْرِي ذِي حَرْفَةٍ فَقِيضَ الْقَدَرِ
وَوَصَيْتِي أَنْ خَضِرَ هَذَا الْخُدَّ عَثْرَتِي نَادِي إِنِّي فَأَقْسَمَ بَيْنَ
رَهْطِهِ أَنْتَ وَفِي شَرْطِهِ كَادَعِي أَنْتَ طَالَمَا نَظُمَ دُرِّي إِلَى
دُرِّي فَبَاعَهُمَا بَيْدَرَةً فَأَعْتَرَانِي بِنُحُوفَةٍ فَحَالَهُمَا مِنْ قُجْنِيهِ

170

[illegible]

[illegible][illegible]

رَسَمَ حَدِيثِي فَأَتَرَعَجَبُ
 أَنَا مَرُورِي فِي خَصَايِصِهِ
 سَرُوحُ دَارِي الَّتِي وَلَدْتُ بِهَا
 وَشَغْلُ الدَّرْسِ وَالتَّحْقِيقِ
 وَرَأْسُ مَالِي سِوَى الْكَلَامِ الَّذِي
 اغْوَصْتُ فِي لُجَّةِ الْبَيَانِ فَخَنِي
 وَاجْتَنَيْتُ الْيَاكِلَ الْجَنِينِ مِنَ الْ
 وَآخِذُ اللَّفْظِ قِصَّةً فَإِذَا

[illegible]

أَوَانَسْنِي إِذْ عَزَمْتَ خُطْبَتَهَا
عطف على قولان
ثاني الخ
والجواب
والجواب
فَوَالَّذِي سَارَبَ الرَّفَاقُ إِلَى
أي عطف
بالجواب الذي
الخ

قوله شقفت اي اوله يقال
 شقفت به شقفتا و شقفتا
 اوله بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا

الْفَتَاةُ بَعْدَ أَنْ شَغِفَ بِالْأَبْيَاتِ وَقَالَ أَمَا لَدُنِّي قَدْ ثَبِتَ
 عِنْدَ جَمِيعِ الْحُكَّامِ وَدَلَاةُ الْأَحْكَامِ الْفَرَاخُ جَيْلٌ لِكِرَامِ
 وَصِيْلُ الْأَيَّامِ إِلَى الْيَتَامِ وَأَنِّي لَا خَالَ بَعْلِكَ صَدَقًا فِي الْكَلَامِ
 بِرِيَاءٍ مِنَ الْمَلَامِ وَهَاهُنَا قَدْ اعْتَرَفَ لَكَ بِالْقَرْضِ وَصَرَحَ عَنِ
 الْحَضِ وَبَيْنَ مَصْدَاقِ النِّظَمِ وَتَبَيَّنَ أَنَّكَ مَعْرُوفُ الْعَظِيمِ
 وَأَعْنَاتُ الْمُعْذِرِ تَلَامُكَ وَحَسْبُ الْمُعْسِرِ مَا مَسَّكَ وَكَيْفَانِ الْفَقِيرِ
 زَهَادَةٌ وَأَنْتَ ظَارُ الْفَرَجِ بِالصَّبْرِ عِبَادَةٌ فَأَرْجِي إِلَى خِدْكَ
 وَأَعْذِرِي أَبَاعِدُكَ وَنَهَيْهِ عَنْ غَدْرِكَ وَسَلِّي لِقَضَاءِ

قوله شقفت اي اوله يقال
 شقفت به شقفتا و شقفتا
 اوله بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا

قوله شقفت اي اوله يقال
 شقفت به شقفتا و شقفتا
 اوله بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا

قوله شقفت اي اوله يقال
 شقفت به شقفتا و شقفتا
 اوله بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا
 شقفتا بيايد مع شقفتا

القاضي ميم بآبا مریم فقال لقد عاينت عبداً وسيدة

۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

أَنشَأَ لِي طَرَبًا فَقَالَ لَنِي مَاذَا رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي مَأَى عَمِيكَ
 قَالَ لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مَدْخُجَ يَصْرِفُ مَبِيدَ بَيْرٍ وَمِجَالِفَ
 جَلَبِيٍّ وَيُعَرِّدُ بِمِلَاشِدِ قَيْرٍ وَيَقُولُ هَكَدُ
 أَصْلَ بَيْلِيَّةٍ مِنْ وَقَاجِ شَمْرِيَّةٍ وَأَزُورُ الْبَيْحَنَ
 لَوْلَا حَاكِمُ الْأَسْكَندَرِيَّةِ فَضِيكَ الْقَاصِي حَتَّى هَوَى
 وَيَقِيَّتَهُ وَذَوْتَ سَكِينَتِهِ فَلَمَّا فَاءَ إِلَى الْوَقَارِ
 وَعَقَبَ الْأُسْتِغْرَابَ يَا لَسْتَ عَقَارٍ قَالَ اللَّهُمَّ
 بِحُرْمَةِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ حَرِّمْ حَبْسِي عَلَى الْمُنَافِقِينَ

100

۱۵۵
 اَلْاَسْأَلُ طَرَبًا فَقَالَ لَهُ مَا ذَا رَأَيْتَ وَمَا الَّذِي مَا عَمِيكَ
 قَالَ لَمْ يَزَلِ الشَّيْخُ مَدْخُجَ يَصْرِفُونَ مَبِيدَ يَرٍ وَمُجَالِفَ
 جَلَبِيٍّ وَيُعَرِّدُ بِمَلَأَشِدِّ قَبِيرٍ وَيَقُولُ هَكَذَا
 أَصْلُ بَبَلِيَّةٍ مِنْ وَقَاجٍ شَمَرِيَّةٍ وَأَزُورُ الْبَيْتِ
 لَوْلَا حَاكِمُ الْأَسْكَندَرِيَّةِ فَضِيكَ الْقَاضِي حَتَّى هَوَى
 وَيَقِيَّتَهُ وَذَوْتَ سَكِينَتَهُ فَلَمَّا فَاءَ إِلَى الْوَقَارِ
 وَخَلَبَ الْأُسْتِخْرَابَ يَا لَأَسْتَعْفَارٍ قَالَ اللَّهُمَّ
 بِحُرْمَةِ عِبَادِكَ الْمُقَرَّبِينَ حَرِّمُ حَبْسِي عَلَى الْمَشَايِرِ

الى كس قبيلته بايمن ايمه
 وعل قوتش وجامر كان راعيا
 ثم اوى عنهما ليلا فخذت
 في الرميته ووقع السهم
 في فخذك ان السهم خطا الى
 فزمت فانيك وانا الى اخطا
 وكانت خمس دويون
 خطاه فموازي

سراج فی سیدہ
فی مطالعہ استند و مطالعہ
نور تعالیٰ شرف و مسیب الی ابجد تبیین
مؤلفہ: عاتقہ اویسی

المفاتيح الحياتية للربحية

حَكَى الْحَارِثُ بْنُ هَمٍّ قَالَ هَتَفَ بِي دَاعِي السُّوقِ^{٤٥}

إِلَى رَجَبِ بْنِ مَالِكِ بْنِ طُوقٍ فَلْيَسْئَلُوا مُمْتَطِيًا شَوْلَةً

وَمَنْ تَضَيَّاعَرَفَلَا مَشْمَعَلَدَفَلَمَّا الْقِيَّت بِهَا الْمُرَاسِي

وَشَدَدْتُ أَمْرِي وَبَرَزْتُ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ بِعَدَسَاتٍ

رَأَيْتُ رَأَيْتُ غُلَامًا مَّا أَفْرَعُ فِي قَالِبِ الْجَمَالِ الْبَسِ

مِنْ أَحْسَنِ حَلَلِ الْكَمَالِ وَقَدْ اُعْتُقَ شَيْخُ بَرْدِ

فوله علی ای طارک
و ابوعبدالله یوسف بن
یونس بن یعقوب بن
سید محمد بن سید

فوق طه الحلة ازاد
در و آرد و جمع
و عیال - قوله
ای عیال
بگویم یقال

اشکور با شوم
خلق و خلقت
و خلقت و خلقت
اجنبه با شوم
بمردن
اکرم با شوم
والله اعلم
والله اعلم

قال تعالى الشيف من جنود
الانبياء

وَقَضَى الشَّوْبَ عَنْهُ تَرْعَمَ
وَقَضَى بَابُ نَصْرٍ وَضَرْبٍ

۵۵
ماں سے معافی
جمع و شنبہ
۵۵

وَأَصْلُهُ رَجُلٌ قَوِيٌّ وَارِدٌ
عَلَيْهِ قَالُ تَعَالَى

ای جبالا ثباتیات و ایجاب
ارسله قال

وَالْمُؤْمِنُونَ وَالْمُؤْمِنَاتُ مَلَكُوتٌ مُّغْتَمِبٌ أَعْيُنُهُمْ فِيهِ مَحْجُورَةٌ

وَمِنْهُنَّ مَن لَّمْ يَرْجِعْ إِلَى اللَّهِ لِمَا أَهْلَتْهُ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُتَكِبُونَ

مع مریضی مع مریضی
فشدوا الوفاق

المراعي دشت الامراء

علی راسی و اصل الشیخ

لَا تَقَالِي أَفْطَحْ عَلَى خَلْقٍ
أَنْفَعُ مِنْهُمْ

في يوم الأحد
والعاشوراء

ای از سبب الخلام عقل الوالی یقال **طَرَّة** طَرَّةً اقطعاً، وادویه

فَقَالَ لَوْ أَنْتَ الْمَالِكُ لَدَاكَ مَعْرُوجُكَ الْمَتَالِكُ

109

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

٥٩
 قالوا صدقوا او الملك ما علمكم
 ولا يحكم منكم عثمان
 ان لا تصدقوا عبدواكم
 قولوا بقره اي ضم
 على الجدي الودي الا من قبل
 قبول العمل بقدره ان فقدت
 خصوصية باب سبع قال فقدت
 وان جادوك فضل قال
 قد جادوا لست فاكنت عبد الله
 قوله فاكنت

بن ابراهیم بن محمد بن ابراهیم
بن ابراهیم بن محمد بن ابراهیم

فَاسْتَوَىٰ

وَأَفْجَحَ
وَمِنْ بَقَالِ خَائِنُونَ
بَدَّ وَلَكِنْ
قَ أَمْرَيْنِ
وَمِنْ مَزِيدٍ
الْمَتَهَالِكِ

نقل خواتم و انجمن

فَقَالَ الْوَلِيُّ
لِسُلَيْمَيْنِ وَآلِهِ

فَذَلِكَ خَاسِيَةٌ
لَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ
لَمْ يَكُنْ مِمَّنْ مَشَاهِرُ
لَكَ أَيُّهَا الْمَلِكُ
مَعَ وَجْدِكَ

نعمال غلام

وَطَرَعًا
فَالْغُلَامُ
يَكْفُو أَفَاكِيكَ
لَيْسَ بِمُخْتَلٍ
أَيُّ الْقَتْلِ
لَا غَفْلَةَ

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
الْعَلِيمُ
يَسِينُ
لَكَ يَدَاكَ

قوله خالينا

فَقَالَ إِنَّمَا أَفِي
تَسْأَلُ عَلَى مَنْ
فَقَالَ لَكَ عَ

۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲

اول قوله تعالى واذا

قوله ويدرعى اى وجرى بالحق
بالهركات الثالث فى الميم
زوال التوراة كى لسان
آخره قال حق الشئ عتقا
ابنك وجاه بابك من
الشر الربا ويدرعى بالحق
ويعنى الكافون وقصته فى بابا
عن الامتار يقال خردت بانك
قال تعالى وذرناك الحرق
فاصبا بالعصا وذرناك الحرق
فصر واكثر ما لم يزل
قوله

وَبَدَرْنِي بِالْحَقِّ وَفَضَّلَنِي بِالْإِحْسَانِ وَشَاعَرْنِي
بِالْظُلْمِ وَدَعَانِي بِالْقَدَمِ فَقَالَ الْغُلَامُ الْإِصْطِلَافُ
بِالْبَيْتِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْإِلَهَ الْأَلِيَّةُ وَالْأَقْبَى
وَالْحَلْفُ بِمَا لَمْ يَحْلِفْ بِهِ أَحَدٌ وَابْنُ الشَّيْخِ الْأَجْرِي
الْبَيْتِ الَّتِي أَخْرَعَهَا وَأَمْرًا جَرَعَهَا وَمَنْ يَزَالْ تَلَامِي
بَيْنَهُمَا لَيْسَتْ عَرُوحُهَا التَّارُخِي لَعَرُ وَالْغُلَامُ فِي ضَمَنِ
تَأْتِيهِ يَحْلِبُ قَلْبَ الْوَالِي يَتَلَوُّ بِهِ وَيُطْبِعُهُ فِي
أَنْ يَلْسَهُ إِلَى أَنْ يَرَانِ هَوَاهُ عَلَى قَلْبِهِ وَالْبَّ يَلْسَهُ

[illegible]

141

--	--

عن أبي القاسم
عن أبي القاسم

وقال نقص ونقص

باب الاول في الصلاة

من الصلوات على النبي وآله

قوله في غيب البكر

الزوار والفقهاء المعتمدين
على الفقه الشافعي























وَمِنْ أَعْرَاضِ الدُّنْيَا مَا خَدَّعَ
عَيْنَ الْإِنْسَانِ وَأَكْثَرُ عَرَضٍ

نہایت سے
۱۲
میں مخالفین اور اختلاف
تیار رہے

وَقَدْ خَلَقْتُ وَعَدَكُمْ وَلَوْ عَصَيْتُمْ
صَلَّوْا عَلَى رَأْسِهِ

صالحه بنت عبد المطلب

مجلس علماء مصر
مجلس علماء مصر
مجلس علماء مصر

وَدَرَّعَ عَلَى قَرْنَيْهِ تَكْمِلَةُ خَمْسِينَ وَرَقًا ثَوْبٌ
 الْأَصِيلُ وَأَنْقَطَعَ لِحْجُهُ صَوَّبَ التَّحْصِيلُ فَقَالَ
 لَتَأْخُذَ مَا رَاجَ وَدَعَ عَنْكَ الْجَبَّاحُ وَعَلَى فِي عِدَانٍ
 التَّوَصَّلَ إِلَى أَنْ يَنْصُفَ لَكَ الْبَاقِي وَيَحْصُلَ فَقَالَ الشَّيْخُ
 أَقْبَلْ مِنْكَ عَلَى أَنْ أَلْزِمَهُ لَيْلَتِي وَيَرْعَاهُ إِنْسَانٌ
 مَقَلَّتِي حَتَّى إِذَا أَعْفَى بَعْدَ إِسْفَارِ الطَّبِيرِ مَا بَقِيَ مِنْ مَالٍ
 الصَّبْرُ تَخَلَّصْتُ فَأَمَّا مَنْ قَوِيَ بِرَأْبِرَاءَةِ الدَّيْخِ مِنْ
 دِمَاءِ بْنِ يَعْقُوبَ فَقَالَ لَهُ الْوَالِي مَا أَرَاكَ تَمُتَ شَطَطًا

قوله ودرع على قمره اي حياضه ودرعها من ثوبين
 قوله ودرع على قمره اي حياضه ودرعها من ثوبين
 قوله ودرع على قمره اي حياضه ودرعها من ثوبين
 قوله ودرع على قمره اي حياضه ودرعها من ثوبين

اي لا يصلح ان يركب
 اي لا يصلح ان يركب
 اي لا يصلح ان يركب
 اي لا يصلح ان يركب

١٦٣

قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره

قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره
 قوله ودرع على قمره

قوله لم تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة

لَوْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ جَبَهَتُهُ السَّيْنُ لَمَا قُتِفْتُمْ الْحَسَنِينَ ثُمَّ

قَالَ بَيْتُ اللَّيْلَةِ عِنْدِي لِنُطْفِئَ نَارَ الْجَوَى وَنَذِيرٌ

الْهَوَى مِنَ النَّوَى فَقَدْ اجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَسْأَلَ سَحَرَةَ

وَأَصْلِي قَلْبَ الْوَالِي نَارَ حَسْرَةٍ قَالَ فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ

مَعَهَا فِي سَمَرٍ أَنْتَ مِنْ حَيْدٍ يَقْهَرُ زَهْرٌ وَخَبِيلَةٌ تَبْجَرُ

حَتَّى إِذَا أَلَمَ الْهَوَى فَقَدْ ذَنَبَ السَّرْحَانِ وَأَنْ أَنْبَلَا

الْفَجْرُ وَحَانَ رَكِبَ مَتْنِ الطَّرِيقِ وَأَذَاقَ الْوَالِي

عَذَابَ الْحَرِيقِ وَسَلَّمْ إِلَى سَاعَةِ الْفِرَاقِ رُقْعَةً

قَالَ بَيْتُ اللَّيْلَةِ عِنْدِي لِنُطْفِئَ نَارَ الْجَوَى وَنَذِيرٌ

الْهَوَى مِنَ النَّوَى فَقَدْ اجْمَعْتُ عَلَى أَنْ أَسْأَلَ سَحَرَةَ

وَأَصْلِي قَلْبَ الْوَالِي نَارَ حَسْرَةٍ قَالَ فَقَضَيْتُ اللَّيْلَةَ

قوله والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة

قوله والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة
 اي لا تتركوا في الدنيا منكم شيئا من الدنيا والدار الآخرة

[illegible]

قوله انما فاعول من الغفلة قال
غفل عن امره غفلة و غفلوا
الغفلة باهتوا غفلة اتغفلوا
عن امرهم قال تعالى لقد
غفلتم عما ينذركم ان
يكونوا من الخاسرين
ادعوا اليهم فاستجابوا
ففي العبادات والادوات يقال
غفل عن الشيء غفلة غفل
عن الصلاة غفلة وغفل
قال تعالى فليس
الصلوة

باب الحکم فی قصص و استغفار
و طهارت و تہجد و صلات

الحق تعالیٰ نے ان کو ایسا نیکو بنایا کہ ان کو

قطر الميناء للاقى
فوق راود المعاد

و: قولی
موسی و هارون علیهما السلام
و: قولی
موسی و هارون علیهما السلام

19

الغنى الأكبر قال تعالى يا أيها الذين آمنوا

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
مکتبہ اسلامیہ

والله اعلم بالصواب

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
الذي كنا لنهتدي لہ
لو اننا كنا نعلمون

قوله ولا تعجلوا

قوله ولا تؤمنوا به
ثانفون ولا تؤمنوا
يقال يؤمنه رؤفا
خاف منه بانه نظر قال
قال فلما ذهب عن
الروح لا الف يفتقد
الجبب لعدم وجود
النفه اتفاقا
أرس

[illegible]

قال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا نعم الله اليكم التي لا تحصى ان كنتم تعلمون ان الله قد ارسلنا رسلنا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا نوحا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا ابراهيم بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا عيسى بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا محمدا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون

وَشَهِدَ مَوَارَاةَ نَسِيْبِهِ وَفَلَرَهُ فَاِسْتَحْلَا حَرْصِيْبِهِ
 وَخَلَّى بَيْنَ وَدُوْدِهِ وَدُوْدِهِ ثُمَّ يَخْلُو مِنْ مَرَارَةٍ وَعُوْدِهِ
 طَالَمَا اَسِيْمٌ عَلَى اِنْشِلَامِ الْحَبَةِ وَتَنَاسِيْمٌ اِخْتِلَامِ
 الْاَحْبَةِ وَاسْتَكْنَمٌ اِعْتِرَاضِ الْعُسْرَةِ وَاسْتَهْنَمٌ اِنْفِرَاضِ
 الْاُسْرَةِ وَضَحِيْكُمُ عِنْدَ الدَّفْنِ وَلَا ضَحِيْكُمُ سَاعَةَ الرَّفْنِ
 وَتَبَخَّرْتُمْ خَلْفَ الْخِنْدَزِ وَلَا تَبَخَّرْتُمْ يَوْمَ قَبْضِ الْجَوَارِ
 وَاعْرَضْتُمْ عَنْ تَعْدِيْدِ التَّوْبِ اِلَى اَعْدَادِ الْمَاوِبِ وَ
 عَنْ تَحْوِي التَّوَاكِلِ اِلَى التَّائِي فِي الْمَاكِلِ لَا تَبَاكُونَ

وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا نوحا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا ابراهيم بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا عيسى بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا محمدا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون

وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا نوحا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا ابراهيم بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا عيسى بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون
 وقال تعالى يا ايها الذين آمنوا اذكروا ان الله قد ارسلنا محمدا بالبينات وانزلنا معه الكتاب والوزن والقياس لعلكم تعقلون

قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 اي الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 اي الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 اي الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 اي الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة

بِمَنْ مَوْبَالٍ وَلَا تَخْطُرُ فِكْرَ الْمَوْتِ بِبَالٍ حَتَّىٰ كَانَتْكُمْ
 قَدْ عَلِمْتُمْ مَعْنَى الْحَمَامِ بِذِمَامٍ أَوْ حَصَلَتْكُمْ مِنَ الزَّمَانِ

عَلَىٰ أَمَانٍ أَوْ رَيْقَتُمْ بِسَلَامَةِ الذَّاتِ أَوْ حَقَّقْتُمْ مَعْنَى
 مَا دُمِ اللَّذَاتُ كَلَامًا مَا تَقْوَمُونَ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ
 تَعْلَمُونَ ثُمَّ الشَّدَّ

أَيَّامٍ يَدْعَى الْفَرَمَ إِلَى كَيْفَا خَا لَوْ مُمْ يَعْزِي الذَّنْبَ الذَّمَّ

وَيَخْطِي لَخَطَا الْجَمِّ

أَمَّا بَانَ لَكَ الْعَيْبُ أَمَا أَنْذَرْتُكَ الشَّيْبَ

قوله ببال اي ببال
 قوله ببال اي ببال
 قوله ببال اي ببال
 قوله ببال اي ببال
 قوله ببال اي ببال

قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة

قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة
 قوله في الموت اي كسب الموت في الدنيا لا في الآخرة

مجلس حج و استسقاء
امام خمینی و امام زین العابدین
علیه السلام

الحسنة قال تعالى
 يا ايها الذين آمنوا
 اذكروا ان الله قد
 خلق لكم في انفسكم
 اسماواتا ثلاثا
 فما كان بينهن
 ظلمات

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَشْكُرَهُ إِلَّا بِحَمْدِهِ

و هو رضى الطوبى
الافاضى للصلوة
الجمعة والموت



وَلَا تَسْمَعُكَ قَدْ صَمَّ

أَمَّا نَادِيكَ الْمَوْتِ مَا أَشْجَعَكَ الصَّوْتِ لَا تَخْشَى مِنَ الْقَوْتِ

فصل ط و ق

فَلَمْ يَسُدَّ رِجْلُ الشَّيْءِ وَفُتِحَ خَالُ هُوَ الزَّهْوُ وَتَنَصَّبَتْ إِلَى اللَّهِ هُوَ

كَأَنَّ الْمَوْتَ مَاعَمَّ

وَحَتَمَ تَجَافِيكَ بِوِلَاطَةِ مَلِكِ فَيْكَ طَبَعَاجَمَعَتَ فَيْكَ

عِيُونَ بِأَشْمَاهَا أَنْضَمَ

اذا استخطت مولاك فما يلق من ذاك ان اخف مسجلك

وهو رضى الصوت قال
 افانوى لصلوة من يوم
 الجمعة والموت عند ايماءة
 قال تعالى اني اقيمكم
 او من كان بينا قايما
 بابه نصره والمراد بالصوت
 ههنا النياحة على الموت
 اجمع اصوات قال تعالى
 وخشعت الاصوات لارجن
 فلا تسمع الا همسا - ان
 الاصوات لصوت الجمعية
 لا ترفعوا اصواتكم فوق

[illegible]

وہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے ان کے لئے
مقرر کیا ہے۔ اور یہی ہے جو اللہ تعالیٰ نے
ان کے لئے مقرر کیا ہے۔

شمسہ فیضیہ دار
 جامعہ اسلامیہ شمسہ
 دیوبند
 ایچ بی جی
 جلستہ سوال
 تعالیٰ ان سب
 کن یا بیضا اور
 ذلک یا نہ ہو
 یا بی جی

100

بودی ملک می کرد ترا در کسین
 مخفی تا بودی در محبت توین
 ملک الی الحاد منی اگر بدین
 ما طایح ای لا اله الا الله
 خدا و کرم را به الله
 خلق عطا قال تعالی فستبدا حفا
 نظر الیک الحفا فی سبیل و احفا
 مل ۵۱ فیزد و لا حفا
 استاد فقه باب نصر و حفا
 در مقام

9

140

[illegible]

<p>وَنَفْسٌ عَنْ ابْنِ آدَمَ إِذْ أَنْتَ وَمِمَّ الْعَمَلُ الرَّبِّ</p>		
فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَمَى		
<p>وَرَيْتُ مَنْ رَشَّاهُ الْحَصَى بِمَا عَمَّ مَا خَصَّ وَلَا تَأْسَ عَلَى النِّقْصِ</p>		
وَلَا تَعْوِضْ عَلَى الْيَمِّ		
<p>وَعَادَ الْخَلْقَ الْوَدَلَ وَعَوَّدَ كَفَّكَ الْبَدَلَ لَا تَسْمَعْ الْعَذَلَ</p>		
وَنَزَّهَمَا عَنِ الصَّخْرِ		
<p>وَنَزَّهَتْ نَفْسُ الْخَيْرِ مَعَ مَا يَعْقِبُ الظِّيرَ وَهِيَ مَرْكَبُ الشَّيْرِ</p>		
وَخَفَّ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ		

١٤٤

وَنَفْسٌ عَنْ ابْنِ آدَمَ إِذْ أَنْتَ وَمِمَّ الْعَمَلُ الرَّبِّ
فَقَدْ أَفْلَحَ مَنْ رَمَى
وَرَيْتُ مَنْ رَشَّاهُ الْحَصَى بِمَا عَمَّ مَا خَصَّ وَلَا تَأْسَ عَلَى النِّقْصِ
وَلَا تَعْوِضْ عَلَى الْيَمِّ
وَعَادَ الْخَلْقَ الْوَدَلَ وَعَوَّدَ كَفَّكَ الْبَدَلَ لَا تَسْمَعْ الْعَذَلَ
وَنَزَّهَمَا عَنِ الصَّخْرِ
وَنَزَّهَتْ نَفْسُ الْخَيْرِ مَعَ مَا يَعْقِبُ الظِّيرَ وَهِيَ مَرْكَبُ الشَّيْرِ
وَخَفَّ مِنْ لُجَّةِ الْيَمِّ

بِخَاتُونِ عَمَلِهِ - وَهِيَ أَلَمُ تَرَدُّدِهَا وَهِيَ أَلَمُ تَرَدُّدِهَا وَهِيَ أَلَمُ تَرَدُّدِهَا

فَالْتَفَتَ إِلَى مُسْتَسْرِمَاوٍ رَاجِعِي مَسِيلَهَا فَإِذَا هُوَ مَخْنُوعٌ

[illegible]

2

[illegible]

مُقَضِّضٌ أَوْ كَيْفٍ مُبَيِّنٌ ثُمَّ تَفَرَّقْنَا فَأُطْلِقَتْ أَت
اليمين وانطلق ذات الشمال وناوحت محب الجنوب
وناوحت محب الشمال *

المقام الثاني عشر سورة المشق

حَكَى الْحَرِثُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ تَخَصَّصْتُ مِنَ الْعِرَاقِ إِلَى
 الْغَوَاطِرِ وَأَنَا ذُو جُرْدٍ قُرْبَوُطِي وَجِدَّةٌ مَعْبُوطِي
 يَلِينِي خُلُو الدَّرْعِ - وَيَزِدُّهُنِي حَقُولُ الصَّرْعِ فَلَمَّا
 بَلَغَتْهَا بَعْدَ شِقِّ النَّفْسِ وَأَنْصَاءِ الْعَشْرِ الْفَيْتُهَا كَمَا

149

[illegible][illegible]

تَحْصِيلِي الْفَ حِيلَتِي فَأَعُوذُ بِجَدِّ أَنْتَ فِي الْأَحْيَاءِ

حَتَّىٰ خَلَلْنَا أُنُورًا لِّسَانٍ مِنَ الْأَحْيَاءِ فَخَارَتْ بِعَوْنِهِ عُرُومٌ

السَّيَّارَةُ وَانْتَدَى بِأَبْيَابِ جَبْرُونَ لِلْإِسْتِشَارَةِ فَمَا زَالُوا

بَيْنَ عَقْدٍ وَحَلٍّ وَتَنْزِيرٍ وَتَحْلٍ إِلَى أَنْ نَعِدَ الشَّامِيَّ قَوْلًا

الرَّاجِي وَكَانَ خِذْلُهُمْ شَخْصٌ وَيُسَمَّى السَّبَّابِي

وَلَبِئْسَ لِبُيُوتِ الرِّهْبَانِ وَبَيْدَهُ سُبْحَتُ النِّسْوَانِ وَفِي

عَيْنِهِ تَرْجُمُهُ السَّهْوَانِ وَقَدْ قَبِلَ لِحْظَةً يَا لِمَجْمَعِ

وَأَرْهَفَ أذُنًا لِاسْتِرَاقِ السَّمْعِ فَلَمَّا أَنِ انْصَقَا وَهَمَّ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام

ای ربه زدود و
و قدیمه و

وذلك في الايام
التي كانت فيها
تسجدوا وصدقوا
وكانوا في
التي كانت فيها
تسجدوا وصدقوا
وكانوا في

[illegible]

۱۸۱

سارو و قال سجد
مہینہ و سارو و قال سجد
مہینہ و سارو و قال سجد
مہینہ و سارو و قال سجد

مع و ضرب تعلقا بین این دو فقره و در هر فقره

این احادیث قرین بر اینست که با وجود
 این افاضات در این کتاب

ایمان و ایمان ای بدست غفلت
و ایمان و ایمان ای بدست غفلت

الرقم	التاريخ	الملاحظات

وَقَدْ سَخَّرَ لَهُ خَقَاقَهُمْ ۖ قَالَ لَهُمْ يَا قَوْمِ لَيْفَ سَخَّرَ كُرْبَكُمْ ۖ وَكَيْفَ
 سَخَّرَ كُرْبَكُمْ ۖ فَسَخَّرَ كُرْبَكُمْ بِرُؤُوسِكُمْ ۖ وَبَدَأَ فُطْرَكُمْ ۖ قَالَ لِرَأْسِي
 فَاسْتَطَعْنَا مِنْ طَلْحِ الْخَقَادَةِ ۖ وَأَسْنَيْنَا لَكُمُ الْجَعَالَءَ ۖ عَنْ السَّيْفِ
 فَمَنْعْنَا أَنْهَا كَلْبَاتُ لِقْنَاهَا فِي لَلْنَامِ ۖ لِيَحْتَرِسَ بِهَا مِنْ كَيْدِ الْإِنَامِ
 فَيَجْعَلُ بَعْضُنَا يَوْمُضٌ إِلَى بَعْضٍ ۖ وَيُقَلِّبُ طَرَفَيْهِ بَيْنَ الْحُطُوفِ
 نَحْطُصُ ۖ وَتَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهَا اسْتَضَاءَتْ خَبْرًا ۖ وَاسْتَشْعَرَ الْخَوَرُ
 قَالَ فَايَا لَكُمْ الْخَذُّ ثُمَّ جَدِّي عَيْنًا ۖ وَجَعَلْتُمْ بَيْنِي خَشَاةً ۖ
 لِيُكَلِّمَ اللَّهُ جِبْتِ خُفَاوَفٍ ۖ وَوَجَّهْتُ مَقَامِي لِحُطَاةٍ

قوله اللهم احفظني من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل
 من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل

الْعَادِينَ وَعُدْوَانِ الْمُعَادِينَ وَغَلَبِ الْغَالِبِينَ وَسَلَبِ
 السَّالِبِينَ وَجِلِّ الْمُتَحَالِلِينَ وَغِيْلِ الْمُتَعَالِلِينَ اجْرِنِي اللَّهُمَّ
 مَنْ جَوْرِ الْجَائِرِينَ وَمُجَاوِرَةِ الْجَائِرِينَ وَكُفَّ عَنِّي اكْثَفَ
 الظَّالِمِينَ وَأَخْرِجْنِي مِنْ ظُلُمَاتِ الظَّالِمِينَ وَأَدْخِلْنِي بِحَمَتِكَ
 فِي عِبَادِكَ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ حَظِّي فِي تَرْبَتِي وَغَرْبَتِي وَهَيْبَتِي
 وَأَوْبَتِي وَتَجَعَّتِي وَرَجَعَّتِي وَتَصَرَّتِي وَمُصَرَّتِي وَتَقَلُّبِي وَ
 مُنْقَلَبِي وَاحْفَظْنِي فِي نَفْسِي وَنَفَاسِي وَعَرَضِي وَعَرَضِي وَ
 وَعُدْوِي وَعُدْوِي وَسَكْنِي وَسَكْنِي وَحَوْلِي وَمَالِي وَمَالِي

قوله اللهم احفظني من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل
 من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل

قوله اللهم احفظني من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل
 من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل

قوله اللهم احفظني من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل
 من كل غلبة وقهر
 احاط به العلون محيط - احاط بكل
 في تربية اي بلدي في كل

[illegible]

فولس السرق باب في فقال
 تعالى ان يسرق فقد سرقنا
 الرادى فافقنا انكلمات الله حتى
 انكلمات اى اخلاصا بالوالم يسلم
 ورا تها من لا تشاء ان تلوها
 اى اخلاصا ربحى المحولات اى
 في سرق اى سرقا
 في سرق اى سرقا
 في سرق اى سرقا

الْأَبْرَجَ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الْبُحْبُوحِ وَالْمَاءِ الْبُحْبُوحِ وَالشَّجَرِ

الْوَحْلِ وَالْبَحْرِ الْعَجْجِ وَالْهَوَاءِ وَالْعَجْجِ إِنْهَا لَمِنْ أَيْمَنِ الْعَوْدِ

وَأَعْنَى عَنْكُمْ مَنْ لَا يَرَى الْخَوْذَ مَنْ دَرَسَ عِنْدَ الْبَيْتِ

الْفَلَقِ لَمْ يَشْفِقْ مَنْ خَطِبَ إِلَى الشَّقِيقِ وَمَنْ نَاجَى بِسَا

طَبِيعَةِ الْغَسَقِ أَمِنْ لَيْلَتِهِ مِنَ الشَّرْقِ + قَالَ فَتَلَقَّيْنَا

حَتَّى اتَّعَنَّاهَا + وَتَدَارَسْنَاهَا + لَكِنْ لَا نَسْأَهَا + ثُمَّ رِيَّيْنَا

نَزْجِي الْحَوْلَاتِ + بِالْذِّعْوَاتِ لَا بِالْحَلَّةِ وَنَحْنُ الْحَوْلَاتِ

بِالْكِمَاتِ لَا بِالْكُمَاهِ + وَصَاحِبُنَا يَتَعَدُّ بِأَلْعَشَى

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

تعالى من الانعام مود
 وشرنا بالحوادث لا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 لا بالحوادث والحوادث جميعها
 ووسائق الابل
 يقال صارت ادواتنا
 الابل والابل ساقنا
 يقال صارت ادواتنا
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث
 اى نسوق ادواتنا بالحوادث

Q.

۵
قد و الانسلاک الی الذی
فیما یست من جنبه ای شست
و یغسلون نیز بموضع قاجار
سرت فی آخره

إِلَى أَنْ قِيلَ إِنَّهُ مَدَّ دَخَلَ عَائِدَةً مَا زَايِلَ الْحَاثَةِ
فَاغْرَابَنِي حُبِّ هَذَا الْقَوْلِ بِسَبْكَةٍ وَأَلْهَسِيْلَاكِ فِيمَا

لَسْتُ مِنْ سَلِكِهِ فَأَنْجِثْ إِلَى اللَّهِ سَكْرَةً فِي هَيْئَةٍ مُسْكِرَةٍ

فَإِذَا السَّيِّئُ فِي حُلَّةٍ مُمَصَّرَةٍ بَيْنَ دَنَانٍ وَمِعْصَرَةٍ وَحَوْلَةٍ

سَقَاءَ يَتَهَرَّ وَ شَمُوعَ يَنْزِعُ وَأَسَى وَعَبَّهَرُ وَمُفَارِغِي مَرْهَرُ

وَهُوَ تَارِكٌ يَسْتَبْخِلُ الدِّينَانَ وَطَوْرًا يَسْتَنْطِقُ الْعَيْدَانَ

وَدَفَعَهُ يَسْتَشِيقُ الرَّجُلَانِ وَآخَرَى يُغَارِلُ الْغُرْلَانِ فَلَمَّا

عَدْتُ عَلَى لَيْسَةٍ وَتَقَاوَتِ يَوْمِهِ مِنْ أَمْسَةٍ قُلْتُ لَمْ

189

١٨٩

إِلَى أَنْ قِيلَ إِنَّهُ مَدَّ دَخَلَ عَائِدَةً مَا زَايَلِ الْحَاتَةِ
فَأَغْرَانِي حُبَّتْ هَذَا الْقَوْلُ بِسَبْكَةٍ وَلَا سَيْلًا فِيهَا
كُنْتُ مِنْ سَلِكِهِ فَأَذْبَحْتُ إِلَى اللَّهِ سُكَّةً فِي هَيْئَةِ مُنْكَرٍ
فَإِذَا السَّبْيَةُ فِي حُلَّةٍ مُحَضَّرَةٍ بَيْنَ دِنَانٍ وَمِعْصُورَةٍ وَحَوْلَةٍ
سَقَاءٌ يَتَهَرَّى وَيَشْوَحُ بَزْمُهُ وَأَسَى وَعِبَهُرٌ وَمَوْفَارِغٌ مَرْخُورٌ
وَهُوَ تَارِكٌ يُسْتَنْزِلُ الَّذِي نَانَ وَطَوْرًا يَسْتَظِقُّ الْعِيدَانِ
وَدَفْعَةٌ يَسْتَشِقُّ الرِّجْلَانِ وَآخَرَى يُعَاذِلُ الْغُرْلَانِ فَلَمَّا
عَثَرَتْ عَلَى لَبْسِهِ وَتَقَاوَتْ يَوْمِهِ مِنْ أَمْسِهِ قُلْتُ لَهُ

قوله اذمت السقار اي السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار

أُولَىٰ لَكَ يَٰمَلْعُونُ ۖ أَلَسِيَّتَ يَوْمَ جَبْرُونَ ۖ فَخَصَّكَ
 مَسْتَعْرِفًا تَمَرًا شَدَّ مُطْرِبًا ۚ

أَزْمَتِ السَّقَارِ ۖ وَجَبَّتِ السَّقَارُ ۖ وَخَفَّتِ السَّقَارُ ۖ

وَلَا جَبْنِي الْفَرْحُ ۖ

وَوَضَعْتُ السَّيُولَ ۖ وَرَضْتُ الْخِيُولَ ۖ بِجَوْدٍ يُقُولُ ۖ

الْصَّبْبِي وَالْمَرْحُ ۖ

وَمِطَّتِ الْوَقَارُ وَبَعَتِ الْعَقَارُ ۖ وَخَسُوا الْمُسَقَارُ ۖ

وَرَشَفَ الْقَدَحُ ۖ

وَالْعَقَارُ ۖ وَبَعَتِ الْعَقَارُ ۖ وَخَسُوا الْمُسَقَارُ ۖ

قوله اذمت السقار اي السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار

قوله اذمت السقار اي السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار
 اي اذمت السقار اي السقار

وَلَوْ لَا الطِّحَّاحُ إِلَى شَرْبِ زَارِحٍ مَا كَانَ بَيْحٌ

فَتَشَى بِالْمُلْحِ

وَلَا كَانَ سَاقَ دَهَائِي + السِّفَاقِ لَا رِضَا الْعِرَاقِ

كَلَّ الشَّبِيحِ

فَلَا تَغْضَبَنَّ + وَلَا تَغْضَبَنَّ + وَلَا تَغْضَبَنَّ

فَعُدِّي وَضَحِ

وَلَا تَجَبِّنَنَّ + لَيْتَ لِي أَسْبَغُ بِمَغْنَى + آخُنِي

وَدَدْتُ طَفَحَ

فَإِنَّ الْمُدَّامَ تَقْوَى الْعِظَامِ + وَتَشْفِي السَّعَامَ

وَتَشْفِي الرَّجَحَ

وَاصْفَى السُّرُورَ + إِذَا مَا الْوَقُورُ + أَمَا طَسْتُ

الحَيَاةَ طَوَّعَ

وَأَحْلَى الْغُرَامِ إِذَا الْمُسْتَهَامُ أَزَالَ إِكْعِتَامُ

الْمَوَىٰ وَفَضْلُ

فَبُحِ بِهَؤُلَاءِ ۖ وَبَرِّدْ حَشَاكَ ۖ فَرَنْدِ اسَاكَ

﴿ فَذُقْ لَعْنَتِي ﴾

وَدَاوُدَ كَلِمًا ۖ وَسَلَّ الْمَوْتُ ۖ وَبَيَّنَّتِ الْكُرُومُ

الَّتِي تَفْرَحُ

وَحَصْنُ الْغَوَقِ بِسَبَاكٍ يَسُوقُ + بِلَاءُ الْمَشُوقِ
 اى شرب العشوق ١٢ اى سباق ١٢ يهز ١٢
 اى البقي يمشو او شوق

ای باب فی الذری
 لیطویر الشوق ای
 العاشق بحسب الکلمه
 الشوق اذا صاح
 ای اذ اراد نزع الحزن
 فخیل الضمیر ان
 کیون لسان فی او
 لالشوق وکل صیغه
 یقول فخص فی کرب
 ای من غم
 یسجد ویکسب
 بعد علی شکر بل
 ویکون لاف بل
 حسنه یجلی غراب
 العاشق اذا انظر
 رس

قوله واداکلوم ای علی جمیع
 قلبه یرید به الکلام واداکلوم
 جمیع کلامه وجمیع علی کلامه ایضاً
 وحب وکل صیغه یقول فخص
 الشوق یعنی اراد ان یخیر
 سئلوا فی ذلک ان یسئلوا
 عیالهم عن ذلک من
 باب نصر وجمیع کلامه
 ای سما العزم واکلوم جمیع
 یعنی جمیع کلامه
 فخص فی کرب
 فخص فی کرب
 ای من غم
 یسجد ویکسب
 بعد علی شکر بل
 ویکون لاف بل
 حسنه یجلی غراب
 العاشق اذا انظر
 رس

۱۹۲

ای شکر العیال فی شکر بل
 رس

٤
 قوله وقذا الكتاب اني اوتيت
 الى النبي محمد بن النوفل فقال
 الذباب قد ادم الموت فقال
 لا اذ يا رجل لو اذ استمير و
 يا نصر فقال لا اذ في عا
 و لو اذ استمير قال فقال
 قتلونكم لو اذ البعوض
 ترك النبي على ابي
 نصر قال فقال فانه يثوب الى
 تنبأ القذاب فقال علي بن
 واله اذن قال علي بن
 حكيم والذباب ابيض فقال
 قال فقال فقال علي بن

وَأَصْلُهُ مِنْ سَنَجٍ

وصَفَاتُ الْخَيْلِ وَنَافِ الْبَخِيلِ وَأَوَّلُ الْجَمِيلِ

قَوَالِ الْمَسْحُ

وَلَنْ يَأْتِيَنَّكَ ^{١٢}بِالْمَتَابِ + أَمَّا ^{١٣}الَّذِي هَابَ + فَمِنْ دَرَقٍ + يَابِ

سُكْرُيْمُ فَتَحَ

فَقُلْتُ لِمَ تَسْتَعِجْ لِرِوَايَتِكَ وَأَوَيْتُ وَتَقِي لِعَوَايَتِكَ يَا اللَّهُ

من أي الاعتياص عيصك + فقد اعطاني عوبيك *

فَقَالَ مَا أَحِبُّهُ أَنْ أَقْصِرَ عَنْهُ + وَلَكِنِّي سَأُكْتَبِي *

و صیبا با ضرب
فلا تفضلوا من ان یخینکم
عوضیک ای صفت امک
عوضا اشتد و تنوع
یا پیغمبر فقال یا احب
ان اوضح عنی ای اوضح
ایین و کن سکنی کما
انا افرد الزمان و بوسا
بیخسرت بیستغرب و جوی
الامم ای احب الخلاق
و یجین آغا حبیب و الامم
جمع امت و بی

واما ما جاز من قلوب القائلين
 عظم والنزاع المظني باب من
 قال تعالى اليقون ذمير
 على ذمير التثنية من قوله
 نفسك عليم حمران وقرين
 اي عجب عجب كله فقال عند
 الالجاب ربي روي اهل
 وايق ووقف الالف كقول
 على من وقف الالف كقول
 قال تعالى ايق
 لكم وما يقعدون من
 دون الله فبا اشد
 اي عليك يمين الله
 لتخبرني من وطنك
 من اي الالجاب
 عيبك اي من اي
 الاصول الكلام منك
 ويوجب على عيصان البينا
 ففقدوا عضدني اي عياني
 يقال غفل المرأة عن
 الزواج غفلا ونهنا عنه
 وجبها باب قرب ونصر
 كذا تعطلون ان يتكلم
 عوصيك اي صغرك
 يشكرك

من وابتدئ في الارض و
لا طائر يطير فيها خبيث الا
اعلم انكم منكم

[illegible]

وَأَنَا الْخَوَّلُ الَّذِي أَحْصَى تَمَالُ فِي الْعَرَبِ وَاجْمَ

هَاضِمَةُ الدَّمِ وَأَمْتَصُّمَةٌ
وَمُطَهِّمَةٌ

مِثْلُ الْحُجْمِ عَلَى وَصْنِهِ

لَا إِذَا الْحَسَالُ لَمْ يَكُنْ

وَالْعَيْبُ وَمَسُودٌ وَجَبَّ الشَّيْبُ وَسَاءَ نِيَّ عَظَمُ مَرْدَةٍ
وَقَبِيحُ تَوَرُّدِهِ فَقُلْتُ لِمَ بِلِسَانِ أَهْلِ نَفْتِي وَأَجَلِ الْأَمْرِ

وای عیون و خست سیرت نهال
دسان ای اجوتی غلم نهال
قال تعالی و انزل الیاس
سبحنا البیض غم و یاس
وای عیون و خست سیرت نهال
دسان ای اجوتی غلم نهال
قال تعالی و انزل الیاس
سبحنا البیض غم و یاس
وای عیون و خست سیرت نهال
دسان ای اجوتی غلم نهال
قال تعالی و انزل الیاس
سبحنا البیض غم و یاس

قال تعالى وحفظ
من كل شيطان يارد
شيطان مرد ياد
دكرم من نوزده دوده
داستان في موهف
الوهم والخيال والشي
الذي هو ضد
من كل شيطان يارد
شيطان مرد ياد
دكرم من نوزده دوده
داستان في موهف
الوهم والخيال والشي
الذي هو ضد

ای
وضع علی وضم ای
والجزیر الی ای
والمج اضا م واو وضعت علی
وضم الم ضم غنا جید علی اکوم
باب ضرب واجزا العبدیه ای
صاحب الفقر قال تاجان
وانفق ثم عتبه ان یسئل ای
کثیره العیال اذا احتال ای
نقصت کم هم ای

190

١١
 ولا استنكارا ولا بلباسا
 محمية يقال نفث من
 الفقا والنفقة من نفث
 كرسبه بالبيع واللال
 المعقود اللال يقال له
 منيع التلطف يقال له
 ناز يقال زلت المرأة
 على زوجها والاولا والاولا
 جارة عليه في تلطفها
 تخالفه وما سافلا باب
 فرت الحاصل في شدة
 انبساطه ومعقودان
 مني

اذ انكاد و
 لا يلام حاصله
 ١٥
 انفق الكثر العيال اذا
 لا ينبغي ان يلام عليه انما
 اى اشك و العيب اى التيقظ
 يقال عاب و عينا و اى عاب
 ضرب قال تعالى فادع
 ان اعلمها بسوء و الجرب
 بانه عاب و عينا و اى عاب
 و لم يرد و سويده بالخطاب
 قال تعالى فادع
 بسوء و عينا و اى عاب
 و لم يرد و سويده بالخطاب

اشباب وعصا شباب
ای جعلنا علی الابل
والغنم ایضا ارام
والتخلفین ویرثون

۱۹
 تفرق القلوب الخوف
 قال تعالى كنتم قوم غافلون
 يا بیه من غریبتی ای
 سر خلقه خیال غریبتی
 خلقه قوم غریب لا تعلقا
 بعبود ای بعده ۱۲ مل *
 قوله عداو الذم ای
 ثیاب لوزن ثیاب بود کلب
 فی الذم خیال خود عداو او
 آید ترک از غریب و بس
 دوست قریب و حبیب یابی
 مع و غریب بکنه الکرم بکون
 الزاد الغیب انبه الکرم
 الکرم

۱۶
اتوی بنفرت اهدنا
عن صلوة ان یصح
اهدنا علیہ الخیر بخاری
کما اقرینا ما سألنا الوعظ
۱۱

النُّفُوسُ إِلَى الْأَوَّكَارِ لِحَنَّا عَجُوزًا تَقْبِلُ مِنَ الْبَعْدِ وَتُحْضِرُ

قَصْوَى بُعْيَةٍ أَحَدٍ مُرْتَقَةٍ وَ قَصَايَ أُمِّيَّةٍ

199

وَذَهَبَتِ الْعَيْنُ وَفُقِدَتِ الرَّاحَةُ + وَصَلَدَ الزَّيْدُ
 وَهَنَتِ الْيَمِينُ + وَضَاعَ الْيَسَارُ + بَانَتِ الْمُرَافِقُ + وَكَمِيتُ
 لَمَّا تَسَدَّ وَلَا نَابَ فَمَذَا غَبَرَ الْعَيْشُ الْأَخْضَرُ + وَازْدَرَجَ الْحَيُّ
 الْأَصْفَرُ + اسْوَدَّ يَوْفَى الْأَبْيَضُ + وَأَبْيَضَ قُودِي الْأَسْوَدُ
 حَتَّى رَنَى إِلَى الْعَدُوِّ الْأَزْرَقُ + فَحَبَّنَا الْمَوْتُ الْأَحْمَرُ +
 تَلَوَى مِنْ شَرُونِ عَيْنِهِ فَوَارَهُ + وَتَوَجَّاهُ أَصْفَوَارَهُ
 قَصَوَى بُغْيَةَ أَحَدِهِمْ شُرُوقَهُ + وَقَصَّارَى أُمِّيَّتَهُ
 وَكُنْتُ الْبَيْتُ أَنْ لَا أَنْزِلَ الْخَرَّ لَا يَخْرُجُوا لِي

باب اول در بیان کلیات و اصطلاحات
 فصل اول در بیان کلیات
 فصل دوم در بیان اصطلاحات

[illegible]

[illegible]

فولہ آج لٹا ہی ڈیڑو لٹا دایں
وہیاسن پلویں قیال تاج پشی تہیجا
مکڑ پڑی تہیجا جوترب وانا خواہ ڈیڑو
وہیاسن پلویں قیال تاج پشی تہیجا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبی المصطفی وعلیه السلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ای لا اعم من
ولا نفوس من
ای اشم
صدر عت

اَسْأَلُكَ اللَّهُمَّ مِنْ عَرْضِ
 بَاحِ رَأْيِ قَدْ
 بَطْنِي نَارَ الْجَوْعِ عَنَّا وَلَوْ
 فَمَلَأْتَنِي يَكْشِفُ مَا بَيْنَهُمْ
 فَوَالَّذِي تَعُوذُ بِهِ لَمْ
 تَبْدُلْ لِي صَفْحَةً

من دلس الذم نقي حوصن
 بمدقة من حازر أو مخض
 ويقيم الشكر الطويل العريض
 يوم وجوه الجود سود ويض
 ولا تصد لينظم القريض

انكسار
 قوت و بند
 جبر و ستم
 قیال
 با بال و پا
 بین جاسوس
 ختر را و ختر
 با نص و ضرب
 بین من و مع
 محض
 زنده

۲۰۱

قَالَ الرَّارِي (قَوْلَهُ لَقَدْ صَدَعَتْ بِأَبْيَا نَهَا اعْتَشَارَ الْقُلُوبِ)
 وَاسْتَحْرَجَتْ خَيَايَا الْجُيُوبِ حَتَّى مَاحَهَا مِنْ دَيْبِهَا
 أَلَمْ يَتَبَيَّنْ وَأَرْتَحَ لِرُقْدِهَا مَنْ لَمْ يُخْلَعْ يَتَبَيَّنْ قُلُوبًا

عن ابن عباس قال قال علي بن الحسين
ان اذ اوعاه وبيعت اسودت الفطرية
عن ابن عباس قال قال علي بن الحسين
ان اذ اوعاه وبيعت اسودت الفطرية
عن ابن عباس قال قال علي بن الحسين
ان اذ اوعاه وبيعت اسودت الفطرية

قوت و خرد و حقیقت و خفا
 دی و حق است و استوار و جویبار
 جیب و بیخ و آخر و حقیقت و جان
 خنیا و است و طاف و جویبار
 من و اند و اند و اند و اند
 با حقا و ای و عطا و عطا
 میخا و مساحت و عطا
 ای و ای و ای و ای

۴
صفحه ای از دفتر احمد حاجی
کرامت ای مولاد لادی
الی ربما نازده این
۱۳۷۰ هجری قمری
خل نقی

سودوین نی یوم الفیقه
بوقلمنی القیوم بوم
واقف با نصر قال تعالی
عاصیه کاذبه یحیی
بالذمی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
موسى عليه السلام
موسى عليه السلام
موسى عليه السلام

الامتنان الى الله تعالى
والعظيم والجليل

البَابُ + وَارْقُبْ مَا سَتُبْدِي مِنَ الْعَجَابِ + فَلَمَّا اسْرَتْ
 أَهْبَتَ الْحَقْرُ + رَأَيْتُ مُحْيَا إِلَى زَيْدٍ قَدْ سَقَرَتْ فَهَمَمْتُ
 بِأَنْ أَهْجُمَ عَلَيْهِ لَأَعْتَقَهُ عَلَى مَا أَجْرَى إِلَيَّ فَاسْلَقْتُ
 لَأَسْلِقَ نَقَاءَ الْمُتَمَرِّدِينَ + ثُمَّ قَعَّ عَقِيْرَةُ الْمُغِيرِدِينَ
 وَانْدَقَعَ يَنْشِدُ

يَا لَيْتَ شِعْرِي أَدْرُهُ	أَحَاطَ عَلَيَّ بِقَدْرِي
وَمَلَّ دَرَى كُنْهَ غَوْرِي	فِي الْخَنْدِ أَمْلَيْتُ يَدِي
كَمْ قَدْ قَمَرْتُ بِنَيْهِ	مُحْيَا لِي وَبِمَكْرِي

قوله وارقب اي مراقب قال
 اهل البيت ع اي مراقب
 قال قائل ان محيا اي
 مع محيا اي مع محيا
 قال قائل ان محيا اي
 مع محيا اي مع محيا
 قال قائل ان محيا اي
 مع محيا اي مع محيا

قوله فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت
 قائل فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت
 قائل فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت

قوله يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه
 قائل يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه
 قائل يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه

قوله يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه
 قائل يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه
 قائل يان اجهم عليه
 اي اجهم عليه

قوله فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت
 قائل فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت
 قائل فاسلقت اي
 اسلقت اي اسلقت



[illegible]

وَحَكِي النُّحُوتُ بْنُ هَمَامٍ قَالَ لَقِيتُ مِنْ قَدِ يَنْتَعِدُ السَّلَامَ
لَحَقَّ بِهِ السَّلَامُ فَلَمَّا قَضَيْتُ بِعَوْنِ اللَّهِ الشَّفْعَ سَوَّيْتُ
الطَّيِّبَ وَالرَّفْعَ صَادَقَ مَوْسِمُ الْخَيْفِ مَعْمَعَانِ

ای آفتاب الطیب والروح
میرزا کاظم میرزا یحییٰ
نقشبندی درودیه و
تعالیٰ علی بن الحجاج قال
الرفعت کلمة الصيام
يقال رفعت رفا و رفعت
رفعوا رفعا و رفعت
رفعوا رفعا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

قد وانظر الى شفعي
 لي اي صاحب شفع شفاعته باب
 شفع قال تعالى من شفع شفاعته
 اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل
 بسبوت وقدمه الذي قال
 اي اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل

وَمَا اسْتَأْذَنْتُكُمْ فَقَالَ امَّا اَنَا فَكَافٍ وَطَالِبُ اسْعَافٍ
 وَمِنْ خُزُرِي غَيْرُ خَافٍ وَالنَّظَرُ اِلَى شَفِيعِي كَافٍ وَامَّا
 الْاِسْتِيَابُ الَّذِي عَلَيَّ بِهِ الْاُرْتِيَابُ فَمَا هُوَ بِحِجَابٍ اِذَا
 مَا عَلَى الْكُرْخَانِ مِنْ حِجَابٍ فَسَالَنَاهُ اَنِّي اهْتَدَى الْيَسَنَاءُ
 وَبِمِ اسْتَدَلَّ عَلَيْنَا فَقَالَ لَنْ لَكُمْ نَسْرًا يَمَّ بِهِ نَحْنَاهُ
 وَتُرْشِدُنِي رَوْضِهِ فَوَحَانَهُ فَاَسْتَدَلَّتْ بِسَاحِجِ عَرْفِهِ
 عَلَى اَبْلَاحِ عَرْفِهِمْ وَبَشَّرَنِي بِصُوقِ رَدِّكُمْ بِحُسْنِ الْمُنْقَلَبِ
 مِنْ عِنْدِكُمْ فَاَسْتَحْبَبْنَا هُجَيْنًا عَنْ لُبَانَتِهِ مِلْثَقَلِ

٢٠٩

باب من شفع غيره
 قال تعالى من شفع شفاعته
 اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل
 بسبوت وقدمه الذي قال
 اي اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل
 باب من شفع غيره
 قال تعالى من شفع شفاعته
 اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل
 بسبوت وقدمه الذي قال
 اي اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل

باب من شفع غيره
 قال تعالى من شفع شفاعته
 اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل
 بسبوت وقدمه الذي قال
 اي اي من من شفع غيره قال تعالى الدليل

کتاب المنطق ای کتاب المنطق

لا اطلق من اجل الاعتقال اي
 و هو تمسك باليد في العنق
 و هو تمسك باليد في العنق

ابن عباسی ای عیسیٰ علیه السلام

الرحمة بعد الوحي وهو روح
الرحمانيين من الخفاء يقال

إِنِّي أَمْرٌ وَأَبْدَعِي
وَشَيْءٌ سَيَا سَعَا

وَمَا مَعِيَ خَيْرٌ دَلِيلٍ

فَوَيْلٌ لِّلَّذِينَ يُنْفِقُونَ

باب فتح قال
عبد الشكفة يقصر مع جند
الخب فرب من العدد و
اسم لقال حبيب
وخبيا

وہو حق ماعصبی
ای حبیبی غائب علی
حق ترغ لی واثوب
باب سبع قال تعالیٰ
۱۰
وما یزیدہ الا حسد
الاطم وحبیب
ابن النبی ان یاتهم
بائنہم فی ہر جمیع
۱۱

2

۵
قولہ ان ارجئت لاصحابی ان
سرت ماشی علی خیل ذابین غلابہ
وخیل وخیل وخیل وخیل وخیل
ای سبب

وہاں تک کہ ایک بار یہ مجمع ۱۲ مل

ای الرفقا

سید علی حسینی

مجلس شورای اسلامی

مجلس شورای اسلامی

بسم الله الرحمن الرحيم

کتابخانه

فقد

معاونت‌های مالی

إِنْ أَرَحَمْتُ رَاجِدًا

خِفْتُ دَوَاعِيَ الْعُطْبِ

وَأِنْ تَخَلَّفْتُ عَنْكَ

رُفِقَتْ صَنَاقَ مَذْهَبِي.

فَرَّقُونِي فِي صُحُودٍ

وَعَبَّرَنِي فِي صَبَبٍ.

وَأَنْتُمْ مُنْتَجِعُونَ

رَاجِی وَ مَوَّحِی الطَّلَبِ۔

هَٰكُمْ مِنْهُمْ

وَلَا تُهْلَاكُ السُّجُودُ

وَجَارُكُمْ فِي الْحَرَمِ

وَقَدْ نَسَرَّكُمْ فِي حَرْبٍ

مَا لَا ذَمُّرَ تَعْبُ بِكُمْ

فَخَافَ قَاتِبُ النَّوْبِ

وَلَا اسْتَدَّ رَأْسُكَ

حَيَّاكُمْ فَتَاحِي

FID

2

قوله ملاذای ما الحیاء
 من عیلم ای خالف من
 التي بمعنى الخلف فاف
 باب النوب ای عیون
 الحوادث والناب
 اصله للبعین وکذا یسیر
 لحدوث باب سیر و
 الجمع انیز وایثار
 والنوب وجمع نوب
 بمعنى التنازل وکذا مصیبه
 من ثایه الام وکذا
 اصحاب باب نفس

۲۱

قوله ولا استدرای
 طلب الذکر وهو الذکر
 فقال ذکرا الخلیف
 ذکرا الثواب نصب
 وفرب الی ای
 حباب عطا کرتم حاجی
 قما علی یعنی العبد
 احد است عطا را لا علم
 پس

[illegible]

٥
 قوله ان ارحلت راجلا
 سرت باشا علی بن علی فارسی
 ورجل ورجل خفت دواخی العطب
 ای اسباب الخفت دواخی العطب
 فان خلفت ای تاخرت عن الخفة
 ای الرفق وضاقت الخفة
 قوله ورجل فی الخفة
 قوله ورجل فی الخفة
 قوله ورجل فی الخفة

<p> ٥ ان ارحلت راجلا وان تخلفت عن الـ فرسوتی فی صعد وانت من جمیع الـ لهاکم منهل وجارکم فی حرم ملاذ مسرتاع بکم ولا استند را املا </p>	<p> ٥ خفت دواخی العطب رفقة صا ق مذهبی وعبرتی فی صعب راجی ورجی الطلب ولا انهال السحاب وقرکم فی حرب مخاف فاب السواب جباکم فحاجی </p>
--	--

قوله ورجل فی الخفة
 قوله ورجل فی الخفة
 قوله ورجل فی الخفة

[illegible]

2

۵۱
قولہ مقدمہ حوت ای ٹیڈیٹ
باتھنچہ قیال رخ سفا و قلع
ویان بابہ کہم اپا یار
ای بقیہ

ای ملک اعلیٰ و عظیم
عظمتاً بکرم با جمیع

وَأَنْتُمْ مَعَهُ
وَأَنْتُمْ مَعَهُ

والله اعلم بالصواب

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قال تعالى و قطع مشيهم
من الشيطان ومن اذا نام

10

فَقُلْنَا لَهُ اِمَّا اَنْتَ فَقَدْ صَرَّحْتَ اَبْيَانًا بِمَا قَاتِكَ *

وَعَطِيبٌ نَاقَتِكَ ۖ وَسَمَطِيكَ مَا يُوصِلُكَ إِلَى بَدَلِكَ ۖ

[illegible][illegible]

وَأَصْلَتْ لِسَانَنَا كَالْعَصْبِ الْجَوَازِ. وَأَنْشَأَ يَقُولُ:

يَا سَادِّي فِي الْعَالِي لَهْمَا مَشِيد

وَمِنْهُمْ عَلَيْهِمْ بُدِّلَ الْكُتُوبِ الْحَتِيبِ

فَأَنْ غَلَا كَوُفَا قِيَامِهِ نَوَارِجَ الشَّيْءِ

وَمِنْ أَهْلِهَا خَطِيبٌ قَامُوا بِعِزِّهِ الْمَكِيدُ

ایں روایتیں
از احمد بن حنبل

أَيُّدُكُمْ شَوَاءٌ وَحَرْدَقَاوِ صَيْدٍ

اولم یکنند اولاداً + فشیب مریضید

[illegible]

انا اطلعنا سادتنا الى السماي
 بياض نضير
 جمع سيد قال تعالى سيدنا
 واولادنا
 عظمنا اقلعنا
 اخرج سنانا كاسيف الفاح
 بياض نضير
 انا اطلعنا سادتنا الى السماي
 بياض نضير
 جمع سيد قال تعالى سيدنا
 واولادنا
 عظمنا اقلعنا
 اخرج سنانا كاسيف الفاح
 بياض نضير

[illegible]

[illegible]

وَمَنْ يَصِدِّ الْأَحْبَابَ فَلَمْ تَزَلْ أَفْكَارُ رُحْمَيْنِ هُمَيَّ وَ

يُجَلِّنَ فِي الْوَسَاوِسِ وَهِيَ حَتَّى قَنَيْتُ لِمَضْرُوعٍ مَلْعَايَتِ

أَنْ أَرْزُقَ سَمِيرًا مِنَ الْغَضَاءِ لِيَقْصُرَ طَوْلُ لَيْلَتِي الْبَلَاءِ

فَمَا انْقَضَتْ مُنَيَّتِي وَلَا اَعْمَضَتْ مُقَلَّتِي حَتَّى قَرَعِ

الْبَابَ قَارِعٍ لَهُ صَوْتُ خَاشِعٍ فَقُلْتُ فِي نَفْسِي لَعَلَّ

غَرَسَ الثَّمَنِي قَدَامًا وَكَيْلَ الْحِظِّ قَدَامًا فَتَهَضَّبَتْ

بِالْيَسْرِ جَلَانٌ وَقُلْتُ مِنَ الطَّارِقِ الْآنَ فَقَالَ

غَرِيبُ اجْنَسِ اللَّيْلِ وَغَشِيَهُ السُّبُلُ

٢١٢

Handwritten marginal notes in Arabic script surrounding the main text, including commentary and additional verses.

وَيَبْتَغِي لَكُمْ يَوَاعِدًا غَيْرَ ۚ وَإِذَا أَنتَحَقْتُمْ الشَّيْرَ
قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسٍ ۖ وَكُنْتُمْ عَنْوَانًا
بِسِرِّ طَرَسَةٍ ۖ عَلِمْتُ أَنَّ مَسَافَرَتَهُ غَنَمٌ ۖ وَمَسَافَرَتُهُ
نَعْمٌ ۖ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ ۖ وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ ۖ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرَ صَعِدَتْ
وَبَلَّلَ الْقَطْرِ بَرْدَتَهُ ۖ فَجَاءَ بِلِسَانٍ عَضْبٍ ۖ وَبَيَانٍ
عَدَبٍ ۖ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْسِيتِي صَوْتَهُ ۖ وَاعْتَدَرَ
مِنْ الطَّرِيقِ فِي غَيْرِ وَقْتٍ ۖ قَدْ أُنِيتُ بِالْمَصْبَحِ

وَيَبْتَغِي لَكُمْ يَوَاعِدًا غَيْرَ ۚ وَإِذَا أَنتَحَقْتُمْ الشَّيْرَ
قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسٍ ۖ وَكُنْتُمْ عَنْوَانًا
بِسِرِّ طَرَسَةٍ ۖ عَلِمْتُ أَنَّ مَسَافَرَتَهُ غَنَمٌ ۖ وَمَسَافَرَتُهُ
نَعْمٌ ۖ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ ۖ وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ ۖ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرَ صَعِدَتْ
وَبَلَّلَ الْقَطْرِ بَرْدَتَهُ ۖ فَجَاءَ بِلِسَانٍ عَضْبٍ ۖ وَبَيَانٍ
عَدَبٍ ۖ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْسِيتِي صَوْتَهُ ۖ وَاعْتَدَرَ
مِنْ الطَّرِيقِ فِي غَيْرِ وَقْتٍ ۖ قَدْ أُنِيتُ بِالْمَصْبَحِ

وَيَبْتَغِي لَكُمْ يَوَاعِدًا غَيْرَ ۚ وَإِذَا أَنتَحَقْتُمْ الشَّيْرَ
قَالَ فَلَمَّا دَلَّ شُعَاعُهُ عَلَى شَمْسٍ ۖ وَكُنْتُمْ عَنْوَانًا
بِسِرِّ طَرَسَةٍ ۖ عَلِمْتُ أَنَّ مَسَافَرَتَهُ غَنَمٌ ۖ وَمَسَافَرَتُهُ
نَعْمٌ ۖ فَفَتَحْتُ الْبَابَ بِابْتِسَامٍ ۖ وَقُلْتُ ادْخُلُوهَا
بِسَلَامٍ ۖ فَدَخَلَ شَخْصٌ قَدْ حَنَى الدَّهْرَ صَعِدَتْ
وَبَلَّلَ الْقَطْرِ بَرْدَتَهُ ۖ فَجَاءَ بِلِسَانٍ عَضْبٍ ۖ وَبَيَانٍ
عَدَبٍ ۖ ثُمَّ شَكَرَ عَلَى تَلْسِيتِي صَوْتَهُ ۖ وَاعْتَدَرَ
مِنْ الطَّرِيقِ فِي غَيْرِ وَقْتٍ ۖ قَدْ أُنِيتُ بِالْمَصْبَحِ

21

الْمُتَّقِدُ وَتَأَقَّلْتُمْ تَأَقَّلَ الْمُتَّقِدُ فَالْغَيْثُ شَيْخُنَا

ابانید بلا ریب ولا رجع غیب فاحللتہ محل من

أَظْفَرَنِي بِقُصْوَى الْمَطْلَبِ وَنَقَلَنِي مِنْ وَقْدِ الْكَرْبِ

إِلَى رَوْحِ الطَّرْبِ ثُمَّ أَخَذَ يَشْكُو الْإِثْمَ وَأَخَذْتُ فِي

كَيْفَ وَآيِنٌ فَقَالَ أَلْبَعْنِي رَيْفِي + فَقَدْ أَلْبَعْنِي طَرِيفِي *

فَظَنَنْتُمْ مُّسْتَبْطِنًا لِّلشَّغَبِ مُتَكَا سِرًا لِّهَٰذَا السَّيِّئِ

فَاَحْضَرْتُهُ مَا يُحْضَرُ لِلضَّيْفِ الْمُفَاجِئِ فِي اللَّيْلِ الدَّاجِئِ

فَانْقَبَضَ الْقَبَاضُ الْمُحْتَشِمُ وَأَعْرَضَ إِعْرَاضَ الْبَشِيمِ

219

[illegible]

[illegible]

قال تعالى قل لو كان الله
معه زوجة لكانت
السموات والأرض
والجبال قد انقلبن
على أعقابهن
لعل الله يفتنكم
فإن الله كثير
الفتن

[illegible]

وَلَذَّةُ الْأَزْوَاجِ رَازٍ ۖ وَلَا قَدَمٌ يَطَّارِعُنِي عَلَى الذَّهَابِ ۚ
مَعَ حُرْقَةٍ أَلِ لَهَابٍ ۚ لَكِنْ حَدَّثَنِي الْقُرْآنُ وَسُورَتُهُ ۚ وَ
الشَّعْبُ وَفُورَتُهُ ۚ عَلَى أَنْ أَنْجَحَ كُلَّ أَرْضٍ ۚ وَأَقْتَنِمَ مِنَ
الْيَوْمِ حَيْضَ ۚ فَلَمْ أَزَلْ سَحَابَةً ذَلِكَ النَّهَارِ ۚ أَدْنَى دَوَى
إِلَى الْأَنْفَارِ ۚ وَهِيَ لَا تَجْعَلُ بَيْلًا وَلَا تَجْلِبُ نَفْعَ عِلْمٍ إِلَى
أَنْ صَغَتْ الشَّمْسُ لِلْغُرُوبِ ۚ وَصَغَفَتِ النَّفْسُ مِنَ اللَّغْوِ
فَحُتْ بِكَدِّ خَرَى ۚ وَأَنْشَيْتُ أَقْدَمَ رَجُلًا وَأَخْرَجْتَنِي

وَبَيْنَمَا أَنَا آسِئٌ وَقَعْدٌ وَاهْبٌ وَأَرْكُدُ إِذْ قَابَلَنِي شَيْخٌ
يَبَاؤُهُ أَهْلَةُ الثُّكُلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْدِرَانِ مَا شَغَلَنِي مَا
أَنَا فِيهِ مِنْ دَاءٍ الذِّيبِ وَالْخَوَى الْمَذِيبِ عَنْ تَعَاظِي قَدْ
وَالطَّبِيرِ فِي مُحَاكَلَتِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا إِنَّ لِي كَالِ سِرٍّ
وَوَرَاءَهُ مَحْرُومٌ لَشَرٍّ فَأَطْلَعَنِي عَلَى بَرَحَائِكَ وَاتَّخِذْنِي
مِنْ نَصَحَائِكَ فَإِنَّكَ سَتَجِدُنِي طَبَا أَسِيًّا أَوْ عَوْنًا مَوَاسِيًّا
فَقَالَ وَاللَّهِ مَا تَأْوِيهِ مِنْ عَيْشٍ فَاتَّ وَلا مِنْ دَهْرٍ فَاتَّ
بَلْ لَا يَقْرَأُ الْعِلْمَ وَدُرُوسَهُ وَأَقُولُ أَخْمَارُهُ وَشُمُوسُهُ

٢٢٣

وَبَيْنَمَا أَنَا آسِئٌ وَقَعْدٌ وَاهْبٌ وَأَرْكُدُ إِذْ قَابَلَنِي شَيْخٌ
يَبَاؤُهُ أَهْلَةُ الثُّكُلَانِ وَعَيْنَاهُ تَهْدِرَانِ مَا شَغَلَنِي مَا
أَنَا فِيهِ مِنْ دَاءٍ الذِّيبِ وَالْخَوَى الْمَذِيبِ عَنْ تَعَاظِي قَدْ
وَالطَّبِيرِ فِي مُحَاكَلَتِهِ فَقُلْتُ لَهُ يَا هَذَا إِنَّ لِي كَالِ سِرٍّ
وَوَرَاءَهُ مَحْرُومٌ لَشَرٍّ فَأَطْلَعَنِي عَلَى بَرَحَائِكَ وَاتَّخِذْنِي
مِنْ نَصَحَائِكَ فَإِنَّكَ سَتَجِدُنِي طَبَا أَسِيًّا أَوْ عَوْنًا مَوَاسِيًّا
فَقَالَ وَاللَّهِ مَا تَأْوِيهِ مِنْ عَيْشٍ فَاتَّ وَلا مِنْ دَهْرٍ فَاتَّ
بَلْ لَا يَقْرَأُ الْعِلْمَ وَدُرُوسَهُ وَأَقُولُ أَخْمَارُهُ وَشُمُوسُهُ

فَقُلْتُ وَآيَ حَادِثَةٍ بَجِيتَ وَقَضِيَّتِي اسْتَبَجِيتَ حَتَّى
 هَاجَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ فَأَبْرَزَ رَفَعَهُ
 مِنْ كَيْمَةٍ وَأَقْسَمَ بِأَيِّهِ وَأَقْبَدَ أَنْزَلَهَا بِأَعْلَامِ الْمَلِكِ
 فَمَا امْتَنَزَ وَأَعْيَنَ الْأَعْلَامَ الدَّوَارِسَ وَأَسْتَنْطَقَ لَهَا أَجْبَارَ
 الْحَاكِمِ فَخَرَّ سِوَاهُ خَرَسَ سَكَنَ الْمُقَابِرَ فَقُلْتُ أَرِنِيهَا
 فَلَعَلِّي أُعْنِي فِيهَا فَقَالَ مَا أَبْعَدَتْ فِي الْمَرَامِ فَرَّتْ
 رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَأْفٍ لَمْ نَأْوِلْنِيهَا إِذَا الْمَلَكُوتُ فِيهَا

فَقُلْتُ وَآيَ حَادِثَةٍ بَجِيتَ وَقَضِيَّتِي اسْتَبَجِيتَ حَتَّى
 هَاجَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ فَأَبْرَزَ رَفَعَهُ
 مِنْ كَيْمَةٍ وَأَقْسَمَ بِأَيِّهِ وَأَقْبَدَ أَنْزَلَهَا بِأَعْلَامِ الْمَلِكِ
 فَمَا امْتَنَزَ وَأَعْيَنَ الْأَعْلَامَ الدَّوَارِسَ وَأَسْتَنْطَقَ لَهَا أَجْبَارَ
 الْحَاكِمِ فَخَرَّ سِوَاهُ خَرَسَ سَكَنَ الْمُقَابِرَ فَقُلْتُ أَرِنِيهَا
 فَلَعَلِّي أُعْنِي فِيهَا فَقَالَ مَا أَبْعَدَتْ فِي الْمَرَامِ فَرَّتْ
 رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَأْفٍ لَمْ نَأْوِلْنِيهَا إِذَا الْمَلَكُوتُ فِيهَا

أَيُّهَا الْعَالِمُ الْفَقِيرُ لَدَى قَدْ ذَكَءٌ فَمَالَهُ مِنْ سَيِّئِهِ

فَقُلْتُ وَآيَ حَادِثَةٍ بَجِيتَ وَقَضِيَّتِي اسْتَبَجِيتَ حَتَّى
 هَاجَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ فَأَبْرَزَ رَفَعَهُ
 مِنْ كَيْمَةٍ وَأَقْسَمَ بِأَيِّهِ وَأَقْبَدَ أَنْزَلَهَا بِأَعْلَامِ الْمَلِكِ
 فَمَا امْتَنَزَ وَأَعْيَنَ الْأَعْلَامَ الدَّوَارِسَ وَأَسْتَنْطَقَ لَهَا أَجْبَارَ
 الْحَاكِمِ فَخَرَّ سِوَاهُ خَرَسَ سَكَنَ الْمُقَابِرَ فَقُلْتُ أَرِنِيهَا
 فَلَعَلِّي أُعْنِي فِيهَا فَقَالَ مَا أَبْعَدَتْ فِي الْمَرَامِ فَرَّتْ
 رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَأْفٍ لَمْ نَأْوِلْنِيهَا إِذَا الْمَلَكُوتُ فِيهَا

فَقُلْتُ وَآيَ حَادِثَةٍ بَجِيتَ وَقَضِيَّتِي اسْتَبَجِيتَ حَتَّى
 هَاجَتْ لَكَ الْأَسْفُ عَلَى فَقْدِ مَنْ سَلَفَ فَأَبْرَزَ رَفَعَهُ
 مِنْ كَيْمَةٍ وَأَقْسَمَ بِأَيِّهِ وَأَقْبَدَ أَنْزَلَهَا بِأَعْلَامِ الْمَلِكِ
 فَمَا امْتَنَزَ وَأَعْيَنَ الْأَعْلَامَ الدَّوَارِسَ وَأَسْتَنْطَقَ لَهَا أَجْبَارَ
 الْحَاكِمِ فَخَرَّ سِوَاهُ خَرَسَ سَكَنَ الْمُقَابِرَ فَقُلْتُ أَرِنِيهَا
 فَلَعَلِّي أُعْنِي فِيهَا فَقَالَ مَا أَبْعَدَتْ فِي الْمَرَامِ فَرَّتْ
 رَمِيَّةٍ مِنْ غَيْرِ رَأْفٍ لَمْ نَأْوِلْنِيهَا إِذَا الْمَلَكُوتُ فِيهَا

قوله فَاذْكُرْنَاهَا اى اذكر عدل عنها
يقول فَاذْكُرْنَاهَا وَاذْكُرْنَاهَا

لَنْتَجِدَ لَهُ سِوَاكَ لِلْعَاقِلِ

پیشانیوں پر ہاتھ رکھ کر دعا پڑھیں

الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلاله

وَمِنْ لَّانِ الْكَافِرِينَ الَّذِينَ يَدْعُونَ
تَحْتَهُمْ وَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ

ایں ایچہ عالم

25/10/2019

أَفْتِنَا فِي قَضِيَّتِي حَادِثًا

كُلُّ قَاضٍ وَحَارٌ كُلُّ قَوِيٍّ

رَجُلٌ مَاتَ عَنْ بَيْتِ مُسْلِمٍ

رَبِّتِي مِنْ أَوَّلِهِ وَأَبْيِهِ

وَلَمْ يَزُجْهُمَا الْغَيْبُ

مِنْ خَالِصٍ بِلاَ مُؤَيِّدٍ

فَخَوَّتْ فَرَضَهَا وَحَازَ أَخُوهَا

کتابت فی یاکورت دوق خبی

فَاسْقِنَا بِالْجَوَابِ مِمَّا سَأَلْنَا

فَمَوْصًى لَا خَلْفَ يَوْجَزُفِي

فَلَمَّا قَرَأَتْ شِعْرَهَا + وَلَمَحَتْ سِرَّهَا + قُلْتُ لَهُ عَلَى الْخَيْرِ

بِمَا سَقَطَتْ وَعِندَ ابْنِ مَجْدِي تَحَاطَّتْ إِلَّا أَنِّي مُعْطِي

الْأَحْشَاءُ مُضْطَرِّئِينَ إِلَى الْعِشَاءِ ۖ فَأَكْرِمْ مَثْوَايَ ۖ ثُمَّ اسْتَمِعْ قَوْلًا

[illegible]

لَقَدْ قَاضَىٰ وَحَارَ كُلُّ قَعْبَةٍ
تَبَقَّى مِنْ أَوَّلِهِ وَآبِئِهِ
لَخَ خَالِصٌ يَدَافِئُ مَوْبِقِ
تَبَقَّى بِأَلَارِثِ دُونِ خَبَرِ
مَوْصَلٌ لَا خَلْفَ يُوجَدُ فِيهِ
شَرَّهَا قُلْتُ لَهُ عَلَى الْخَيْرِ
حَاطَطَتْ إِلَّا آتَى مَعْطَفِ
كِرَامٍ مَثْوَايَ ثُمَّ اسْتَمِعَ فُتَا

اَفْتِنَا فِي قَضِيَّتِي حَادِثًا عَنَّا
 رَجُلٌ مَاتَ عَنْ رَجُلٍ مُسْلِمٍ
 وَلَهُ زَوْجَتَانِ لَهَا ابْنَتَانِ الْحَبِيبُ
 فَمَاتَ فَرَضَ لَهَا وَحَارَ اخُوَهَا
 فَاشْفَعْنَا بِالجَوَابِ عَمَّا سَأَلْنَا
 فَلَمَّا قَرَأَتْ شِعْرَهَا وَلَمَحَتْ بِنَظَرِهَا
 مَا سَقَطَ وَعَيْنَا بِنَجْدَتِهِ
 الْاَحْشَاءُ مُضْطَرَّةً إِلَى الْعَشَاءِ فَكَا

2

لِبِأَسْحَلَةٍ فَقُلْتُ أَيُّهَا عَنِيَّتُ وَلَا جَلِمَا تَعْنِيْتُ فَنَهَضَ

تَشْيِطًا تَحَرَّيْضَ مُسْتَشْيِطًا وَقَالَ أَعْلَمَ أَصْلَحَ عَرَفَ إِبْرَاهِيمَ

الصِّدْقُ نِبَاهَةٌ وَالْكَذِبُ عَاهَةٌ ^{فوقه} وَلَا يَحْمِلَنَّكَ الْجُوعُ ^{فوقه}

الذی هُوَ شَعَارُ الْأَنْبِيَاءِ وَحَلِيَّةُ الْأَوْلِيَاءِ عَلَى أَنْ
 مَلَكِي - الْمُرْتَضَى - وَالْبَاقِي - فِي الْمَقَامِ -

قُلْ هَمِّنْ مَا نَ وَتَخَلِّقْ بِاَلْخَلْقِ الَّذِى عِجَابُ اِيْمَانِ
 كُوْب ۱۲ بِالْعَادَةِ ۱۲

فَقَدْ تَجَرَّعَ الْحُرَّةُ وَلَا تَأْكُلْ بِشَيْءٍ يَيْهَا وَتَأْتِي الدِّينِيَّةَ وَ

وَأَضْطَرَّتْ إِلَيْهَا ثُمَّ إِنِّي سَمِعْتُ لَكَ زَيْبُونَ وَلَا أُغْضَى عَلَيَّ

هَفَقْدِ مَعْيُونٍ وَهَآ أَنَا قَدْ لَدَّرْتُكَ قَبْلَ أَنْ يَنْهَتِكَ

[illegible][illegible]

الْمَلْتَمُ وَهُوَ يَلْحَقُنِي كَمَا يَلْحَقُ الْحَقُّ وَيُودُّ مِنَ الْغَيْظِ
لَوْ اَخْتَنَقْتُ حَتَّى اِذَا هَلَقْتُ النُّوعَيْنِ غَادَرْتُهَا اَثَرًا بَعْدَ
عَيْنٍ اَوْ دُرَّةٍ حَيْرَةٍ فِي اِظْلَالِ الْبَيَاتِ وَفِكْرَةٍ فِي جَوَابِ الْبَيَاتِ
فَمَا لِبَشَرٍ قَامَ وَاحْضَرَ الدَّوَاءَ وَلَا قَدَامَ وَقَالَ قَدْ فُلَا
الْجَوَابَ فَأَمِلَ الْجَوَابَ وَلَا فَتَهَيَّأَنَّ ذَكَلَتْ لِاخْتِرَامِ مَا
اَكَلْتُ فَقُلْتُ لَمَّا عِنْدِي اَلْاَلْاَلُ الْحَقِيقُ فَاَكْتُبُ الْجَوَابَ بِاللَّيْلِ

قُلْ مَنْ يُلْغِزُ الْمَسْأَلَةَ اِنِّي	كَاشِفٌ سَرَّهَا الَّذِي تُخْفِيهِ
اِنَّ ذَا الْمَلِيَّةِ الَّذِي قَدَّمَ السَّرَّ	عُخَا عَرَسِي عَلَى ابْنِ اَيْمٍ

قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق ويود من الغيظ
العدو شديد الحقد يقال عليه غيظا غيظا
فوقه من غيظ الغيظ والحق من الغيظ
قوله من الغيظ والحق من الغيظ
قوله من الغيظ والحق من الغيظ

قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق

٢٢٩

قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق

قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق
قوله وهو يلحقني كما يلحق الحق

هَٰكَ مِثْلُ الْفَتْيَا الَّتِي يَحْتَدِيهَا كُلُّ قَاضٍ يُعْضِي وَكُلُّ نَقِيذٍ

[illegible]

قَالَ فَلَمَّا أَثَبَّتَ الْجَوَابَ وَاسْتَنْبَتَ مِنِّي الصَّوَابَ قَالَ
 لِي أَهْلَكَ وَاللَّيْلَ فَشَمِّرِ الذَّلِيلَ وَبَادِرِ السَّيْلَ فَقُلْتُ إِنِّي
 يَدَارِعُ عُرْبَتَهُ وَفِي إِيْوَانِي أَفْضَلُ قُرْبَةً لَا سِيَّامًا وَقَدْ أَعْنَى
 جَحْمُ الظَّلَامِ وَسَجَرُ الرَّعْدِ فِي الْعَمَامِ فَقَالَ أَعْرَبُ عَاكَ
 اللَّهُ إِلَى حَيْثُ شِيتَ وَلَا تَطْمَعُ فِي أَنْ تَبِيتَ فَقُلْتُ وَمِمَّ ذَاكَ
 مَعَ خُلُودِكَ قَالَ لَا نِيَّيَ أَنْعَمْتُ النَّظَرَ فِي النِّقَامِ مَا حَضَرَ
 حَتَّى لَمْ يُبْقِ وَلَمْ تَذَرْ فَرَأَيْتَكَ لَا تُنْظَرُ عَلَى مَصْلَحَتِكَ
 وَلَا تُرَاعَى حِفْظَ صَحَّتِكَ وَمَنْ أَمَعَنَ فِيمَا أَمَعَنْتَ وَتَبَطَّنَ

قوله قال لي اهلك والليل فشمري الذليل وبادري السيل
 في قوله اهلك والليل فشمري الذليل وبادري السيل
 في قوله اهلك والليل فشمري الذليل وبادري السيل
 في قوله اهلك والليل فشمري الذليل وبادري السيل

قوله استنبت مني الصواب
 في قوله استنبت مني الصواب
 في قوله استنبت مني الصواب
 في قوله استنبت مني الصواب

قوله ومن آمن اي بار
 في قوله ومن آمن اي بار
 في قوله ومن آمن اي بار
 في قوله ومن آمن اي بار

٢٣١

قوله لا تنظر على مصلحتك
 في قوله لا تنظر على مصلحتك
 في قوله لا تنظر على مصلحتك
 في قوله لا تنظر على مصلحتك

الْمُتَّحِجُ إِلَى قَلْبِي الْمُرْتَّاحُ + ثُمَّ اخَذَ يَغْتَنِي فِي حِكَايَاتِهِ

قبا الاواب ایضاً و ضربت بکاف و
 صاحب باب الی باب آخر و ضرب
 البری ابجد باب ضرب قال تعالی
 فاخذتیه فی الیم ای اطرحه و قد
 علی باطل یقوت بل نقوت بالحق غلام
 انشیوب الال و قد
 ساقی یکب لطف القضاء
 یعنی قال بودیجات

[illegible]

البتة هي سبب
 واولئك هم المفسدون قتل
 تولى قذافي الممنون ١٢
 فوجدنا سبب اي فتيا لا جاد
 اي جواب الردون وهو باقول
 بان يقول مثل ما يقول النور
 وبالاقدام على خلاف اي مال
 يقال خلف اليه خطا وعطوفا
 مال اليه باب ضرب الى دمي
 اي مال الى نوري ١٣

اخرج اي قصد العرف والام
 القصد السقيم وهو متوجه
 مقصودنا نصر قال في البيت
 البيت الحرام والشارع
 اي اذا وقف على الجاني
 الدار الا انصرف يقال في
 نحو خيال يبيع وكرم
 قوله قد غلبت

یقال عاقده عن کذا عاقده
 ومنتبه باینکه قال تعالی اقلوا
 المعوقین منکم ای اصحاب العین
 ای استعجم واخلوا للمعوقین
 قال تعالی وکن که المذنبین
 وکل مختلف باینکه
 تعالی و المذنبین

[illegible]

المقام الثامن والعشرون

حَكِي الْحَوْثُ بْنُ مَهْمَامٍ) قَالَ شَهِدْتُ صَلَاةَ الْمَغْرِبِ

فِي بَعْضِ مَسَاجِدِ الْمَغْرِبِ فَلَمَّا ادَّيْتُهَا بِفَضْلِهَا وَشَفَعْتُهَا

يَنْفَعُهَا أَخَذْتُ فِي رُفْقَةٍ قَدْ انْتَبَهْتُ وَأَنَا حَيَّةٌ وَأُمَّا زَوْاصُغُولُ

صَافِيَةً ۖ وَهُمْ يَتَّبِعُونَ كَاسَ الْمُنَافِقِ ۖ وَيَقْتَدِرُونَ

زَنَادَ الْمُبَاحِثَةَ وَغَشِبَتْ فِي مُحَادَثَتِهِمْ كَلِمَةٌ تُسْتَعَادُّ الْوَلَدِ

يُسْرَادُ فَسَعَيْتَ إِلَيْهِمْ سَعَى الْمُنْطِقِ عَلَيْهِمْ وَقُلْتُ لَهُمْ

اَتَقْبَلُونَ نَزِيلًا يُطْلَبُ جَنَى الْأَسْمَارِ لَا جَنَى النَّارِ وَبِغْيَ فُلْكِ الْحَوَارِ

عالمه من كماله
ادب بيزاد طلب في الزيادة
الذي ياتي على الظاهر من
منه نسبة الى المعروف في
من اجل انك قد كان عا
صاحب الويل في عا
فعل في الغفل - فقلت
كم في الغفل في

١٤ لَمَلَاءَ الْخَوَارِجِ فَحَلُّوا إِلَى الْحِمَا ۖ وَقَالُوا مَوْجِبًا مَوْجِبًا ۖ فَلَمْ
يُجِبُوا لَهُمْ ۖ وَكَانُوا خَائِفِينَ ۚ

١٥ اَجْلَسَ لَا كَلِمَةَ بَارِقٍ خَاطِفٍ اَوْ نَغْبَةٍ طَائِرٍ خَائِفٍ ۚ

١٦ حَتَّى عَشِيَّتَا جَوَابٍ عَلَى عَائِقَةٍ جِرَابٍ فُجَيَّا نَاكِيًا اَكْلَسَتَيْنِ ۚ

١٧ وَحِمَا السَّيِّدِ بِالسَّلِيمَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ يَا اُولَى الْاَلْبَابِ الْفَضْلِ

١٨ الْبُيَّاتِ اَمَا تَعْلَمُونَ اَنَّ اَنْفُسَ الْمُعْرَبَاتِ تَنْفِيسُ الْكُرْبَاتِ ۚ

١٩ وَاَمَّا سَبَابُ النِّجَاةِ ۖ مُوَاسَاةُ ذَوِي الْحَاكِيَاتِ ۖ وَآثِي

٢٠ وَمَنْ اَحْلَى سَاخَتَكُمْ ۖ وَاتَّاحَ لِي سِتْمَا حَتَمُ ۖ لِيْ يَدُ مَحَلِّ قَا حِصْ

٢١ وَرَبِّدْ حَبِيَّتِي خِمَا حِصْ فَهَلْ فِي الْجَمَاعَةِ مَنْ يَفْتَا عُنْدَ حَيَا

قوله فحلوا الى الحما اي فحلوا الى الحما قالوا موجبا موجبا فلم يجيبوا لهم وكانوا خائفين
قوله لاء الخوارج اي الخوارج
قوله اجلس لا كلمة بارق خاطف اي بارق اي سريع
قوله حتما السيد بالسليمتين اي السيدات
قوله البيات اي البيات
قوله اما تعلمون ان انفس المعربات تنفيس الكربات اي تنفيس الحزن
قوله واما سباب النجاة اي سباب النجاة
قوله واثي اي واثي
قوله ومن احلى ساختكم اي ومن احلى ساختكم
قوله واتتاح لي ستما حتم اي واتتاح لي ستما حتم
قوله وربد حبيتي خما حيص اي وربد حبيتي خما حيص
قوله فهل في الجماعة من يفتا عند حيا اي فهل في الجماعة من يفتا عند حيا

قوله فحلوا الى الحما اي فحلوا الى الحما قالوا موجبا موجبا فلم يجيبوا لهم وكانوا خائفين
قوله لاء الخوارج اي الخوارج
قوله اجلس لا كلمة بارق خاطف اي بارق اي سريع
قوله حتما السيد بالسليمتين اي السيدات
قوله البيات اي البيات
قوله اما تعلمون ان انفس المعربات تنفيس الكربات اي تنفيس الحزن
قوله واما سباب النجاة اي سباب النجاة
قوله واثي اي واثي
قوله ومن احلى ساختكم اي ومن احلى ساختكم
قوله واتتاح لي ستما حتم اي واتتاح لي ستما حتم
قوله وربد حبيتي خما حيص اي وربد حبيتي خما حيص
قوله فهل في الجماعة من يفتا عند حيا اي فهل في الجماعة من يفتا عند حيا

٥

٥

٥

٢٣٦

الجماعة فقالوا له يا هذا انك حضرت بعد العشاء وكم
 سبق الا فضلات العشاء فان كنت بها فتوعا فاجتهد فينا
 منوعا فقال ان اخا الشدايد ليقنع بلفاظ المواعيد
 ونعاضات المزاوي فامر كل من هم عبد ان يروده ما عند
 فاجبه الصنم وشكر عليه وجلس برب ما يحمل التير ومنه
 نحن الى استشارة في الادب وعيونه واستنبا ومعينه من عونه
 الى ان جلنا فيما لا يستحيل بالانواع من كقولك ساكب كاس
 فتد اعيننا الى ان نستنتج له الافكار ونفتح منه الابواب

في الحديث ١٢ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٣ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٤ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٥ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

في الحديث ١٦ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٧ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٨ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ١٩ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

في الحديث ٢٠ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢١ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٢ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٣ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

في الحديث ٢٤ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٥ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٦ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٧ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

في الحديث ٢٨ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٢٩ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٣٠ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

في الحديث ٣١ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٣٢ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٣٣ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير
 في الحديث ٣٤ قال صلى الله عليه وسلم من حضر العشاء لم يدرى ما له من الخير

عَلَى أَنْ يَنْظُمَ الْبَادِي ثَلَاثَ جُمَانٍ فِي عَقْدَةٍ ثُمَّ تَدْرُجُ
الزِّيَادَاتُ مِنْ بَعْدِهِ فَيَرْبِعُ دُوْمَيْمَتِهِ فِي نِظْمَةٍ وَيُسَبِّحُ حَتَّى
يُكَيِّسَ تَرْتِيلَ عَلَى رَجْعِهِ (قَالَ التَّوَاوَى وَكَثَرَتْ قُلُوبُ سَائِلِي أَصَابِعِ
الْكَفِّ، وَتَأَلَّفَتِ الْفَهْمُ أَصْحَابُ الْكَمَفِّ فَأَبْتَدَأَ لِعَظَمِ
مَعْنَتِي صَاحِبُ مَعْنَتِي، وَقَالَ (لَمْ أَخْمَلْ) وَقَالَ مِيَامَنَهُ
رَكِبَ رَجَاءَ أَجْرِي تَبِ، وَقَالَ لَذِي يَلِيهِ (مَنْ يَرِيكَ ذَابِ سَعِيرُ
وَقَالَ الْآخَرُ سَكَبْتُ كُلَّ مَنْ نَمَّ لَكَ تَكْسُ وَأَقْضَيْتُ التَّوْبَةَ
إِلَيَّ، وَقَدْ تَعَيَّنَ نِظْمُ السُّطْرِ الشَّاعِرِ عَلَى فَلَمْ يَزَلْ فَلَزِمَنِي

٢٣٤

قوله على ان ينظم البادي ثلاث جمان في عقدة ثم تدرج الزيات من بعده في ربيع دويمته في نظمة ويسبح حتى يكيس ترتيل على رجه (قال التواوى وكثرت قلوب سائلي اصابع الكف وتألفت الفهم اصحاب الكمف فابتدأ لعظم معنيتي صاحب معنيتي وقال (لم اخمل) وقال ميامنه ركب رجاء اجرى تب وقال لذى يليه (من يريك ذاب ساعر وقال الآخر سكبت كل من نم لك تكس واقضيت التوبة الى وقد تعين نظم السطر الشاعر على فلم يزل فليمني

قوله على ان ينظم البادي ثلاث جمان في عقدة ثم تدرج الزيات من بعده في ربيع دويمته في نظمة ويسبح حتى يكيس ترتيل على رجه (قال التواوى وكثرت قلوب سائلي اصابع الكف وتألفت الفهم اصحاب الكمف فابتدأ لعظم معنيتي صاحب معنيتي وقال (لم اخمل) وقال ميامنه ركب رجاء اجرى تب وقال لذى يليه (من يريك ذاب ساعر وقال الآخر سكبت كل من نم لك تكس واقضيت التوبة الى وقد تعين نظم السطر الشاعر على فلم يزل فليمني

قوله على ان ينظم البادي ثلاث جمان في عقدة ثم تدرج الزيات من بعده في ربيع دويمته في نظمة ويسبح حتى يكيس ترتيل على رجه (قال التواوى وكثرت قلوب سائلي اصابع الكف وتألفت الفهم اصحاب الكمف فابتدأ لعظم معنيتي صاحب معنيتي وقال (لم اخمل) وقال ميامنه ركب رجاء اجرى تب وقال لذى يليه (من يريك ذاب ساعر وقال الآخر سكبت كل من نم لك تكس واقضيت التوبة الى وقد تعين نظم السطر الشاعر على فلم يزل فليمني

قدوس بديع السموات والارض
 من اهل القبور
 لا تيا سور من
 قولي القيص
 تعالى على كل شيء
 بالقيصون فديع
 بوسيدو فديع
 فديع فديع

[illegible]

بِالسَّعِيمِ وَفَوْقَ كُلِّ ذِي عِلْمٍ عَلِيمٌ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى وَقَالَ
سَأَنْوِبُ مَنَابِكَ وَكَفَيْكَ مَا نَابَكَ فَإِنْ شِئْتَ أَنْ
تَنْوِبَ وَلَا تَعْتُرَ فَقُلْ مَخَاطِبًا لِمَنْ ذَمَّرَ الْبُغْلَ وَكَثَرَ
الْعَذْلَ الرَّذِيْبُ كُلُّ مَوْمِلٍ إِذَا تَمَّ وَمَلَكَ بَدَلَ
وَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظِمَ فَقُلْ لِلَّذِي تَعْظِمُ

قَارِعَ إِذَا الْمَوْءُاسَا

اِنْ اَنْزَلْنَاهُ اِذْ اَعْرَضَ

آینہٴ خفاء و شفا

اسْتَنْدِ اخَانِيَا هَـ

مُشَاغِبِ إِنْ حَلَسَا

اَسْلُ جَنَابَ غَاشِمِ

بِالسَّعِيمِ وَفَوْقَ كُلِّ دِي عِلْمٍ عَلَيْهِمْ ثُمَّ اقْبَلْ عَلَى وَقَالَ
 سَأَنْوِبُ مَنَابِكَ وَأَكْفِيكَ مَا نَابَكَ فَإِنْ شِئْتَ أَنْ
 تَنْتَوُا وَلَا تَعْتَرُوا فَقُلْ خَطِيبًا لِمَنْ ذَمَّ الْبُخْلَ وَكَثُرَ
 الْعَدْلَ لِلَّذِي كُلُّ مَوْمِلٍ إِذَا تَمَّ وَمَدَكَ بَدَلُ
 وَإِنْ أَحْبَبْتَ أَنْ تَنْظُمَ فَقُلْ لِلَّذِي تَعْظُمُ
 أَمْسِ أَرْسَلًا إِذَا عَرَا
 أَسْنَدُ أَخَانِبَا هِ
 أَسْلُ جَنَابَ غَاثِشِيمِ
 فَارْعَ إِذَا الْمَرْءُ أَسَا
 أَيْنَ إِخَاءَ دَسَا
 مُشَا غَيْبٍ إِنْ جَلَسَا

[illegible]

وَأَرْمِ بِهَا إِذَا رَسَا	أُسْرًا إِذَا هَبَّ مِرًّا
يُسْعِفُ وَقْتُ نَكْسَا	أُسْكُنْ تَقَوَّ فَعَسَى

قَالَ فَلَمَّا سَحَرْنَا بِأَيَاتِنَا وَحَسَرْنَا بِعَجَائِبِنَا تِلْكَ مَدَحَنَا
حَتَّى اسْتَعْفَى وَمَنْخَاهُ إِلَى أَنْ اسْتَكْفَى ثُمَّ شَرَّ بِشَايِهِ
وَارْدَ فَرْجِ ابْنِهِ وَنَفَضَ يُنْشِدُ

اللَّهُ دَرُ عَصَابِي
 صُدُقِ الْمَقَالِ مَقَاوِلَا
 قَاتِقِ الْأَنَامِ فَضَائِلَا
 مَا ثَوْرَةٌ وَقَوَاعِلَا
 حَاوِرْتُمْ فَوَجَدْتُمْ سَحَابَا
 سَبَانَا لَدَيْكُمْ بَاقِلَا

[illegible]

الوجوه ضوئ القبس رأيت صاحب صيدنا هو ابو زيد

إِلَى السَّمَاءِ فَقُلْنَا لِأَحَدِ الْعِلْمَةِ اإِئْتِمْ إِلَى فَعَسَىٰ أَنْ يَكُونَ

أَسْرَعَ لِغَيْبَتِهِ فَأَنْطَلَقَ مَعَهُ مُضْطَّجِعًا جَرَّابَةً وَمُحْتَمِلًا

أَيَّابٌ قَابُطٌ لَبِطٌ جَاوِزٌ حَذٌّ ثَمَرُ عَادِ الْغُلَامِ وَحُدٌّ فَقُلْنَا

لَمَّا عِنْدَكَ مِنَ الْحَدِيثِ بِحَنِ الْحَبِيثِ فَقَالَ اخَذَ بِي

فِي طَرِيقِ مُتْعِبَةٍ وَسُبُلِ مُكْشَعَبَةٍ حَتَّى أَفْضَيْنَا إِلَى دُوَيْقِ

خَرِيَّةٌ فَعَالَ لَهَا مَنَاخِي وَوَكَّرَ افْرَاخِي ثُمَّ اسْتَفْتَحَا بَايَةَ

وَاجْتَلَيْتَنِي جِرَابًا وَقَالَ لَعَمْرِي لَقَدْ خَفَعْتَ عَنِّي وَاسْتَوَاجَيْتَ

الْحُسْنَىٰ مِنِّي فَهَآكَ تَصِيحَةٌ هِيَ مِنْ نَفَائِسِ النَّصَائِحِ

2

٥٤
قولہ اتبعوا لی فتنۃ ای جامعۃ و فتنۃ
الجامعۃ القسطیہ ہوا ثانی مرتب
الی بعض بقولہ

بعضہم
تعاقد قال تعالیٰ اذا
فتمت کمن منتم قلبیہ علیہ
کثیرہ باذن اللہ کیونکہ

تعالى وسارعوا الى عقوبة لا تعلمون

الى الله المرجع

فی فصل
اول

۴۰

۲۴۵

مع الى
 علاء الدين شمس الدين
 طيبتة كفتيتا واضطربت
 تحت طيبة بابه نصرته
 لى خرمه مشاوت خلد
 رجع كجدوان كزى لدا
 رجع اعم فبال رب اوبى
 وباقال تعالى ان الدنيا
 والدار فناء
 قول فاطمة بنت

[illegible]

مَرِيكَوْنَ
وَمُحَمَّدًا
حَدَّثَنَا
خَدَّيْ

قال ابو عبد الله عليه السلام في الحديث ان الله تعالى يحب العبد
الذي يكثر في الحديث ان الله تعالى يحب العبد الذي يكثر في الحديث

۲۳
 جہاں ای فرزندِ حق
 برای قافلسِ نسلِ حق
 لئے بنیادِ بلبلِ حسنا
 پودِ صانعِ خرمی فعلِ دول
 صلاحِ صانعِ خرمی فعلِ دول
 و نصیحتِ کبر و زلفِ کبر
 انما صیحت و زلفِ کبر
 ان اردت ان لا یضیع
 اقبال نصیحت و زلفِ کبر
 نصیحت و زلفِ کبر

إِلَى دُونِهِ
فَتَبَايَسَا
وَجِئْتُ
وَأَسْتَوِي
صَارِحًا

[illegible]

الطبيب والشيخ
الحاج الميرزا محمد باقر الخليلي
المعتمد في طب الفلاسفة والمحققين
في الطب والفلسفة

وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ
الَّذِينَ هُمْ عَنْ آلِهَتِهِمْ
كَافِرُونَ

حَدَّثَنَا الْحَرِثُ بْنُ هَمَّامٍ قَالَ سَمِعْتُ فِي بَعْضِ مَطَالِحِ

۲۲۵

خطه النفس يقال غرسه
غرسا وجراسه خطه بابه
فهم
قوله ولما اجلبى الموت
سوس دروان الاروس و
من الجون يقال يوسن
كان يوسن بابه يوسن
اطمناع على حوى شوره
يعنى شوره و حوى الكلام
مفاده
كبره او اشرار بابه
فهم
على انكره اى مشوره
و در بابه
فهم
خطه النفس يقال غرسه
غرسا وجراسه خطه بابه
فهم
قوله ولما اجلبى الموت
سوس دروان الاروس و
من الجون يقال يوسن
كان يوسن بابه يوسن
اطمناع على حوى شوره
يعنى شوره و حوى الكلام
مفاده
كبره او اشرار بابه
فهم
على انكره اى مشوره
و در بابه
فهم

بَابُ الْبَيِّنَاتِ وَطَرَا حُجُجِ الْعَيْنِ فَتَبَيَّنَ عَلَيْهِمْ سَيِّمَاءُ الْحَكَمِ وَطَرَا
نَجْمُ الدُّجَى وَهَمَّرَ فِي مَرَاةٍ مُشْتَدَّةِ الْهَوْبِ وَمُبَارَاةِ
مُسْتَقَرِّ الْأَهْوَابِ فَهَرَّرَ فِي لَقْصِدِهِمْ هَوَى الْحَاظِرَةِ
وَأَسْتَحْلَاهُ مَجْنَى الْمُنَازَرَةِ فَلَمَّا التَّحَقَّتْ بِرُحُطِهِمْ وَأَسْتَطْبَتْ
فِي سَيْطِهِمْ قَالُوا أَنْتَ مَنْ يَلِي فِي الْعِجَاءِ وَيَلْقَى دَوْلَةَ
فِي الدَّيْلَاءِ فَقُلْتُ بَلْ أَنَا مِنْ نَظَارَةِ الْحَرْبِ لَا مِنْ
أَبْنَاءِ الطَّعْنِ وَالصَّرْبِ فَأَضْرِبُوا عَنْ حِكْمِي وَأَفْضِلُوا
فِي التَّجَاجِي وَكَفَانِ فِي تَجْبُوحِي حَلَقَتُهُمْ وَالْكَفِيلُ

رَفَعْتِهِمْ شَيْخًا قَدِيرًا الصُّومُ وَكُوجَتِهِ السَّمُومُ

حَتَّىٰ عَادَ اَخْلَ مِنْ قَلْبِهِ وَاَخْلَ مِنْ جِلْمٍ اَلَا اِنَّهُمْ كَانُ

يُبْدِي اَلْجَبَابِ اِذَا اَجَابَ وَيُسِي سَحَابَانِ كَلِمَا اَيَانِ

فَاَنْجَبَتْ بِمَا اُوْتِيَ مِنَ اَلْاَصَابَةِ وَاَلْتَبَرَزَ عَلَىٰ ذَلِكِ

اَلْعَصَابَةِ وَمَا زَالَ يَقْضِي كُلَّ مَعْنَىٰ وَيُصْرِ فِي كُلِّ مَعْنَىٰ

اِلَىٰ اَنْ خَلَّتِ اَلْجَبَابُ وَنَفَذَ السُّؤَالَ وَاَلْجَوَابُ فَلَمَّا

رَأَىٰ اِنْقَاصَ الْقَوْمِ وَاَضْطَرَّ رَهْمًا اِلَى الصُّومِ عَرَضَ

بِاَلْمُطَارَحَةِ وَاَسْتَأْذَنَ فِي الْمَفَاتِحَةِ فَقَالُوا اَلْحَيِّدَا

Handwritten marginal notes in Arabic script, including commentary and additional text, covering the left and top margins of the page.

٢٢٦

٢٢٦

لَكُمْ طَوْلُ الْمُدَّةِ + ثُمَّ هَمْنَا جَمْعَ الشَّيْلِ وَمَوْقِفَ

الفصل (فَإِنْ سَمَحْتَ خَوَاطِرَ كَرَمَدَحْنَا + وَإِنْ صَدَّقْتَ

زَنَادُكُمْ قَدَحْنَا) فَقَالُوا لَهُ وَاللَّهِ مَا لَنَا فِي مُجْتَبَى هَذَا

الْبَحْرِ مَسِيحًا + وَلَا فِي سَاحِلِهِ مَسِيحًا + فَأَجَبَ أَفْكَارَنَا

مِنْ أَلَدٍ + وَهِيَ الْعَطِيَّةُ بِالنَّعْدِ وَاتَّخَذْنَا إِخْوَانًا

يَتَّبِعُونَ إِذَا وَثَبَتْ + وَيَتَّبِعُونَ مَتَى اسْتَشَبَتْ +

فَاطْرَقَ سَاعَةٌ + ثُمَّ قَالَ سَمْعًا لَكُمْ وَطَاعَةً + فَاسْتَمَلُوا

مَنِي + وَانْقَلَبُوا عَنِّي - أَلَا نَسَانُ صَنِيعَةَ الْأَحْسَانِ وَرَبِّ

الطَّمْعُ يَبَايِنُ الْوَعْدَ وَاللِّتَامُ الْحَرَامُ زُفَامُ الشَّرَافَةِ
وَتَكَلُّبُ الْمَثَالِبِ شَرُّ الْمَعَايِبِ وَتَتَبَعَ الْعَدَاةَ يَحْضُرُ

قوله السودات جمع منقوشة
قال تعالى في سورة
الحج
صلى الله عليه وسلم
قوله وقلوا من الله
والدين
الدين
الدين

المَوَدَّاتِ وَخُلُوصِ النِّيَّةِ بِمُخْلَاصَةِ الْعَطِيَّةِ وَ

تَهْنِئَةُ النَّوَالِ + مَنُ السُّوَالِ + وَتَكْفُفُ الْكُفَّ سَيِّئِلْ

الْمُخْلَفَ وَيَتَّقِنِ الْمَعُونَةَ لَيْسَتِ الْمُؤْنَةُ بِوَفْضٍ لِّلْصِدْقِ

سَعَتْ الصَّدْرَ فِي رَيْنِ الرِّعَاةِ مَقَّتِ السَّعَاةُ وَجَزَأُ

المَدَامُ بِتُ الْمَنَارِ وَمَهْرُ الْقَسَائِلِ تَشْفِيهِ

المَسَائِلُ وَتَجَلِيَةُ الْغَوَايِ + اسْتِغْرَاقُ الْغَايَةِ

وَتَجَاوَزْنَا الْحَدَّ يَكِلُ الْحَدَّ وَتَعَدَّى الْأَدَبَ

يُحِيطُ الْقُرْبَ + وَتَنَاسَى الْحَقُوقِ يُنْشِئُ الْعُقُوقَ

المودات وخلوص النية بخلاصة العطية هو
 تهيئة السؤال فمن السؤال وتكلف الكلف سهل
 الخلف وتيقن المعونة ليسى المؤمنة وفضل الصلوة
 سعة الصلوة في رتبة الرعاة ممت السعاة وجزاء
 الملائكة بث المنار ومهر الو سائل تشفيه
 المسائل ومجلبة الغوايكة استغراق الغايكة
 وتجاوز الحد بكل الحد وتعدى الحد
 محيط القرب وتناهي الحقوق ينشئ العقوق

وَيَحْلِلُ الْأَحْوَالَ تَتَبَيَّنُ الْأَهْوَالُ ^{وَيُوجِبُ الْعَبْرَةَ النَّصْرَ}
وَأَسْتَحَقُّ الْأَحْمَادَ بِحَسَبِ الْأَجْتِهَادِ وَوُجُوبِ
الْمُلاحَظَةِ + كِفَاءُ الْمَحَافِظَةِ وَصَفَاءُ الْمَوَالِي بِتَعَهُدِ
الْمَوَالِي + وَتَحْلِي الْمُرُوءَاتِ بِحِفْظِ الْأَمَانَاتِ + وَاخْتِبَارِ
الْأَخْوَانِ + بِتَغْفِيفِ الْأَخْزَانِ + وَدَفْعِ الْأَعْدَاءِ بِكَيْفِ
الْوَدَاعِ + وَامْتِحَانِ الْعُقَلَاءِ بِمُقَارَنَةِ الْجَاهِلَاءِ + وَتَبَصُّرِ
الْعَوَاقِبِ يُؤْمِنُ الْمَعَاطِبِ + وَإِقَاءُ الشَّمْعَةِ مَيْشَرِ
الشَّمْعَةِ + وَقَبْلُ الْجَمْعَاءِ يُنَافِي الْوَقَاءِ وَجَوْهَرُ الْأَخْزَانِ

٢٥٣

وَيَحْلِلُ الْأَحْوَالَ تَتَبَيَّنُ الْأَهْوَالُ
وَأَسْتَحَقُّ الْأَحْمَادَ بِحَسَبِ الْأَجْتِهَادِ وَوُجُوبِ
الْمُلاحَظَةِ + كِفَاءُ الْمَحَافِظَةِ وَصَفَاءُ الْمَوَالِي بِتَعَهُدِ
الْمَوَالِي + وَتَحْلِي الْمُرُوءَاتِ بِحِفْظِ الْأَمَانَاتِ + وَاخْتِبَارِ
الْأَخْوَانِ + بِتَغْفِيفِ الْأَخْزَانِ + وَدَفْعِ الْأَعْدَاءِ بِكَيْفِ
الْوَدَاعِ + وَامْتِحَانِ الْعُقَلَاءِ بِمُقَارَنَةِ الْجَاهِلَاءِ + وَتَبَصُّرِ
الْعَوَاقِبِ يُؤْمِنُ الْمَعَاطِبِ + وَإِقَاءُ الشَّمْعَةِ مَيْشَرِ
الشَّمْعَةِ + وَقَبْلُ الْجَمْعَاءِ يُنَافِي الْوَقَاءِ وَجَوْهَرُ الْأَخْزَانِ

آذِيبُ وَعِظَةٌ فَمَنْ سَاقَهَا هَذَا الْمَسَاقُ + فَلَا مِرَاءَ وَلَا شِقَا

وَمِنْ رَأْمٍ عَكْسَ قَالِهَا، وَإِنْ يَرُدُّهَا عَلَى عَقِبِهَا، فليقل

الْأَسْرَارُ عِنْدَ الْأَحْزَابِ وَجَوْهَرُ الْوَفَاءِ يُنَاقِي الْجَهْلَاءَ وَفِيهِ

الشُّعَّةُ + يَشُرُّ الشُّعَّةَ + ثُمَّ عَلَى هَذَا الْمَسْحَبِ فَلَيْسَ بِهَا

وَلَا يَرْهَبُهَا حَتَّى تَكُونَ خَائِمَةً فِيْهَا وَآخِرَةُ دَرَجَاتِهَا

وَرَبُّ الْإِحْسَانِ صَنِيعَةُ الْإِنْسَانِ قَالَ الرَّاوى

فَمَا صَدَّقَ بِرِسَالَتِهِ الْفَرِيدَةِ وَأَمْلُوْا حَتَّى الْمَغِيَةِ مَعْلَمَاتِ

قوله في مثل علي عليه
سلكوا به

فی المسئل یعنی علی ہذا
النقط والاسلوب قلام
جدل ولا شقاق

المسحوب هذا الطريق في
فريق النبي صلى الله عليه وسلم

عَلَى الْوَجْهِ وَمِنْهُ

الحاجب عن الجسد النجس
وبجوده المزارع والنجاره
وقال تعالى يوم
ولا

وَجَعَلْنَا مِنْكُمْ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَمُوسَىٰ وَهَارُونَ ۚ إِنَّكَ رَءِيفٌ رَحِيمٌ

مفتی محمد رفیع الرحمن صاحب مدظلہ العالی

کشف و تحقیق و اخبار
قوله غلام صمد ع
ع

قال تعالى
يا أيها الذين آمنوا
الذين آمنوا
الذين آمنوا

[illegible]

المقدمة
الحق لا ينكر ما
الجميع و

الحی و العزیز و الباقی
الرحیم و الباقی

جستجوئی نادر

س

كَيْفَ يَتَقَا ضَلَّ لَمْ يَشَاءُ. وَكَانَ الْفَضْلُ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ
 مَنْ يَشَاءُ هَمْ اعْتَلَقَ كُلَّ مَنْ يَدَيْهِ. وَقَدْ لَمْ فُلْدَةً
 مِنْ نَيْلِهِ. فَأَبَى قَبُولَ فِلْدَتِي. وَقَالَ لَسْتُ
 أَرَا أَتَكَامِدَتِي. فَقُلْتُ لَهُ كُنْ أَبَا ذَيْدٍ عَلَى شُحُوبٍ
 سَحْنَتِكَ. وَنُصُوبٍ مَاءٍ وَجَنَّتِكَ. فَقَالَ أَنَا هُوَ
 عَلَى حَوْلِي وَحَوْلِي. وَخَشَفَ حَوْلِي. فَأَخَذْتُ فِي
 تَرْبِيهِ عَلَى تَرْبِيَةٍ وَتَرْبِيَةٍ. فَحَوَّلَ وَاسْتَجْعَلَ
 ثُمَّ أَشَدَّ مِنْ قَلْبٍ مُوجَّعٍ

قوله ثم عتلق وتعلق
 من قطع له قلادة قطعت
 قلده من عطاءه يقال
 القلادة آفة قطعت ما به ضرب
 وغصير والجمع قلاد وقلاد
 قلاد قلاد قلاد قلاد
 قلاد قلاد قلاد قلاد

قوله فلدته
 من يديه
 من يديه
 من يديه
 من يديه

قوله فلدته
 من يديه
 من يديه
 من يديه
 من يديه

قوله فلدته
 من يديه
 من يديه
 من يديه
 من يديه

٢٥٥

قوله فلدته
 من يديه
 من يديه
 من يديه
 من يديه

قوله فلدته
 من يديه
 من يديه
 من يديه
 من يديه

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

لِيُؤْوِعَنِي وَاحِدَ خَرَبٍ
 لِيُؤْوِعَنِي وَاحِدَ خَرَبٍ

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

وَأَسْأَلُ مِنْ جَعْنِي كَرًا
 وَأَسْأَلُ مِنْ جَعْنِي كَرًا

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

وَجَالِسِي فِي الْأَفْقِ أَطْرَافَ
 وَجَالِسِي فِي الْأَفْقِ أَطْرَافَ

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

فِي كُلِّ يَوْمٍ وَغَيْرِي
 فِي كُلِّ يَوْمٍ وَغَيْرِي

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

مُتَغَرِّبٌ وَنَوَاهُ غَرْبِي
 مُتَغَرِّبٌ وَنَوَاهُ غَرْبِي

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

ثُمَّ لِي بِحَرْفٍ عَطْفِيَّةٍ وَبِحَرْفٍ بَدِيدٍ وَبِحَرْفٍ بَيْنٍ
 ثُمَّ لِي بِحَرْفٍ عَطْفِيَّةٍ وَبِحَرْفٍ بَدِيدٍ وَبِحَرْفٍ بَيْنٍ

مُكَوِّتٍ إِلَيْهِ وَمُتَمَكِّنٍ عَلَيْهِ ثُمَّ لَمَّا نَبَيْتُ
 مُكَوِّتٍ إِلَيْهِ وَمُتَمَكِّنٍ عَلَيْهِ ثُمَّ لَمَّا نَبَيْتُ

أَنْ حَلَلْنَا الْحَبَا وَتَفَرَّقْنَا أَيَّامِي سَبَا
 أَنْ حَلَلْنَا الْحَبَا وَتَفَرَّقْنَا أَيَّامِي سَبَا

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ
 سَلَّ الزَّيْلُ عَلَى الْفُلِّ وَفِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِيهِ

2

المقام الثامنة عشر
قوله قلنا اي وجبت من السفر قلنا قلنا
اتفاقا الى وجبت من السفر خاصة
باب نصر وضرب احو اقصا قبال
السلام يعني لغاوم في الرب حجج
الرب والكرام في الاصل من حجج
الانسان على جبريان وقد قيل
في السفينة والركب اقصا
في التفريق بين البيوع والبيع
في ان قال تعالى في الجبال
في ان قال تعالى في الجبال
في ان قال تعالى في الجبال

المغارة الثامنة عشر السبعين

حَكِي الْحَرِثُ بْنُ هَمَامٍ قَالَ قَعَلْتُ ذَاتَ مَرَّةٍ مِنْ اسْتِثْمٍ

الخومدينه السلام في ركب من بني غير ورفقه

أَوَّلَى خَيْرٍ وَمَيُّومَ مَعْنَا أَبُو زَيْدٍ السَّرُوحِيُّ عَقْلُهُ

الْحَبْلَانِ + وَسَلَوَةُ الثَّكْلَانِ + وَالْعَجُوبَةُ الزَّمَانِ +

وَالْمُسَارُّوَالْيِيَّ بِالْبَنَانِ فِي الْبَيَانِ ۝ فَصَادَفَ

مُؤْمِنًا سَجْدًا رَأَىٰ أَوْ لَمْ يَرِ أَحَدًا النَّجْمَ رَفَدَعَا

إِلَى مَا دُئِنَهُ الْجَحْفَلُ مِنْ أَهْلِ الْحَضَارَةِ وَالْغَلَاةِ

بالحضرة وابل القلا ای حضرت
باب الیوم یقال حضر
من اهل الحضرة الی الیوم
ما یروى در بعضی الدعوة العالم
لصنع الدعوة اذ عن من وظهر
العامة والمادیه وظهر
فدعوا الی مادیه ضیافته
نزدکما بنیادیه فی بعض
عقود ضیافته الی الیوم
بنیان بنیادیه ۱۲ *
محال تحالی وادامه بنیان
بنیان الاصابع مع بنیان ای

رفع الحجام فلم يجد بداً من تأليفه وإبرار حلفه

بِالتَّيْرَانِ وَإِنْ كَبُمَتْ أَرْزَتْ بِأَنْعُمَانِ وَيُبْعِرَ الْمَوْجَانِ

[illegible]

فوقه بالبحر...
 انفسه الم...
 العلم...
 دار...
 ما...
 اي...
 انفسه الم...
 العلم...
 دار...
 ما...
 اي...

بِالْمِجَنِّ وَإِنْ رَنْتَ هِجَّتِ الْبَلَابِلُ + وَحَقَّقْتَ
 سَحَرَبَايِلُ + وَإِنْ نَطَقْتَ عَقَلْتُ لُبَّ الْعَاقِلِ + وَاسْتَنْزَلْتَ
 الْعَصَمَ مِنَ الْمَعَاقِلِ + وَإِنْ قَرَأْتَ شَفَّتِ الْمَغُودُ + وَأَحْيَيْتَ
 الْمَوُودُ + وَخَلِئْتَهَا أُوتَيْتَ مِنْ فَرَامِيزِ كَاوُذٍ + وَارْتَحَلْتَ
 ظِلَّ مَعْبُدٍ لَهَا عَبْدًا + وَقِيلَ سَحَقًا لَا سَحَقَ + وَبُعْدًا + وَإِنْ
 زَمَرْتَ أَسْحَى زَنَامٍ عِنْدَ هَا زَيْنَمَا + بَعْدَ أَنْ كَانَ بِجِيلِهِ زَعِيمًا
 وَيَا لَطَرَابٍ زَعِيمًا + وَإِنْ رَقَصْتَ أَمَلْتَ الْعَامِمَ عَنِ الرُّوسِ
 وَأَسْتَكَّ رَقْصَ الْحَبِيبِ فِي الْكُوسِ فَكُنْتَ أَزْدَرِي مَعَهَا

وَأَزْدَرِي مَعَهَا...
 وَأَزْدَرِي مَعَهَا...
 وَأَزْدَرِي مَعَهَا...

وَقِيلَ حَقَّقْتَ...
 سَحَرَبَايِلُ...
 الْعَصَمَ...
 الْمَوُودُ...
 ظِلَّ مَعْبُدٍ...
 زَمَرْتَ...
 وَيَا لَطَرَابٍ...
 وَأَسْتَكَّ...
 وَأَزْدَرِي...
 وَأَزْدَرِي...
 وَأَزْدَرِي...

14

ای طرائقہ و موارا ۱۲

وَضِيعَتَا مَا أُورِجَ ذَلِكَ الْغُرْبَالُ بَيْدَ أُنَى عَاهِدَتُهُ

قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام

عَلَىٰ عِلْمِكُمْ مَا لَفَظْتُمْ ۖ وَأَنَّ يَحْقُقَ التَّيَرُ وَلَوْ أَحَقَّقْتُمْ فَرَعَهُمْ
 أَنَّهُ يَخْتَرُ أَسْرَارُ كَمَا يَخْتَرُ اللَّيْمُ الدَّيْنَارُ وَأَنْتَ لَا يَمْتَكُ
 الْأَسْتَارُ وَلَوْ عَرَضَ لَكَ الْتَارُ فَمَا إِنْ غَبَرَ عَلَىٰ ذَٰلِكَ
 الْوَعْدَانِ إِلَّا يَوْمٌ أَوْ يَوْمَانِ حَتَّىٰ بَدَأَ إِلَىٰ أَمِيرِ تِلْكَ الْمَدِينَةِ
 وَلَا إِلَهَ إِذَى الْمَقْدُورِ ۖ إِنَّ يَقْصِدُ بَابَ قَيْلَةٍ مُّجَدِّدًا عَرَجَ
 خَيْلَهُ وَمُسَمَّطًا عَارِضَ نَيْلِهِ وَارْتَادَ أَنْ تَصْهَبَهُ مُحَفَّةٌ
 تَلَامُ هَوَاهُ لِيَقْدِمَ سَابِغِينَ يَدَىٰ تَجْوَاهُ ۖ وَجَعَلَ
 يَبْدُلُ الْجَعَائِلَ لِرَوَادَةِ وَيُسَيِّئُ لِلْمُرَاغِبِ مَنْ يُظْفَرُهُ

قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام

٢٦٢

بسم الله الرحمن الرحيم
 اجرة العامل يقال
 جعل له كذا كذا عليه
 زواجه جميع راجعي
 الطالب والمراحم
 الذي يطلب الحقة
 وجبها على صاحبها
 بوي القيل واليل
 العطف ركن في الكلام
 اي جعله قاضيا قال
 فبالى من بعد ان
 يظفركم عليهم

قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام
 قال تعالى ان لا اله الا الله اعلم ان الله لا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام ولا يمشي على الدوام

2

قوله فاستف اي دنا والحقايق
استف طلب الامور الدينية ومقت
الطريق الى صاحب بغير فساد على
اختيار الغدور ويقال فخرنا بغير
اشد الشديدا بغير فساد على
مقتضى مقتضى بغير فساد على
الوجود والعلو ضد المنع باب غيب
نصر وعصى اي عصي بغير فساد
لاكن ثناء والا لا تكس لباس العار
في اوضاع العار في اوضاع العار
والدنيا في اوضاع العار في اوضاع العار

بِمَكْرِهِ فَاسْفُتْ ذَلِكَ أَنْجَارًا نَخْتَارُ إِلَى مَيْدٍ وَلِيٍّ وَعَصَى

فِي إِحْرَاجِ الْعَارِ عَدْلَ عَدْوَلَةٍ فَأَتَى الْوَالِي نَاسِيْرَ الْخَمِيْرِ
 اَلْجَبْرِ الْعَارِ ١٢
 يَوْمَ لَانَمَ ١٣

وَابْتِهَ مَا كُنْتُمْ أَسْرَرْتُمْ إِلَيْهَا فَمَا رَاعَنِي إِلَّا السِّيَابُ

صَاغِيَتِي إِلَىٰ وَائْتِيَالِ حَقْدَتِي عَلَىٰ يَسُومَنِي أَيَّامُهُ

يَا أَيُّهَا الْيَتِيمَ عَلَىٰ أَنْ تَحْكُمَ عَلَيْكَ فِي الْقِيَمَةِ فَفُتِحَتْ

مِنْ الْهَمِّ مَا غَشَى قُرْعُونََ وَجُنُودَهُ مِنَ الْيَمِّ وَلَمْ

أَزَلْ أَدْفِعْ عَنْهَا وَلَا يُعِينِ الدِّفَاعُ وَاسْتَغْفِرُ إِلَيْهِ

وَلَا يُجْدِي إِلَّا شِفَاءً وَكَلَّمَ آرَىٰ مِنِّي أَزْدِيَادًا لَّعَلَّيَا

140

[illegible]

لعل
 قوله وقدم قطع يقال بغير
 جيلاً فاعلم بغيره بغيره
 الاعانة اي حفظ المصداق
 انظر طفق في الاستحسان اي
 والالتقاء يقال استحسن اي
 القنع والافتاد والاستحسان
 البحر والزل والاستحسان
 الى اي طلب الشفاعة يدورى المكان
 اي بهاجب العروجه والجاه والمنزلة يقال
 طعن عند الامم مكانه ترفع
 وقال تعالى فلو لم يكن
 بابه كرم وكنز حرم
 فينقش في حرم
 لاي يجمع الى لا يجمع اليه
 اي عند الحفظ اذ يجمع
 الى اللان يجمع الى اسي
 والامرار الامر الى اسي
 الذنب والتشدد وفيه اللان
 من الاقالي عنه وهداهم
 اي انشدوا الفهم ما انقذ

وَجِئَ مَجِيلَ الرِّعَايَةِ فَقَالَ اخَذَ فِي الِاسْتِخْدَاءِ
 وَالِاسْتِكَانَةِ وَالِاسْتِشْقَاعِ إِلَى يَدِ وِي الْمَكَانَةِ وَكَثُرَتْ
 حُجَّتُ عَلَى نَفْسِي أَنْ لَا يَسْتَجِيعَهُ أَسَى أَوْ يَرْجِعَ
 إِلَى أَمْسَى فَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَتَى سَوَى الرَّدِّ وَالِاصْرَارِ عَلَى
 الصَّدِّ وَهُوَ لَا يَكْتَسِبُ مِنَ النِّجَةِ وَلَا يَنْتَسِبُ مِنْ
 وَقَاحِ الرُّجْبِ بَلْ يُلِيطُ بِالْوَسَائِلِ وَيُلِغُ فِي الْمَسَائِلِ فَمَا
 انْقَذَنِي مِنْ إِبْرَامِيهِ وَلَا أَبْعَدَ عَلَيَّ نَيْلَ قَرَامِيهِ إِلَّا
 أَبْيَاكَ نَفَثَ بِهَا الصَّدُّ الْمَوْتُورُ وَالْخَاطِرُ الْمَبْتُورُ

٢٤٨
 سنا اخرجها وانما العبد
 له قتل فلم يدرك بدير
 والم اذ بها السالك الحافد
 انقذني من اصابه بغير
 والخالع البتور اي بغير
 بالهم يقال بغيره
 انقذني من الرد وغيره
 قد تسمى بغيره
 سنا اخرجها وانما العبد
 له قتل فلم يدرك بدير
 والم اذ بها السالك الحافد
 انقذني من اصابه بغير
 والخالع البتور اي بغير
 بالهم يقال بغيره
 انقذني من الرد وغيره
 قد تسمى بغيره

قال تعالى فلو لم يكن
 بابه كرم وكنز حرم
 فينقش في حرم
 لاي يجمع الى لا يجمع اليه
 اي عند الحفظ اذ يجمع
 الى اللان يجمع الى اسي
 والامرار الامر الى اسي
 الذنب والتشدد وفيه اللان
 من الاقالي عنه وهداهم
 اي انشدوا الفهم ما انقذ

فَإِنَّمَا كَانَتْ مَدْحَرَةً لِّشَيْطَانٍ وَمَسْجِنَةً لَهُ فِي أَوْطَانٍ

وَعِنْدَ انْتِشَارِهَا بَتَّ طَلَاقِ الْحَبُورِ وَدَعَا الْوَيْلِ

وَالْبُشُورِ وَيُسَيِّرُ مِنْ نَشْرِ وَصَلِ الْمَقْبُورِ كَمَا يَسِيرُ

الْكَفَّارُ مِنْ أَصْحَابِ الْقُبُورِ فَتَأْشَدُّ نَافَاةٌ أَنْ يُنْفِثَ

إِيَّاهَا وَيُشْتَقَرَّ رِيَّا هَا فَقَالَ أَجَلَ خَلْقِ الْهَوَا

مِنْ عَجَلٍ ثُمَّ انْتَبَهَ لَا يَزِيهِ عَجَلٌ وَلَا يَنْتَبِهُ عَجَلٌ

إِذْ تَوَهَّشَتْ صَدِيقَتَاهِمَا

ثُمَّ أَوَلِيَتْهُ قَطِيعَةً قَالَ

قوله فانما كانت مدحرة لشيطان مسجنة له في اوطان اي كانت مدحرة لشيطان مسجنة له في اوطان
وعند انتشارها بت طلاق الحبور ودعا الويل اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
والشور ويسير من نشر وصل المقبور كما يسير اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
الكفار من اصحاب القبور فتأشد نفاة ان ينثف اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
ايها ويشتق رياءها فقال اجل خلق الهوا اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
من عجل ثم انتبه لا يزيه عجل ولا ينتبه عجل اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
اذ توهشت صديقتاهما اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢
ثم اوليت قطيعه قال اي عند تفرق تلك الابيات وهو بط ١٢

[illegible]

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

بَعْضَ الصَّبْحِ حِينَ نَمَّ إِلَى قَلْبِي
 بَعْضَ الصَّبْحِ حِينَ نَمَّ إِلَى قَلْبِي

وَدَعَانِي إِلَى هَوَى اللَّيْلِ ذِكَا
 وَدَعَانِي إِلَى هَوَى اللَّيْلِ ذِكَا

وَكَفَى مَنْ لَيْسَ وَلَوْ فَاهِ بِالصَّدِّ
 وَكَفَى مَنْ لَيْسَ وَلَوْ فَاهِ بِالصَّدِّ

قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ رَبُّ الْبَيْتِ قَرِيبَةً وَسَجْعَةً
 قَالَ فَلَمَّا سَمِعَ رَبُّ الْبَيْتِ قَرِيبَةً وَسَجْعَةً

تَقْرِيبُهُ وَسَبْعَةً + بَوَّاهُ مِمَّا دَكَرَ مَتْنَهُ + وَصَدَّ
 تَقْرِيبُهُ وَسَبْعَةً + بَوَّاهُ مِمَّا دَكَرَ مَتْنَهُ + وَصَدَّ

عَلَى تَكْرُمَتِهِ ثُمَّ اسْتَحْضَرَ عَشْرَ صَحَافٍ مِنَ الْغَرَبِ
 عَلَى تَكْرُمَتِهِ ثُمَّ اسْتَحْضَرَ عَشْرَ صَحَافٍ مِنَ الْغَرَبِ

فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي
 فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي

فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي
 فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي

فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي
 فِيهَا حُلُومُ الْقَنْدُ وَالصَّرْبُ وَقَالَ لَهُ لَا يَسْتَوِي

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

٢٤١

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

وَقَدْ قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا
 قُلْتُ لِمَ بَلَوْتَهُ لَيْسَتْهُ كَمَا

قوله ولا يسع اي لا يحوز ان يحل
 البري كذا الظنه اي كذا انتم
 ارادوا بالبري اي نية الغريب
 بالتمتع عام الزمان
 قوله وهذه الآية اي
 او عين الذهب والفضة
 منزل من نزلة الاله عند
 انجار والاشد اي اي
 حفظ الاسرار فلا تلوها اي
 فلا تخلص بها الا بعباد ولا تلوها
 كسبوا ثوابا عليه الصلاة والسلام
 بقومه عاد الذين كذبوه يعني
 بل الذنوب لعماد حيث كفروا
 وضلوا عن سبيل الله
 لا يحب الا نيت القصد لانه
 ليس كالزجاج انما غاوس
 بنقلها الى مشواه الى منزله
 من المشواه وهو الاقامه
 مع الاستقامه قال تعالى
 اليس في جهنم مثوى للشاكين
 وقال لئن لم تلتزموا سبيلكم

اصحاب النار واصحاب الجنة ولا يسعون يجعل
 البري كذا الظنه وهذه الآية تنزل منزلة
 الا بآس في صون الاسرار فلا تولوها الا بعباد ولا
 تلحق هوذا بعباد ثم امر خاد من ينقلها الى مشواه
 ليحكم فيها بما يهواه فاقبل علينا ابو زيد وقال
 اقروا سورة الفتنه وابيروا يا نذر قال القرطبي وقد
 جبر الله تمكلكم وسمي اكلكم وجمع في ظل الحلو وسمي
 وعسى ان تكثر هو شيئا وهو خير لكم ولما هم يكرهون

قوله ولا يسعون اي لا يحوز ان يحل
 البري كذا الظنه اي كذا انتم
 ارادوا بالبري اي نية الغريب
 بالتمتع عام الزمان
 قوله وهذه الآية اي
 او عين الذهب والفضة
 منزل من نزلة الاله عند
 انجار والاشد اي اي
 حفظ الاسرار فلا تلوها اي
 فلا تخلص بها الا بعباد ولا تلوها
 كسبوا ثوابا عليه الصلاة والسلام
 بقومه عاد الذين كذبوه يعني
 بل الذنوب لعماد حيث كفروا
 وضلوا عن سبيل الله
 لا يحب الا نيت القصد لانه
 ليس كالزجاج انما غاوس
 بنقلها الى مشواه الى منزله
 من المشواه وهو الاقامه
 مع الاستقامه قال تعالى
 اليس في جهنم مثوى للشاكين
 وقال لئن لم تلتزموا سبيلكم

9

قوله الى استمداد الصحاح
اي طلب يد يديها فنه
للاورد

بای الداعی

عبد السلام بن علي

بسم الله الرحمن الرحيم

وہاں سے

۱۰۰

انجمن علمی

الراي الناصر

منه

من والخطاب من

و

مَالِ إِلَى اسْتِهْدَاءِ الصِّحَافِ فَقَالَ لِلْأَدَبِ إِنَّ مِنْ
دَلَائِلِ لُظُوفِ سَمَاحَةِ الْمُهْدَى بِالْظَرْفِ فَقَالَ
كَلَامُكَ وَالْغُلَامُ قَا حَذِثْ الْكَلَامَ وَأَنْقَضُ
بِسَلَامٍ فَوُتِبَ فِي الْجَوَابِ + وَشَكَرَهُ شُكْرَ الرِّضِ
لِلشَّحَابِ ثُمَّ أَقْبَدَنَا أَبُو زَيْدٍ إِلَى حِوَارِهِ وَحَكَمْنَا
فِي حُلُومِهِ وَجَعَلَ يُقَلِّبُ الْأَوَانِي بِيَدِهِ وَيَغِيْضُ
عُودَهَا عَلَى عَدِيدَةٍ ثُمَّ قَالَ لَسْتُ أَدْرِي أَشْكُو ذَلِكَ
النَّمَامَ أَمْ أَشْكُرُ + وَاتَّسَى فَعَلْتَهُ الَّتِي فَعَلَهَا أَمْ أَذْكُرُ

قوله «استكبروا»

۲۷۲

ففي السنة الأولى
معنى اختصاصها بغير
في السنة الثانية فالتفت
حتى تحتاج إلى الإصلاح
ولهذا حصل في سنة
بسلام قريب من
يقال وبنسبة
دو شيئا يخص وقام
بمنزلة في الجواب
في جوابه بالبرهان والافتقار

٥٤
السنة الأولى
أوصى الله في السنة الأولى
بالنوع الذي ارض فضله
أيض البنات ويحب
قال في السنة الأولى
يجب أن يكون في روضته
الجنات للسحاب يعني الجنة
وذلك لأن السحاب

وضوح الحال

ای قارینا الزید الی جوابیہ
ادبیہ ختمہ الی تحویہ و حاجی

ایف بی ای

من زاد و بخیر علی عذر

عبد الله بن عبد الله

کدست غاب صد فرم اولیٰ قل بدو

[illegible][illegible][illegible]

الْمَقَامَةُ النَّاسِعَةُ عَشْرَةُ النَّصِيبِ

رَوَى الْحَرْثُ بْنُ هَمَامٍ قَالَ اخْلَعْ الْعِرَاقُ ذَاتَ

الْعُومِ لَا خِلَافَ أَنْوَاعِ الْغَيْمِ وَتَحَدَّتِ الرُّكْبَانُ بَيْنَ

نَصِيبِينَ وَبِلَهْنِيَةِ أَهْلِهَا الْمُخَصِّبِينَ فَاقْتَعَتْ

مَهْرِيَا وَاعْتَقَلَتْ سَمَهْرِيَا وَسِيرَتْ تَلْفِظِي أَرْضَ

إِلَى أَرْضٍ وَيَجْزِي بَنِي رَفَرٍ هَمِينَ خَفَضَ حَتَّى بَلَغَتْهَا نَقْطُهَا

عَلَى نِقْضٍ فَمَا اخْتِمْ بِغَنَاهَا الْمُخَصِّبُ وَخَرَبَتْ فِي

مَرَعَاهَا بِنَصِيبٍ نَوَيْتُ أَنْ أَلْقَى بِهَا جَرَانِي وَأَتَّخِذَ

٢٤٥

Handwritten marginal notes in Arabic script surrounding the main text, providing commentary and additional verses.

9

مَدَّاهُ وَعَرَقَتْهُ قُلْدَاهُ حَتَّى كَادَ يَسْلُبُهُ ثَوْبُ الْحَيَاةِ.

وَسِيلَهُ إِلَى أَبِي مَحْمُودٍ فَوَجَدَتْ لِفَوْتِ لُغْيَاهُ وَنُقْطَا

سُقْيَاهُ مَا يَجِدُهُ الْمُبْعَدُ عَنْ قُرَابِهِ وَالْمُرْضِعُ عِنْدَ فِطَانِهِ

ثُمَّ أَرْجِفْ يَا أَيُّهَا الرَّهْنَاءُ قَدْ غَلِقَ وَمُخْلِطِ الْحَمَامِ رِيحُهَا

فَدَعَلَوْا فَفَلَقَ عَصَاهُ لَرِجَالِهِ الرُّجْعَيْنِ وَأَنشَأَ إِلَى

عقوبات موجہیں

كَانَهُمْ ارْتَضَعُوا الْخُدْرِيَّ

حِیَارِی مَیْدِیْمَ شَبَّوْمَ

وَصَلُّوا الْخُذُوا وَدَسَّجُوا الرُّسَا

أَسْأَلُ الْغُرُوبَ وَعَطَا الْجَبِيبِ

To: www.al-mostafa.com

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

لَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِيهِمْ	وَمَا أَبَالِي آدَانَا يَوْمَهُ
فَأَيُّ مَخْرَفٍ فِي حَيَاةِ أَرَى	فِيهَا الْبَلَا يَا ثُمَّ نُسَلِّمُهُ

قَالَ فِدْعُونَالِه بِأَمْتِدَادِ الْأَجَلِ وَارْتِدَادِ الْوَحْلِ
 ثُمَّ دَعَيْنَا إِلَى الْقِيَامِ لَا تَعَاذِ الْإِبْرَامِ فَقَالَ كَلَّا لَكِ
 الْبَشَوَابِيضَ يَوْمَ يَكْمُ عِنْدِي لَتَشْفُو الْبَلْعَا كَمَةً وَجَدًا
 فَإِنَّ مَنَاجَاتَكُمُ قُوَّتُ نَفْسِي وَمَغْنَا طَيْسِ الشَّيْءِ فَتَحَرَّيْنَا
 فَرَضَاتِهِ وَتَحَا مَيْنَا مُعَاصَاتِهِ وَأَقْبَلْنَا عَلَى الْحَدِيثِ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

۲۸۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰

فَخُصَّ زَيْدَةٌ وَنُلِّحِي زَيْدَةً إِلَى أَبِي حَانَ وَقْتُ الْمَغِيلِ

وَكَلَّتِ الْأَسْنُنُ مِنْ الْقَالِ وَالْغَيْلِ وَكَانَ كَوْمًا حَامِي

الْوَحِيدُ مَا نِعَ الْمَحْدِ يَغْدُ فَقَالَ إِنَّ التُّعَاسَ قَدْ مَالَ

الْعُنَاقَ مَلُودَ الْأَمَاقِ وَهُوَ خَصَمُ الْكَافِرِ الْمُخِطَبِ

لَا تُرَدُّ فَصَلُّوا حَتَّى مَا لَقَلُّوْهُ وَاقْتَدُوا فِيهِ

مَا لَنَا الْمُنْعُولَةُ قَالَ الرَّاوي فَاسْتَعْنَا مَا قَالَ وَقُلْنَا

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰ جملان نسی حرجبا بن حلیم الوجود و صریحاً بالحبی
 ۱۱ جملان نسی حرجبا بن حلیم الوجود و صریحاً بالحبی

[illegible]

مَخْصُصٌ زُبْدَةٌ وَنُلُغِي زُبْدَةٌ إِلَى أَنْ حَانَ وَقْتُ الْمِقِيلِ

وَكَلَّتِ الْأَلْسُنُ مِنْ قَالِ وَالْقِيلُ وَكَانَ يَوْمُكَ حَامِي

الْوَحِيدُ مَا نِعِ الْمَحْدِ يَعَهُ فَقَالَ إِنَّ الشُّعَاسَ قَدْ مَالَ

أَلْعَنَاقَ صُلُودَ الْأَمَاقِ وَهُوَ خَصِّمُ الْكَتْمِ مَخْطُبِ

لا يردُّ، فصولاً حبَّله بالقبُولَةِ واقتد وافيه

بِأَلْفِ الْمَنْقُولَةِ قَالَ الْإِسْرَافِيُّ فَاتَّبَعْنَاهُ قَالَ وَقُلْنَا

فَوَقَالَ فَضْرَبَ اللَّهُ عَلَى لَحْدَيْهِمَا وَأَفْرَعِ السِّنَّةَ فِي

لا تظلموا ولا تظلموا من ظلمكم إلى حوزة وكم قتلناكم

ان الله لا يهدي القوم الظالمين

[illegible]

يعني طبيب النفايس ان
غل العيون ورمه وخطا

الغالب على جميع هذه النسخة

الحقار الربيع الذي يخيب
أمة والملا

ادب و طالب
فصل اول در بیان

موا و اشد و بالانسان
موا و اشد و بالانسان

بسم الله الرحمن الرحيم

وَقَدْ خَلَقْنَا قُلُوبَكُمْ

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ
سَيِّدِي يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

حاشیہ ۱
مفتی محمد شفیع صاحب مدظلہ العالی

قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله

٢٨٢

قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله

عَنِ السَّجْوَةِ فَمَا اسْتَيْقَظْنَا إِلَّا وَانْحَرَقَ دَيْحُ وَالْيَوْمِ فَشَاحَ
 فَتَكْرَهْنَا لِضَلَاةِ الْجَحْمِ وَبَيْنَ وَاحِدِيئِنَا حَلَّ مِنَ الَّذِينَ تَمَرَّ
 تَحْتَحَنَّا لِارْتِحَالِ إِلَى مُلْكِي الرِّحَالِ فَالْتَقَتْ أَبُو زَيْدٍ
 إِلَى شَبْلَةٍ وَكَانَ عَلَى شَاكِلَتِهِ وَشَكْلُهُ وَقَالَ لِي لِي خَالُ
 أَبَا عَمْرٍ ٥٤ قَدْ أَصْرَمَ فِي أَحْسَانِهِمُ الْجَمْعُ فَاسْتَدْعَى أَبَا جَعْفَرٍ
 فَإِنَّهُ يُبْسِي كُلَّ جَائِعٍ وَارْجُ فَرِي يَأْتِي نَعِيمُ الصَّيَاحِ عَلَى كُلِّ
 ضَمِيمٍ ثُمَّ عَزَّزِي يَأْتِي حَبِيبُ الْمُحِبِّ إِلَى كُلِّ لَبِيبِ الْقَلْبِ
 بَيْنَ الْخَوَاقِ وَتَعْزِيبِ وَاهِبُ يَأْتِي ثَقِيفٌ فَخَبْدًا هُوَ

قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله
 قوله يا محمد بن عبد الله بن علي قال البيهقي كثره الافلاس والفقير لا يدرى اسم الله

مِنْ أَلِيفٍ وَهَلَمَّ بِأَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ
 لَوَاسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ بِجَمَلٍ أَيْ بِجَمِيلٍ وَحَى هَلْ
 بِأُمِّ الْقُرَى + الْمَذْكُورَةُ يَكْسَرُ وَلَا تَنْتَاسُ أَمْرًا جَابِرًا لَهَا
 مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادَى أُمُّ الْقُرَى ثُمَّ رَأَيْتُكَ بِهَا وَلا حُجَّجَ + وَاخْتِمْ
 بِأَبِي زَيْنٍ فَهُوَ مَسْلَاةٌ كُلِّ حَزِينٍ + وَإِنْ تَقَرَّنَ بِسِ
 أَبَا الْعَلَاءِ فَهِيَ اسْمُكَ مِنَ الْخُلَاءِ + وَأَيَّاكَ وَاسْتَدْنَلْتُمْ
 الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ سِتْقَلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ تَدَانِعَ الْقَوْمِ
 عَنِ الْمِرَاسِ وَصَاحُوا أَبَا إِيَّاسَ فَاطْعَ عَلَيْهِمُ أَبَا السَّحُورِ

٢٢٣

قَوْلُهُ مِنَ أَلِيفٍ وَهَلَمَّ بِأَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ
 لَوَاسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ بِجَمَلٍ أَيْ بِجَمِيلٍ وَحَى هَلْ
 بِأُمِّ الْقُرَى + الْمَذْكُورَةُ يَكْسَرُ وَلَا تَنْتَاسُ أَمْرًا جَابِرًا لَهَا
 مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادَى أُمُّ الْقُرَى ثُمَّ رَأَيْتُكَ بِهَا وَلا حُجَّجَ + وَاخْتِمْ
 بِأَبِي زَيْنٍ فَهُوَ مَسْلَاةٌ كُلِّ حَزِينٍ + وَإِنْ تَقَرَّنَ بِسِ
 أَبَا الْعَلَاءِ فَهِيَ اسْمُكَ مِنَ الْخُلَاءِ + وَأَيَّاكَ وَاسْتَدْنَلْتُمْ
 الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ سِتْقَلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ تَدَانِعَ الْقَوْمِ
 عَنِ الْمِرَاسِ وَصَاحُوا أَبَا إِيَّاسَ فَاطْعَ عَلَيْهِمُ أَبَا السَّحُورِ

قَوْلُهُ مِنَ أَلِيفٍ وَهَلَمَّ بِأَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ
 لَوَاسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ بِجَمَلٍ أَيْ بِجَمِيلٍ وَحَى هَلْ
 بِأُمِّ الْقُرَى + الْمَذْكُورَةُ يَكْسَرُ وَلَا تَنْتَاسُ أَمْرًا جَابِرًا لَهَا
 مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادَى أُمُّ الْقُرَى ثُمَّ رَأَيْتُكَ بِهَا وَلا حُجَّجَ + وَاخْتِمْ
 بِأَبِي زَيْنٍ فَهُوَ مَسْلَاةٌ كُلِّ حَزِينٍ + وَإِنْ تَقَرَّنَ بِسِ
 أَبَا الْعَلَاءِ فَهِيَ اسْمُكَ مِنَ الْخُلَاءِ + وَأَيَّاكَ وَاسْتَدْنَلْتُمْ
 الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ سِتْقَلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ تَدَانِعَ الْقَوْمِ
 عَنِ الْمِرَاسِ وَصَاحُوا أَبَا إِيَّاسَ فَاطْعَ عَلَيْهِمُ أَبَا السَّحُورِ

قَوْلُهُ مِنَ أَلِيفٍ وَهَلَمَّ بِأَبِي عَوْنٍ فَمَا مِثْلُهُ مِنْ عَوْنٍ وَ
 لَوَاسْتَحْضَرْتَ أَبَا جَمِيلٍ بِجَمَلٍ أَيْ بِجَمِيلٍ وَحَى هَلْ
 بِأُمِّ الْقُرَى + الْمَذْكُورَةُ يَكْسَرُ وَلَا تَنْتَاسُ أَمْرًا جَابِرًا لَهَا
 مِنْ ذَاكِرٍ وَنَادَى أُمُّ الْقُرَى ثُمَّ رَأَيْتُكَ بِهَا وَلا حُجَّجَ + وَاخْتِمْ
 بِأَبِي زَيْنٍ فَهُوَ مَسْلَاةٌ كُلِّ حَزِينٍ + وَإِنْ تَقَرَّنَ بِسِ
 أَبَا الْعَلَاءِ فَهِيَ اسْمُكَ مِنَ الْخُلَاءِ + وَأَيَّاكَ وَاسْتَدْنَلْتُمْ
 الْمُرْجِفِينَ قَبْلَ سِتْقَلَالِ حُمُولِ الْبَيْنِ تَدَانِعَ الْقَوْمِ
 عَنِ الْمِرَاسِ وَصَاحُوا أَبَا إِيَّاسَ فَاطْعَ عَلَيْهِمُ أَبَا السَّحُورِ

قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا
قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا

وَدَّخَانَ خَطِيبٍ خَفِيفَةٍ... فَهَذَا اسْتَبَانَ لَهُ لَهَبٌ

وَلَطَامًا طَلَعَا لَسَةً وَعَلَى تَغْيِيسَتِهِ عَرَبٌ

فَاصْبِرْ إِذَا مَا نَابَ رَوْحٌ فَالْزِمَانُ أَبُو الْعَجَبِ

وَتَبَيَّحَ مِنْ رَوْحِ الْوَلَدِ... لَهَا طَائِفًا لَا تُحْتَسَبُ

قَالَ فَاسْتَمَلَيْنَا مِنْهُ أَنْبَاءُ الْعَرَبِ وَالْيَسَاءُ لِلَّهِ تَعَالَى

الشُّكْرُ وَدَعْنَاهُ مُسْرُورِينَ بِبُيُوتِهِ مَعْمُورِينَ بِبَيْتِهِ

المقامة العشر من الفارقة

رَحَى الْحَرْثُ بْنُ هَمَامٍ قَالَ مَيِّتْ مَيِّتًا قَارِقِينَ مَعْرُوفَةً

قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا
قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا

قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا
قوله ودخان خطيب اعظم قال تعالى ثم لم يزل ينادي
والدخان معروف قال تعالى ثم لم يزل ينادي
استوى الى السماء وحيى كذا وكذا

قوله لا يماردون الا بما دونون ولا
في النجاسة في المشاورة

والليدرون باسم المداحاة،
التيان العداوة لقال وأجاة

المودة والمودة

ای مہم کن لم یومر ان
سلطان یثیبا عتہ و انتقل

مَنْ عَنِ بَيْتِهِ فِي الْأَمَلِ عَمَلٌ وَهَارَ بَيْتُهُ

وہی ہے جو کہ

1653-256

مُؤَافِقِينَ لَا يُمَارُونَ فِي الْمُنَاجَاةِ وَلَا يَدْرُسُونَ مَا

طَعْمُ الْمُدْرَا حَاةٌ فَكُنْتُ بِهِمْ كَمَنْ لَمْ يَرِمْ عَنْ وَجْهِهِ *
 المدرا حاة

وَلَا طَعْنَ عَنْ الْيَفْرِ وَجَارِهِ فَلَمَّا انْخَبَأَ بِهَا مَطَايَا الشَّيْءِ

وَأَنْتَقِلْنَا عَنْ الْكَوْأِ إِلَى الْأَوْكَارِ تَوَكَّأَيْنَا بِتَدْكَارِ

الصَّحْبَةِ وَتَنَاهَيْنَا عَنْ التَّقَاطُعِ فِي الْعُرْبَةِ وَاتَّخَذَ

نَادِيَا نَعْمَرَةَ طَرَفِي النَّهَارَ وَنَتَهَادِي فِيهِ طَرَفَ الْاِخْبَارِ

فَبَيْنَا نَحْنُ بِهِ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ وَوَلَدَ سَطْنَانِي سَلَكِ

الْإِشْتِمَامُ وَوَقْفٌ عَلَيْنَاذَ وَمَقُولٌ جَرِيٌّ وَجَرِيٌّ مَرَّةً

[illegible]

۴۰
 و از خبر آن روز و خبر آن
 مع سکه آن روز و خبر آن
 بقیل خیزن جزین
 کلام و استغ صفتا با
 ضرب چوبی و ضرب
 شدیدین و ضرب
 ظهور و اشقی با و
 حاشیه البصر و
 حاشیه البصر و
 فتح قوله تعالى
 نوسن کاسی نری

[illegible]

انما الشجرة واما اسفل
 فنه قوله الحق الى سواء
 من كفى من كفى بالقول
 ومن كفى من كفى بالقول
 بالقول فانه يعلم
 وان كفى من كفى بالقول
 او كفى من كفى بالقول
 بعبادك ولا تخاف
 بالقول كفى من كفى بالقول
 بعض من كفى بالقول

عَلَيْهِمَا وَهُمَا قَبُولُ آيَاتِهِ كَمَا يَقُولُ إِذْ يُنَادِي الْمَلَائِكَةُ سَبِّحُوا بِحَمْدِ رَبِّكُمْ قُلُوبًا مُتَذَكِّرِينَ

لما سئلوا فقد

روای اعلیٰ بی و تبدیلی
میں مضمناً ایضاً طرقت الاخیاء و اہل
عزائب الاخیاء و اہل
انظر

عمر بن الخطاب وعمر بن الخطاب

بقال

بیضی والی

2.

فَتَحِي تَحِيَّةَ نَفَاثٍ فِي الْعُقَدِ قَبَائِصٍ لِلْأُسْدِ وَالنَّقْدِ

ثُمَّ قَالَ نَظْمُهُ

عِنْدِي يَا قَوْمَ حَدِيثٌ حَبِيبٌ

رَأَيْتُ فِي رَجْعَانِ عُمَرَى أَخَا

يَقْدُمُ فِي الْمَرْكِ أَقْدَامَ مَنْ

فِي عَوِجِ الصَّبَقِ بَكَرَ أَيْتَهُ

مَا بَارَزَ إِلَّا قِرَانَ الْأَمْثَلِ

وَلَا سَمَاءَ يَحْتَمِيهِ مُسْتَصْعِبًا

فِيهِ اعْتِبَارٌ لِلْبَيْبِ الْارِيبِ

بِأَسْرِ لِمَحَدِّ الْحَسَنِ الْقَضِيبِ

يُوقِنُ بِالْفَتْكِ وَلَا يَسْتَرْيبُ

حَتَّى يَرَى مَا كَانَ ضَرْكًا حَرِيبِ

عَنْ مَوْقِفِ الطَّعْنِ بِرُفْقِ خَضِيبِ

مُسْتَعْلِقَ الْبَابِ مِنْ بَعَامٍ هَبِيبِ

Handwritten marginal notes in Arabic script, including commentary and additional verses, surrounding the main text.

عَلَى مَنْ لَا يَجِدُ مِنْ جُنَاحٍ (قَالَ الرَّأَوِي) فَطَفِقَ الْقَوْمُ

YNA

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال
 لا يدخل الجنة من لم يملك
 الف درهم من الصدقة
 والفقير الذي لا يملك
 الف درهم من الصدقة
 لا يدخل الجنة
 والفقير الذي لا يملك
 الف درهم من الصدقة
 لا يدخل الجنة
 والفقير الذي لا يملك
 الف درهم من الصدقة
 لا يدخل الجنة

هذا هو النص الذي وجدته في نسخة من كتابي في تفسير القرآن
 في قوله تعالى يا قريون فيما يامرون ويتحافتون فيما ياتون فتو
 انهم يتمالون على صرفه بجرمان او مطالبتيه ببرهانا
 فقرط منه ان قال يا كيداهم القاع ويرامع البقا ما
 هذا الاوتياء الذي ياباه الحياء حتى كائنكم كلفتم مشقة
 لا شقة او استوهبتم بلدة لا برودة او هوزتم لكسوة
 البيت لا لتكفين الميت ايت لمن لا تندي صقاته
 ولا ترشح حصانه فلما بصرت الجماعة بئذ لا قس
 ومراة مداقته رفاة كل منهم ببئله واحتمل طله حق

في قوله تعالى يا قريون فيما يامرون ويتحافتون فيما ياتون فتو
 انهم يتمالون على صرفه بجرمان او مطالبتيه ببرهانا
 فقرط منه ان قال يا كيداهم القاع ويرامع البقا ما
 هذا الاوتياء الذي ياباه الحياء حتى كائنكم كلفتم مشقة
 لا شقة او استوهبتم بلدة لا برودة او هوزتم لكسوة
 البيت لا لتكفين الميت ايت لمن لا تندي صقاته
 ولا ترشح حصانه فلما بصرت الجماعة بئذ لا قس
 ومراة مداقته رفاة كل منهم ببئله واحتمل طله حق

في قوله تعالى يا قريون فيما يامرون ويتحافتون فيما ياتون فتو
 انهم يتمالون على صرفه بجرمان او مطالبتيه ببرهانا
 فقرط منه ان قال يا كيداهم القاع ويرامع البقا ما
 هذا الاوتياء الذي ياباه الحياء حتى كائنكم كلفتم مشقة
 لا شقة او استوهبتم بلدة لا برودة او هوزتم لكسوة
 البيت لا لتكفين الميت ايت لمن لا تندي صقاته
 ولا ترشح حصانه فلما بصرت الجماعة بئذ لا قس
 ومراة مداقته رفاة كل منهم ببئله واحتمل طله حق

9

[illegible]

سَيِّدُهُ قَالَ لِحَرْثِ بْنِ هَمَامٍ وَكَانَ هَذَا السَّائِلُ وَاقِعًا
خَلْفِي وَغُجَّيًّا يَظْهَرِي عَنْ طَرْفِي فَأَمَّا ارْضَاهُ الْقَوْمُ سَيِّدُهُمْ
وَحَقَّ عَلَى النَّاسِ بِهِمْ خَلَجْتُ خَائِي مِنْ خُصْمِي * وَ
لَفْتُ إِلَيْهِ يَكُونُ * فَإِذَا هُوَ شَيْخُنَا السَّرُوحِيُّ بِلَا فَرِيكَ
وَلَا فَرِيَةٍ فَأَيُّقَنْتُ أَنَّهُ أَكْذُوبٌ تَكْذَّبَهَا وَأَخْبَوْلَهُ
نَصَبَهَا * إِلَّا أَنِّي طَوَيْتُهُ عَلَى غَرَّةٍ * وَصُنْتُ شَعَاهُ عَنْ
فَرِيَةٍ * فَخَصَبْتُهُ بِالْخَاتَمِ * وَقُلْتُ ارْضِيكَ لِنَفَقَةِ الْمَأْتَمِ
فَقَالَ وَاهَا لَكَ فَمَا أَضْرَمَ شُعْلَتَكَ * وَكَرَّمَفَعْلَتَكَ ثُمَّ

[illegible]

من شدة ذكائه يقال غيرت
الهاب نارك و هو كناية عن
عجلتك فاعلم انك انما
الانتم اي اصبحت اقل
ارصد اي اعدت و يشاهد
بالصبر يا به ضرب و ضرب
يدينه لقال اصبحت ضيق يا به
الاناس يكونه انما يدي حصنة اي
واظهار عيبه والحاصل انكم
يا به لصر و صبح عن
داود

[illegible]

۴۰ یا به چشم و الفاضل اعظم المرحوم شیخ محمد باقر صاحب المصنفین یا به چشم و حاصل از علم الهی یا حاصل از نبی کریم ص

الحبيب المخلص

[illegible]

[illegible]

۲۹۵

[illegible]

من البناءة في أي الجملة و
 وعتقت فمقابل واني
 يقال قتل في قوله لا يظفر له ولا يظفر له
 قال ضد البنية ليعلم القدر
 الشرا الرسول و هو لا يظفر له
 الدين قال تعالى ولا تظفر
 العهد الامانة والنفق بغيرها
 الا ان الخيانة يقال باعتبار
 الخيانة الخيانة وانفاق واحد
 قوله ولا تظفر له

من البناءة في أي الجملة و
 وعتقت فمقابل واني
 يقال قتل في قوله لا يظفر له ولا يظفر له
 قال ضد البنية ليعلم القدر
 الشرا الرسول و هو لا يظفر له
 الدين قال تعالى ولا تظفر
 العهد الامانة والنفق بغيرها
 الا ان الخيانة يقال باعتبار
 الخيانة الخيانة وانفاق واحد
 قوله ولا تظفر له

وَكُنَّا مِرَالِدَهُمُ الْخَوْنِ وَمَكَّةَ
 فَكَمْ خَاوِلِ أَخِي عَلَيْهِ وَنَاكِ

وَعَا صِرْهُوَ الْمَقْبِرِ الَّذِي مَا طَاعَهُ
 أَخُو ضَلِيلٍ إِلَّا هَوَى مِرْعَقَابِ

وَحَافِظُ عَلَى تَقَرُّؤِ آلِهِ وَخَوْفِهِ
 لَتَنْجُو مَا تَتَّبَعِي مِرْعَقَابِ

وَكَلَّمَلَهُ عَنْ تَذَكُّرِ شَيْكَ وَآلِهِ
 بِدَمْعٍ يُصَاهِمُ الْمُرْتِ حَالِ مَصْرَبِهِ

وَمِثْلُ الْعَيْنِ نِيكَ الْجَمَامِ وَرَوْعِهِ
 وَرَوْعَةُ مَلَقَاهُ وَمَطْعَمُ صَبَابِهِ

وَلَا تَقْصَارِ مَنَازِلَ الْحَيِّ حَقْرُهُ
 سَيَنْزِلُهَا مُسْتَأْنَدٌ لَا حَقْرَ قِيَابِهِ

فَوَاهَا لِعَيْنٍ سَاءَ سَوْفَ فَعْلِهِ
 وَأَبْدَى لَتَلَا فِي قَبْلِ غِلَاوِيَابِهِ

قَالَ قَطْلُ الْقَوْمِ بَيْنَ عِبْرَةٍ يُدْرِمُهَا
 وَتَوْبَةٍ يُطَهِّرُهَا

من البناءة في أي الجملة و
 وعتقت فمقابل واني
 يقال قتل في قوله لا يظفر له ولا يظفر له
 قال ضد البنية ليعلم القدر
 الشرا الرسول و هو لا يظفر له
 الدين قال تعالى ولا تظفر
 العهد الامانة والنفق بغيرها
 الا ان الخيانة يقال باعتبار
 الخيانة الخيانة وانفاق واحد
 قوله ولا تظفر له

من البناءة في أي الجملة و
 وعتقت فمقابل واني
 يقال قتل في قوله لا يظفر له ولا يظفر له
 قال ضد البنية ليعلم القدر
 الشرا الرسول و هو لا يظفر له
 الدين قال تعالى ولا تظفر
 العهد الامانة والنفق بغيرها
 الا ان الخيانة يقال باعتبار
 الخيانة الخيانة وانفاق واحد
 قوله ولا تظفر له

من البناءة في أي الجملة و
 وعتقت فمقابل واني
 يقال قتل في قوله لا يظفر له ولا يظفر له
 قال ضد البنية ليعلم القدر
 الشرا الرسول و هو لا يظفر له
 الدين قال تعالى ولا تظفر
 العهد الامانة والنفق بغيرها
 الا ان الخيانة يقال باعتبار
 الخيانة الخيانة وانفاق واحد
 قوله ولا تظفر له

حَتَّى كَادَتْ الشَّمْسُ تَزُولُ وَالْفَرِیضَةُ تَعُولُ قُلْنَا
 خَشَعَتِ الْأَصْوَاتُ وَالْتَآمَ الْأَنْصَاتُ وَاسْتَكْنَتِ
 الْعِبْرَاتُ وَالْعِبَارَاتُ اسْتَصْرَجَ مُسْتَصْرِجٌ بِالْأَمِيرِ
 الْحَاضِرُ وَجَعَلَ تِجَارُ الْيَدِ مِنْ عَامِلِي الْجَائِرِ وَالْأَكْمَرِ
 صَاحٍ إِلَى خَصْمِهِ لَا مَعْنَ كَشَفِ ظُلُمَةٍ قُلْنَا يَسَّ مِنْ
 رَوْحٍ اسْتَنْهَضَ الْوَاعِظُ لِنَصِيحَةٍ فَتَهَضَّ نَهَضَةً
 الشَّيْخِ وَأَشَدَّ مَعْرِضًا بِالْأَمِيرِ

عَجَابُ رَجِ أَنْ يَنَالَ رَاحِيَةً | حَتَّى إِذَا مَا نَالَ بَعِيْتَهُ بَعِيًّا

قوله حتى كادت الشمس تزول اي كادت ان
 تنزل الى القرب والفریضة تعول اي
 تنبذ يعني لم تفصل بعض حتى كادت ان
 تنزل الى القرب والفریضة تعول اي كادت
 ان تنزل الى القرب والفریضة تعول اي كادت

وحصل ان تجارها اي يبيعون
 ويشترون البضائع والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال

٢٩٩

اي تجارها اي يبيعون
 ويشترون البضائع والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال

اي تجارها اي يبيعون
 ويشترون البضائع والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال
 والاعمال والاعمال والاعمال

وَلَيَنْزِلَنَّ بِهِ السَّمَاتُ إِذَا أَبَدَلَهُ
وَلَتَأْوِينَ لَهُ إِذَا مَأْخَذَهُ
هَذَا لَهُ وَلَسَوْتَ يُوَقِّعُ مَوْفِعًا
وَلَيُخْشَرَنَّ أَذْلَ مِنْ قَرَعِ الْغَلَامِ
وَيُؤَاخِذُ عَنِ اجْتِنَافِي مَنْ اجْتَنَى
وَيُنَاقِشُ عَلَى لَدُنَّ قَائِي مِثْلَ مَا
حَتَّى يَمُتَ عَلَى الْوَلَايَةِ كَقَدِّهِ

مُتَحَلِّيًا مِنْ شُغْلِهِ مُتَفَرِّغًا
أَضْحَى عَلَى تَرْبِ الْهَوَانِ مَرْمَا
فِيهِ يَرَى رَبَّ الْفَصَاحَةِ الشَّغَا
وَيُحَاسِبُنْ عَلَى التَّقْيِصَةِ الشَّغَا
وَيُطَاكِبُنْ بِمَا اجْتَسَدَ وَمَا ارْتَقَى
قَدْ كَانَ يَصْطَعِبُ الْوَرَعُ بِالْبَلَا
وَيُودُّ لَوْ لَمْ يَبْعِزْ مِنْهَا مَا بَعِيَ

ثُمَّ قَالَ أَيُّهَا الْمَتَوَشِّعُ يَا كَوْلَايَةِ الْمَتَرْتَمِعِ لِلرَّعَابِ هُ دَج

قوله ولينزلن به السمات اي انزل الله السموات
اي السموات التي هي السموات
قوله وتاوين له اي تاتين له
قوله هذا له اي هذا هو له
قوله لست يوقع موقعا اي لست يوقع له موقعا
قوله ويخشرن اذل من قراع الغلام اي ويخشرن اذل من قراع الغلام
قوله ويؤاخذ عني اجتافي من اجتافي اي ويؤاخذ عني اجتافي من اجتافي
قوله ويناقش على لدن قايي مثل ما اي ويناقش على لدن قايي مثل ما
قوله حتى يموت على الولاية كقده اي حتى يموت على الولاية كقده

قوله متحليا من شغله متفرغا اي متحليا من شغله متفرغا
قوله اضحى على ترب الهوان مرمما اي اضحى على ترب الهوان مرمما
قوله فيه يرى رب الفصاحة الشغا اي فيه يرى رب الفصاحة الشغا
قوله ويحاسبن على التقيص الشغا اي ويحاسبن على التقيص الشغا
قوله ويطاكبن بما اجتسد وما ارتقى اي ويطاكبن بما اجتسد وما ارتقى
قوله قد كان يصعب الورع بالبلأ اي قد كان يصعب الورع بالبلأ
قوله ويود لو لم يبعز منها ما بعى اي ويود لو لم يبعز منها ما بعى
قوله ثم قال ايها المتوشع يا كولاية المترتمع للرعب ه دج اي ثم قال ايها المتوشع يا كولاية المترتمع للرعب ه دج

[illegible]

اَنَا الَّذِي تَعْرِفُهُ يَا حَارِثُ
 حُدِّثْ مُلُوكَ فَكَيْهَ مَنَافِثُ
 اُحْرِبْ مَا لَا تُطْرِبُ لِلشَّاكِثُ
 طَوْرًا اُخْوِجِدْ وَطَوْرًا كَعَاثُ
 مَا غَيْرَ شَيْءٍ بَعْدَكَ اَلْحَوَاثُ
 وَلَا اَلْفَحَى عَوْدِي خَطْبُ كَارِثُ
 بَلْ مَجْلِبِي بِكُلِّ صَيْدٍ صَنَائِثُ
 وَلَا قُوَى حَتَّى تَابَكَ فَارِثُ
 وَكُلُّ سَائِرٍ فِيهِ ذِي عِلَائِثُ
 حَتَّى كَانِي لِلْاَنَامِ وَارِثُ
 سَامُهُمْ وَحَامُهُمْ وَيَا فَاثُ
 قَالَ الْحَارِثُ بْنُ هَمَامٍ فَقُلْتُ لَهُ تَأَلَّاهُ اِنَّكَ لَا بُوزَيْدٍ
 وَلَقَدْ قُتِلَ بِهِ وَلَا عَمْرَ بْنَ عَبِيدٍ فَهَشَّ هَشَّاشَةً

قوله وقال سبحانه يا ابن مريم ايا
اخي والشرع اعلم والحق رضا الهادي
اطلب نصرة الله تعالى فاجبي الوري
اي اهل الناس وبلادة والوري
علي الارض في الوقت والشرع
ولا من يتياسل بعدكم في الدنيا
سعيون الارض بالشرع
يا اخي الله والشرع
الشرع قال تعالى ان اخي
الشرع والشرع
الشرع والشرع

اولی صنی الناس
لکنتی افلا ترحم
ای صاحب دین
یصا حنیة قال تعالی و
استخذ الطغیان و اطلق
و اقول بحسب کبر اودنه کی
و طرات ثیابه الودن
انکم و طوفه الواسع و طلقناه
الوری و کشفتم الزای
برایج

[illegible]

فهما الرسالة الأولى في الوقتين
واضافا الى الطبع الثاني في
على ما فيها واراد ان
البرس

ای دولت ای برادران ای سادات
و این دولت ای برادران ای سادات

وَقَدْ تَمَّ بِمَشْرِقِهَا
وَالْمَدَائِدُ فِيهَا

[illegible]

الرُّزْدَقَاتُ فَأَخْخَارُ وَمِنْ الْجَوَارِي الْمُنْشَأَتُ جَارِيَةً

حَالِكَةُ الشَّيَاطِينِ تَحْسِبُهُ جَامِدَةً وَهِيَ تَمْرٌ مَرَّ الشَّحْبِ

وَتَنَسَّابُ فِي الْحَبَابِ كَالْحَبَابِ ثُمَّ دَعَوْنِي إِلَى الْمُرَافَقَةِ

فَلَبَّيْتُ بِلسَانِ الْمَوْافِقَةِ فَلَمَّا تَوَكَّنَّا عَلَى الْمُطِيعَةِ اللَّهُمَّ

وَتَبَطَّنَا أُولَئِكَ الْمَكِشَّةَ عَلَى الْمَاءِ الْغَنَاءِ مَا سَخَّنا عَلَيْهِ

سَحَقُ بَيْرَبَالٍ + وَسِبْ بَالٍ + فَعَاثَ الْجَمَاعَةُ مُحَضَّرَةً وَ

عَنْتَ مَنْ أَحْضَرَهُ، وَهَبْتَ يَابْرَازَةَ مِنَ السَّغِينَةِ لَوْلَا

مَاتَابَ إِلَيْهِمَا مِنَ السَّكِينَةِ. فَلَمَّا لَحِقَ مِنَّا أَمْسُنُ قَالَ خُذْهُ

PL

[illegible]

۴۱ خطی و القی ۱۲ ل.

P. A.

۳۰
الحديث الحديث الحديث
لے فنون و کتب میں بعض
بعض میں جو و کتب میں
ای مزارع قباں میں جو کتب
میں بابہ نقلی ان بعض
عوض ذکر رکھتا ہیں یعنی
کتا بہ اذانہ روئے الیہ
فقال قائل ان کتبہ الیہ
پہر کتب میں یہی السلطان
والله اعلم
سے

ای مکتب و جمال ای قال
لکما فی الکلام منهم فضیلت
ما جاد من الفضل یؤدی فیهم
عندهم بار و الحیث و ان کل
بطل عن کلامه ان کل
سما یبذل و لا بر و غنی
المطوب و الرزاق و ان کل
قوله و اسباطه اعلى فضیلت

وَاسْتَبْرَادَ طَلِّه تَعَرَّضَ لِلْمُنَاقَاةِ فَصُوِّمَتْ وَحَمْدُ لَ بَعْدَ
أَنْ عَطِسَ فَمَا شُمِمَتْ فَأَخْرَدَ يَنْظُرُ فِيهَا أَلَّتْ حَالَهُ إِلَيْهِ . وَ
يَنْتَظِرُ نَصْرَةَ الْمُبْتَغَى عَلَيْهِ وَجَلْنَا نَحْنُ فِي شُبُحُونٍ مِنْ حَبِ
وَحُجُونٍ إِلَى أَنْ اعْتَرَضَ ذِكْرُ الْكِتَابَتَيْنِ وَفَضْلُهُمَا وَرَبِّيكَ
أَفْضَلُهُمَا . فَقَالَ قَائِلٌ إِنَّ كِتَابَةَ الْأَشْيَاءِ أَنْبَلُ الْكِتَابِ
وَمَا لَ مَا بِلَ إِلَى تَفْضِيلِ الْكِتَابِ وَاحْتِدَادِ الْحَاكِمِ وَامْتِدَادِ
الْبَحْرِ حَتَّى إِذَا لَمْ يَبْقَ لِلْحَيْدِ إِلَّا مَطَرٌ وَلَا لِلْمَاءِ مَسَرٌّ قَالَ
السَّيِّئُ لَقَدْ كَذَبْتُمْ يَا قَوْمُ اللَّغَطِ وَأَنْتُمْ الضُّرَابُ وَالْعَلَطُ

قوله تبارك ايها المزمور وازرع
 بذر المحبة اجابات ايها المزمور
 المحبة وامنك المحبة
 اي حال التزود والخصام بالمحبة
 المزمور والنعاد في حال الفصل
 في بيوتهم قال تعالى لي كنوا
 في بيوتهم اي موضع كل واحد في
 داره كما اراد الله المزمور في
 قال تبارك ايها المزمور وامنك
 محبة ايها المزمور وامنك
 محبة ايها المزمور وامنك

[illegible]

ای احادیث
جمع منقول و ای اصوات
تعالی و اذا قبل یوم
یکم قالوا اسطیر و یوم
ای شنبه و کدوس ای
فی الذریع الذی شنبه
بالضم و الذی ای
المسابات و ای
و قدس ای

٣٠٩
 قوله واللعنة على من يدين
 اي العارف بما واصل ان
 حصين بن عمرو بن معاوية
 بن كلاب بن جريح يطلب فدية
 فاجتنبه رجل من بني تميم يقال
 له الاضرس فتم طاق في حصن
 ونجاه لان الاضرس احد الا
 سباه فلقيا جلا فسلما
 كل ما معه فقال ما بل كمان
 وروى عن بعض ما حدثتني
 عن بعض البدويين قال

وہیک قلمت جلاؤ درخت
بظاہر و شریک

میں ان لائن میں
نظر کیف صاحب کو سولہ لادنی

الطعام قد رزق بعض فی الدانی

درخت کا کادو شریک بن گیا
دفعہ ہذا دانی غل پر عرض کیا

نور علی بیچ بھر دیا
بیچنے والے دیکھ کر حیران رہا

برابر اصل غرضی ہوئی
غرضی ہوئی غرضی ہوئی

۴

الْصَّيَاصِي وَمَمْلَكَ التَّوَاصِي وَيَعْتَادُ الْعَاصِي وَلَيْسَتْ فِي

الطَّيَرَانِ الرَّجِيمِ

أي الحصون ١٢

الْقَاصِي وَصَاحِبُهُ يَرَى مِنَ التَّبَعَاتِ أَمِنْ كَيْدِ السَّعَاةِ

الْمُجَابِدِ

الأنثى، أمز ١٢

مُقَرَّطَيْنِ الْجَمَاعَاتِ غَيْرُ مُعَرَّضٍ لِنِظْمِ الْجَمَاعَاتِ فَلَئِنْ أَرَى

فِي الْفَصْلِ إِلَى هَذَا الْفَصْلِ لِحَظٍ مِنَ لِحَاحِ الْقَوْمِ أَنَّكَ

وفي نسخة بالفضل في تفصيل المنشي على المحاسب ١٢

أَزْدَرَاعَ حَبَاوِ بَعْضًا وَأَرْضَى بَعْضًا وَأَحْفَظُ بَعْضًا فَعَقِبَ

المنشئ

كَلَامُهُ يَأْنِ قَالَ لَا أَنْ صِنَاعَةَ الْحِسَابِ مَوْضُوعَةٌ عَلَى

المنشئ

التَّحْقِيقِ وَصِنَاعَةُ الْأَنْشَاءِ مَبْنِيَّةٌ عَلَى التَّلْفِيقِ وَقَلَمُ

المنشئ

الْحَاسِبِ ضَابِطٌ وَقَلَمُ الْمُنْشِئِ خَائِطٌ وَبَيْنَ إِتْقَانِ

المنشئ

٤١٠

قوله الصياصي أي الحصون
والمعنى في الحصون القلعة
والنابذة أي الحصون

التي هي في مقدم الرأس
أي في مقدم الرأس
والمعنى في مقدم الرأس
أي في مقدم الرأس

المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ

المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ

المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ

المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ

المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ
أي المنشئ

WIK

۴
ایہ وان گنست
والغفلک غفلت لعلی
اسے اسی غفلت
بغیر الغافل
فی الکواکب
واللام اسباب الذی
قد الغفلک الدوام
من

۴۱۲

حَكِي الْحَوْثُ بْنُ مَهْمٍ قَالَ نَبِيَّيْ مَا لَفَ الْوَطْنَ فِي شَرْخِ
 الزَّيْمَنِ يَلْخَطِبُ غَشِيٍّ وَخَوْفٍ غَشِيٍّ فَأَرَقْتُ كَأْسَ الْكُرَى
 وَنَهَضْتُ رِكَابَ السَّرَى وَجَبْتُ فِي سَبَرِي وَمُورَلَمْ
 تُدَقُّهَا الْمُخْطَا وَلَا اهْتَدَيْتَ إِلَيْهَا الْقَطَا حَتَّى وَرَدْتُ
 حَيَّ الْخِلَافَةِ وَالْحَرَمَ الْعَاصِمَ مِنَ الْخِيفَةِ مَفْرُوتِ
 أَيْجَاسِ الرُّوَيْجِ وَاسْتَشْعَارَةِ وَتَسْرِيَتِ لِبَاسِ لَا مِّنْ
 وَشِعَارَةِ وَقُصْرَتْ هَمِّي عَلَى لَدَّةِ اجْتِنِيهَا وَفُحَّةِ اجْتِنِيهَا
 فَبَرَزْتُ يَوْمًا إِلَى الْحَرَمِ لَا رَوْضَ طُرْفِي وَأَجِيلَ فِي طُرْفِي

قوله نبيي ما لفت الوطن في شرخ
 الزماني يخطب غشي وخوف غشي
 فأرقت كأس الكرى
 ونهضت ركب السرى
 وجبت في سبري ومورلم
 تدقها المخطا ولا اهتديت إليها القطا حتى وردت
 حي الخليفة والحرم العاصم من الخيفة مفروية
 أيجاس الرويج واستشعارة وتسريته لباس لا من
 وشعاره وقصرت همي على لدة اجتنيها وفحة اجتنيها
 فبرزت يوما إلى الحرم لا روض طرفي وأجيل في طرفي

قوله نبيي ما لفت الوطن في شرخ
 الزماني يخطب غشي وخوف غشي
 فأرقت كأس الكرى
 ونهضت ركب السرى
 وجبت في سبري ومورلم
 تدقها المخطا ولا اهتديت إليها القطا حتى وردت
 حي الخليفة والحرم العاصم من الخيفة مفروية
 أيجاس الرويج واستشعارة وتسريته لباس لا من
 وشعاره وقصرت همي على لدة اجتنيها وفحة اجتنيها
 فبرزت يوما إلى الحرم لا روض طرفي وأجيل في طرفي

قوله نبيي ما لفت الوطن في شرخ
 الزماني يخطب غشي وخوف غشي
 فأرقت كأس الكرى
 ونهضت ركب السرى
 وجبت في سبري ومورلم
 تدقها المخطا ولا اهتديت إليها القطا حتى وردت
 حي الخليفة والحرم العاصم من الخيفة مفروية
 أيجاس الرويج واستشعارة وتسريته لباس لا من
 وشعاره وقصرت همي على لدة اجتنيها وفحة اجتنيها
 فبرزت يوما إلى الحرم لا روض طرفي وأجيل في طرفي

قوله نبيي ما لفت الوطن في شرخ
 الزماني يخطب غشي وخوف غشي
 فأرقت كأس الكرى
 ونهضت ركب السرى
 وجبت في سبري ومورلم
 تدقها المخطا ولا اهتديت إليها القطا حتى وردت
 حي الخليفة والحرم العاصم من الخيفة مفروية
 أيجاس الرويج واستشعارة وتسريته لباس لا من
 وشعاره وقصرت همي على لدة اجتنيها وفحة اجتنيها
 فبرزت يوما إلى الحرم لا روض طرفي وأجيل في طرفي

فؤاد بن نصری فاؤز افسان
سان شایعین و بیعین
میلان

ای مشاہدہ علی اقدار ہم
لے مضبوط لکڑی جرمیم
الطیلسان

حضرت علیؓ

وَالْعُلَمَاءُ وَالدُّعَاةُ إِلَى طَاعَتِهِ

عبد الشهاب عبد الله
عبد الشهاب عبد الله

--	--

طَرَفِي. وَأَذْأَفْرَسَانِ مُتَّالُونَ وَرِجَالٌ مُتَّالُونَ وَشَيْءٌ

طَوِيلُ اللِّسَانِ قَصِيرُ الطَّيْلَسَانِ قَدْ كُتِبَ فِي جَدِيدِ الشَّيْءِ

خَلَقَ الْجَلْبَابَ فَوَضَعْتُهُ فِي آثَرِ النَّظَارَةِ حَتَّىٰ وَافَيْنَا بَابَ

الامارة + وهناك صاحب المعونة مترجعا في دسسته

وَمَرْوَعًا بِسَمِيَّةٍ وَقَالَ لَهُ الشَّيْخُ عَنْ اللَّهِ الْوَالِي وَجَعَلَ

كَعْبَهُ الْعَالِي أَنِّي كَفَلْتُ هَذَا الْعُلَامَ فَطِيمًا وَرَبَّيْتُهُ يَتِيمًا

ثُمَّ لَمْ أَلِهْ تَعْلِيمًا + فَلَمَّا مَهَرُوا بِهِمْ + جَرَّدْتُ سَيْفَ الْعُدُوِّ وَإِنْ

وَشَهِدَ وَلَمْ يَخْلُهَا يَلْتَوِي عَلَىٰ وَتِيقَةٍ ۖ حِينَ يَرْتَوِي مَنِيَّ

قال تعالى



لا تكتبوا وارثا

1

بسم الله الرحمن الرحيم

وَصَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

30

المعونة من الله

مفعل الواقعة

سلطان حفظ المذنب

۱۱

مخالفی و مستحبی

مکتبہ عربیہ اسلامیہ

الدرست صدر الالباب

وما خفيا علم

والجبل
قوله ومرو
شبه بغيره

الحمد لله

(Handwritten signature)

11

وَقَالَ رَبِّ ارْجِعْهُ
إِلَيَّ إِنَّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

11

یہاں سے

11

۴۴

1. *What is the purpose of the study?*
 2. *What are the research questions or hypotheses?*
 3. *What is the study design?*
 4. *What are the variables?*
 5. *What are the data sources?*
 6. *What are the data collection methods?*
 7. *What are the data analysis methods?*
 8. *What are the results?*
 9. *What are the conclusions?*
 10. *What are the limitations?*
 11. *What are the implications?*
 12. *What are the future research directions?*

قطعة من قديمها

10

بہارِ نبویؐ کے یقیناً صدیوں پہلے

از غلام و مروت کما پیچین
اسلم خرم و مروت کما پیچین

۵۶ قولہ وجہ و غلبہ

صدا نامہ برحق اور حقاقتاً۔ ویکٹر
میں لکھی ہے۔

فَقَامَ عَنِ الرُّضَا
فَقَامَ عَنِ الرُّضَا

11

صم واذا اظلم له وناووب لم يفلح اسلم لم يزد به يقال فلان غلبه سلكه فاستغوت له

قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى

٢٠

قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى

صم واذا اظلم له وناووب لم يفلح اسلم لم يزد به يقال فلان غلبه سلكه فاستغوت له

الابكار فقال الوالى للشئخ وهل حين سارق سخر^{له} امر سخر^{له}
امر سخر^{له} فقال والذى جعل الشعر ديوان العرب ورجحان
الادب + ما احدث سوى ان يتر شغل شرحه وَاغَارَ
على ثلثي شرحه فقال له اشد ابيا لك يومتها^{١٢} ليشرح^{١٣}
ما احتازة من جملتها + فاشد

يا خا طيب الدنيا الدنيا ما نها	شرك الودى فغارة الاكلد
دارمى ما اصبحت في يومها	ابكت عدا بعد الهام من دار
واذا اظلم سحابها لم يتقعر	منه صدى لجها م الغار

قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى
قوله من الغنى - وادخل الغنى من غنى

قوله وما ارتبنا لها نياتنا
انما نقضى ما نريد ونقرر احوالنا
بالايمان والحق والعدل
والعدل والعدل والعدل

قوله لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا

قوله لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا

عَارَاتُهَا تَقْضِي وَأَسِيرُهَا

لَا يَفْتَدِي بِجَلَالِهَا لَا خَطَا

كَمْ قُوْدُهَا بَغُورُهَا حَتَّى بَدَلَا

مُتَمَرِّدًا مَتَجَاوِرًا الْمَقْدَارَ

قَلْبَتْ لَهُ طَهْرُ الْجَنَّةِ وَأَوَّلَتْ

فِيهِ الْمَدَى وَنَزَتْ لِأَخْذِ الْمَلِكِ

فَارِيَا يَعْزُكَ أَنْ يَمُرَّ مَصْنَعًا

فِيهَا سَدَى مِنْ غَيْرِ مَا اسْتَظْهَرَ

وَأَقْطَعَ عِلَاقَ مَحَبَّتِهَا وَطَافَهَا

تَلَقَّ الْهَدَى وَرَفَاهُ لَاسْمَا

وَأَرْقُبُهَا مَا سَأَلْتُ مِنْ كَيْدِهَا

حَرْبَ الْعَدَى وَتَوْبَتِ الْعَدَا

وَأَعْلَمَ بَأَنَّ خُطُوبَهَا تَفْجَأُ وَكُو

أَحَالِ الْمَدَى وَنَزَتْ سِرًّا لَقَدْ

فَقَالَ لَهُ الْوَالِي ثُمَّ مَاذَا صَنَعْتَ هَذَا + فَقَالَ أَقْدَمَ لِلْوَلِيِّ

قوله لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا

قوله لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا

قوله لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا
لا يفتدى بجلال لا خطا

قوله السادة الاجزاء
لان ٦ ومنها من يخل
واجزاءها متقاعن
ست مرات الذر
قد قطع - ارغى اس
المقيت لي واضع
داع معني داخل
فجعل خالبا
ذرك بابك وغيب
اصلت على اي شيء
سيفيد من علي كذا
عن تعذيب ظلمة
اجزاءه اسه تقار
مجرب وذنوبه
لما فعلوا في قوق سن
غيب والشرع ١٢

في الجزاء. على أبياتي السدا سببة الاجزاء. فحذف منها
جزئين. ولقص من اولها وزيين حتى صار الرز
فيها رزين فقال له بئني ما اخذ. ومن اين فلد. فقال
اريني سمعك واخلى لثقتهم عني ذرعك حتى تنبني
كيف اصلت علي. وتعد رقد راجت ايه الي. ثم اشد
والفاسه تتصعد.

يا خايط الدنيا الدنيا	فيها انما شرك الردى
دار متي ما اضمحلت	في يومها انكيت عدا.

وَإِذَا أَهْلُ سَحَابٍهَا	لَمْ يَنْتَقِرْ مِنْهُ صَدَى
غَارَاتُهَا مَا شَقَّضَى	وَأَسِيرُهَا لَا يُفْتَدَى
كَمْ فُرِّدَتْ هِيَ بَغُورُهَا	حَتَّى بَدَأَ مَسَرِّدَا
قَلْبَتْ لَهُ ظَهْرًا لِحْنِ	وَأَوْتَعَتْ فِيهِ لَدَى
فَارِيَا يَعْمُرُكَ أَنْ يَسْمُرَ	مُضَيَّعًا فِيهَا سُدَى
وَاقْطَعْ عَلَا تَقْ حَبِهَا	وَطِلَا بِهَا تَلَقَّ الْهَدَى
وَأَرْقُبْ إِذَا مَا سَأَلْتِ	مِنْ كَيْدٍ مَا حَوَّبَ الْعِدَى
وَأَعْلَمْ بِأَنَّ خُطُوبَهَا	تَفْجَأُ وَلَوْ طَالَ الْمَدَى

وَيَقُوضُ بِهِمْ يَقَالُ قَاضٍ
البناء وقضاه فوضعه
بنيته بابه لهم رنت
لله ارتفعت بفت
والمراد بها التوضي بالعدالة
لانه ممن تارة نوروا انقض
لله يعاديه واصله الم
الادب والحقت بمن يناد
رنت ومجرت من ابناء
يحيى بهند بكه ففعلك مرق
يقال فلان ففعل اي الذي
فوقه الذي يوجب التوقير

فَأَلْتَفَتَ الْوَالِي إِلَى الْعَلَامِ وَقَالَ تَبَا لَكَ مِنْ خِيَمَةٍ مَارِقٍ
وَتَلْسِينِ سَارِقٍ فَقَالَ الْفَتَى بَرِّئْتُ مِنَ الْأَدَبِ وَبَيْتِيهِ
وَلِحَقَّتْ بَيْنَ يَنَاوِيهِ وَيُقَوِّضُ مَبَايِنِهِ إِنْ كَانَتْ أَبْيَاتُهُ
فَمَتَّ إِلَى عَلِيٍّ قَبْلَ أَنْ أَلْقَى مَنْظُمِي وَإِنَّمَا اتَّفَقَ تَوَارِدُ الْخَوَاطِرِ
كَمَا قَدْ يَغْفِرُ الْحَافِرُ عَلَى الْحَافِرِ قَالَ فَكَأَنَّ الْوَالِي جَوَّزَ صِدْقَ
زَعْمِهِ + فَتَدَرَّمَ عَلَى بَادِرَةِ دَمِهِ + فَظَلَّ يُفَكِّرُ فِيمَا يَكْشِفُ لَعْنَ
الْحَقَائِقِ + وَمَيِّمُ يَدِهِ الْغَائِقِ مِنَ الْمَلِكِ فَلَمْ يَسِرْ إِلَّا أَخَذَ مِمَّا بِلَمْنَاهِ
وَلَزَّهَا فِي قُرْنِ الْمَسَاجِلَةِ + فَقَالَ لَهَا إِنْ أَرَدْتُمْ أَنْ تَصْنَحَ

لله ارتفعت بفت
والمراد بها التوضي بالعدالة
لانه ممن تارة نوروا انقض
لله يعاديه واصله الم
الادب والحقت بمن يناد
رنت ومجرت من ابناء
يحيى بهند بكه ففعلك مرق
يقال فلان ففعل اي الذي
فوقه الذي يوجب التوقير

قوله والى الجاهل على الشعر ١٢

٣٢٣

قوله المناضلة
المراد بها التوضي بالعدالة
لانه ممن تارة نوروا انقض
لله يعاديه واصله الم
الادب والحقت بمن يناد
رنت ومجرت من ابناء
يحيى بهند بكه ففعلك مرق
يقال فلان ففعل اي الذي
فوقه الذي يوجب التوقير

و من یجمعهم من غیر
 کل ما یفعله عاشقه و من
 ادعی او ان العشق و من
 و ذلک ان العشق و من
 و من یجمعهم من غیر
 کل ما یفعله عاشقه و من
 ادعی او ان العشق و من
 و ذلک ان العشق و من

١٥ قوله واخوي من اخوة
 ١٦ والانتقام انتقام
 ١٧ على هذا التفسير
 ١٨ ثاني السوابق على هذا التفسير
 ١٩ مصليا اليها واصليا في اللال
 ٢٠ اسبق من قبل الجسد
 ٢١ فلهذا اسبق الجسد
 ٢٢ قوله واخوي من اخوة

١٥ اِكْثَالَةُ الصَّدِّ وَاجْخَافِ الْوَعْدَ وَانْأَلْهُ كَالْعَبْدِ قَالَ فَيَمِزْ
 ١٦ اى الاعراض عنى

١٥ الشَّيْءُ مُجْلِيًا وَتَذَلُّهُ الْفَتَى مُصْلِيًا وَتَجَارِدُ بَابَيْتَا فَيَنْتَا عَلَى هَذَا
 ١٦ اى التفسير
 ١٧ التَّسْقِ إِلَى أَنْ كَمَلْ نَظْمُ الْأَبْسَاتِ وَالتَّسْقِ وَهِيَ
 ١٨ اى التفسير

١٥ وَغَادَرَنِي الْفُتُوحُ الْيَمِينُ ١٦ اى التفسير	١٥ وَأَخْوَى حَوَى رِقِّي بِرِقَّةٍ ثَعْرَةٍ ١٦ اى التفسير
١٥ لَقِيَ أَسْرَهُ مُدْحَازَ قَلْبِي بِأَسْرِهِ ١٦ اى التفسير	١٥ نَصَدَى لِقَتْلِي بِالصَّدِّ وَرَأَيْتَنِي ١٦ اى التفسير
١٥ وَأَرَضَى اسْتِمَاعَ الْبُحْرِ خَشْيَةَ هَجْرِهِ ١٦ اى التفسير	١٥ أَصْدَلِ قَوْمِنَهُ الرُّؤُوفُ فَلَزُوا وَدَاهُوا ١٦ اى التفسير
١٥ أَجْدَعَدَ إِلَى جَدِّي حُبِّي بِرِهِ ١٦ اى التفسير	١٥ وَلَسَعَدَ بِالشَّعْرِ بِعَيْنِهِ وَكَلَمَا ١٦ اى التفسير
١٥ وَأَحْفَظُ قَلْبِي وَهُوَ حَافِظُ سِرِّي ١٦ اى التفسير	١٥ تَنَاسَى ذِيَّائِي وَالتَّنَاسَى مَذْمُومٌ ١٦ اى التفسير

١٥ قوله واخوي من اخوة
 ١٦ والانتقام انتقام
 ١٧ على هذا التفسير
 ١٨ ثاني السوابق على هذا التفسير
 ١٩ مصليا اليها واصليا في اللال
 ٢٠ اسبق من قبل الجسد
 ٢١ فلهذا اسبق الجسد
 ٢٢ قوله واخوي من اخوة

٣٢٦
 ١٥ قوله واخوي من اخوة

١٥ قوله واخوي من اخوة
 ١٦ والانتقام انتقام
 ١٧ على هذا التفسير
 ١٨ ثاني السوابق على هذا التفسير
 ١٩ مصليا اليها واصليا في اللال
 ٢٠ اسبق من قبل الجسد
 ٢١ فلهذا اسبق الجسد
 ٢٢ قوله واخوي من اخوة

قولہ ومنت اسے
 ایتلیست منہ بالحق
 اسے باقاعظہ الرحم
 بطنی اسے کہتے
 باقاعظہ الرحم
 اسے قائلہ ہو گیا
 وقال یا ہذا ان
 اللہ انعام
 وخصام
 وخصام
 وخصام

هَمَّ سِوَاهُ فَتَبَّ اَيُّهَا الشَّيْءُ مِنْ اِيْثَامِهِ وَتَبَّ اِلَى اَكْرَامِهِ
 فَقَالَ الشَّيْءُ هَيِّمَاتٍ اَنْ تُرَاجِعَهُ مِمَّقِيْ اَوْ تَعْلَقَ بِهِ ثِقَتِيْ
 وَقَدْ يَلُوْنُ كُفْرًا لِلْمُصْنِعِ وَمُنِيَّتٌ مِنْهُ بِالْعُقُوْقِ الشَّيْءِ
 فَاعْتَرَضَهُ الْعُقَى وَقَالَ يَا هَذَا اِنَّ الْحَيَاةَ سُوءٌ وَالْحَقُّ
 لَوْمٌ وَتَحْقِيقَ الظَّنِّ اَنْتُمْ وَلَعَمَاتُ الْبَرِّ ظُلْمٌ وَمُهْنِي
 اقْتَرَفْتُ جُرِيْرَةً اَوْ اجْتَرَحْتُ كِبِيْرَةً اَمَا تَذْكُرُ مَا اَسْتَدْتَنِيْ
 لِنَفْسِيْ فِيْ اِيَّانِ اَسْوَكُ

سَلَجُ اَخَاكَ اِذَا خَلَطَا مِنْهُ اِلِصَابَةٌ بِالْعَلَطِ

قولہ ومنت اسے
 ایتلیست منہ بالحق
 اسے باقاعظہ الرحم
 بطنی اسے کہتے
 باقاعظہ الرحم
 اسے قائلہ ہو گیا
 وقال یا ہذا ان
 اللہ انعام
 وخصام
 وخصام
 وخصام

قولہ ومنت اسے
 ایتلیست منہ بالحق
 اسے باقاعظہ الرحم
 بطنی اسے کہتے
 باقاعظہ الرحم
 اسے قائلہ ہو گیا
 وقال یا ہذا ان
 اللہ انعام
 وخصام
 وخصام
 وخصام

۳۲۸

۴۴

قولہ ومنت اسے
 ایتلیست منہ بالحق
 اسے باقاعظہ الرحم
 بطنی اسے کہتے
 باقاعظہ الرحم
 اسے قائلہ ہو گیا
 وقال یا ہذا ان
 اللہ انعام
 وخصام
 وخصام
 وخصام

۴۵

۱۰۰
 قَوْلُهُ وَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهِ ۖ
 وَتَعْنِيْفُهُ اِيْ يَنْوِيْهِ
 اَوْ قَطَعَهُ اَيْ اَسْرَعَ جَارٍ
 عَلَيْكَ فَلَكَ قَوْلُ
 تَعَالَى وَارَا الْقَاسِمُوْا
 فَكَانُوا بِهَيْبَةِ رَبِّكَ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ

وَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهِ ۖ	اِنْ نَزَاعَ يَوْمًا وَقَسِيْطًا ۖ
وَاَحْفَظْ صَنِيعَكَ عِنْدَكَ	شَكَرًا لِّصَنِيعَةٍ اَمْ عَمَلٍ غَرَبٍ ۖ
وَاَطِيعْهُ اِنْ عَاَصَى مِنْ	اِنْ عَزَّ وَادَنُ اِذَا شَهِطَ
وَاقِنِ الْوَفَاءَ وَلَوْ اَخْلَ	رِمَا اشْتَرَحْتَ وَمَا اشْتَرَطَ ۖ
وَاعْلَمْ بِاَنَّكَ اِنْ طَلَبْتَ	تَ مَهْذَبًا رَمَتْ الشَّطِطُ
مَنْ ذَا الَّذِي مَلَسَ اَقْطَ	وَمَنْ لَهُ الْحَسَنُ فَقَطْ ۖ
اَوْ مَا تَرَى الْمَجْبُوْبَ وَاَلْ	مَكْرُوَّةَ لَوْ اَفْخَ مَطْ ۖ
كَالْقَوْلِ يَبْدُوْ فِي الْفُ	صُوْنٍ مَعَ الْجَبِيْ الْمُسْتَقْطِ ۖ

۱۰۱
 قَوْلُهُ وَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهِ ۖ
 وَتَعْنِيْفُهُ اِيْ يَنْوِيْهِ
 اَوْ قَطَعَهُ اَيْ اَسْرَعَ جَارٍ
 عَلَيْكَ فَلَكَ قَوْلُ
 تَعَالَى وَارَا الْقَاسِمُوْا
 فَكَانُوا بِهَيْبَةِ رَبِّكَ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ

۳۲۹

۱۰۲
 قَوْلُهُ وَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهِ ۖ
 وَتَعْنِيْفُهُ اِيْ يَنْوِيْهِ
 اَوْ قَطَعَهُ اَيْ اَسْرَعَ جَارٍ
 عَلَيْكَ فَلَكَ قَوْلُ
 تَعَالَى وَارَا الْقَاسِمُوْا
 فَكَانُوا بِهَيْبَةِ رَبِّكَ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ

۱۰۳
 قَوْلُهُ وَجَافَ عَنْ تَعْنِيْفِهِ ۖ
 وَتَعْنِيْفُهُ اِيْ يَنْوِيْهِ
 اَوْ قَطَعَهُ اَيْ اَسْرَعَ جَارٍ
 عَلَيْكَ فَلَكَ قَوْلُ
 تَعَالَى وَارَا الْقَاسِمُوْا
 فَكَانُوا بِهَيْبَةِ رَبِّكَ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ
 اَنْ يَّشْرَبُوْا مِنْ

والله اعلم بالصواب

قوله ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

اليوم الخوف ففرضا من نادى مشيد بن بشكر اياك
لله قانا ١٢
مجلسه ١٢
الواقين صدر انما بشكر نعمة ١٢

وتبعتهما لا عرف متواهما واتزود من تجواهما فلبنا

اجزنا حتى الوالى وافضينا الى القضاء الخالى اذ ركني

احد جلا وزته مهيبي الى خوزية فقلت لاني زريد

ما اظنه استعصرني الا يستعيرني فباذا القول وفي اي
فردا قول ١٢
والله الذي
فردا قول ١٢
واذ معه اجول فقال بين له عبادة فليبه وتعالى بليته

ليعلم ان ربحه لاقت اعصارا وحده صادف تيارا

فقلت اخاف ان يتقل غضبه فيلحقك لهبه

قوله ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

٣٣٣

قوله ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

واشبع من الاخر
داشرا عام ١٢
قوله ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

عذب حنوني
بلى ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

الاعصار اني
التراب او يمشي
تشتبه بكاننا عود
واشبع من الاخر
داشرا عام ١٢
قوله ففرضا فقال الخرج
من نادى من حجاب
صد انما جازي
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

ان اعصار الغيب
في اعصاره
وكانوا يمشوا بها قدامها
وكانت تمشي وقطعنا من
الوالي ليدركنا نزل
وصدنا الى القضاة
الخال لى الخدر

٩٠ من التفسير
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس

مَعِيْبٌ وَلَكِنْ مَا سَمِعْتُ بَانَ شَخْفًا دَكْسٌ بَعْدَ مَا تَظْلَسُ
 يعني ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس

وَتَعْلَسَ فَبِهَذَا تَمَّ لَهُ أَنْ لَيْسَ فَقَالَ وَمَا كُنِيَّةَ ذَلِكَ

الْقُرَيْدُ فَقُلْتُ يَكْنَى بِأَبِي زَيْدٍ فَقَالَ مِنْهُ بِأَبِي كَيْدٍ

لَا لِيَقُ مِنْهُ بِأَبِي زَيْدٍ أَفْتَدِي أَيْنَ سَكَرَ ذَلِكَ الْكَفَرُ

قُلْتُ أَشَقُّ مِنْكَ لَتَعْدِي طَوْفًا قَطْعًا عَنْ بَغْدَادٍ مِنْ

فَوْرٍ فَقَالَ لَا قَوْلَ اللَّهِ لَهُ نَوَى وَلَا كَلَامَ أَيْنَ نَوَى

فَمَا زَاوَلْتُ أَشَدَّ مِنْ نَكْرِهِ وَلَا ذُقْتُ أَقْرَبَ مِنْ مَكْرِهِ

وَلَوْ لَا حُرْمَةُ أَدَبِي لَا وَغَلَّتْ فِي طَلَبِي إِلَى أَنْ يَقَعَر

٣٣٥

قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس

قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس
 قوله تعالى ما سمعت بان شخفا دكس بعد ما تظلس

جمع ختمی قال غفر لی
ربکم ربیبہم امنوا
صدور ہم کمال وجوہ
بینہم مسفرة حکمتہ
رابع اسے افسوس و
حسن لونا و انعم
من الوارثہ اعلم
از بار الراجح جمع توایہ
تفج النون فی الخیر
واقلا کم الحرج حسن
نوامیس الخیر

9

[illegible]

يُخْرِجُ مِنْ أَزْهَارِهِ وَالْعَاطِمُ أَرْقَمِنْ فَيْمِ اسْتَعَارَةِ +
 لے آج سے عجیب ۱۲ لے اطف ۱۲

فَاجْتَلَيْتُ مِنْهُمْ مَا يُزِي عَلَى الرَّبِّيعِ الظَّاهِرِ وَيُغْنِي عَنْ
 لِي رَاجِعِ مَنْ أَهْلًا قَوْمِ دَافِعًا لِمَا يَزِي رِي الْهَرِ ۱۳

رَنَاتِ الْمَزَاهِرِ وَكُنَّا تَعَاثُمًا عَلَى حِفْظِ الْوَدَادِ وَحَظِيرِ

الِاسْتِغْنَاءُ وَأَنْ لَا يَتَقَرَّدَ أَحَدٌ نَابًا لِلتَّيَادُ وَلَا يَسْتَأْذِنَ

وَلَوْ يَرَوْا إِذْ قُلُوبُهُمْ مُتَمِصَّةٌ بِأَنْفُسِهَا كَانَتْ بِأَنْفُسِهِمْ أَشَدَّ حَسْرَةً

بِأَرْضِ طَبَقِ قَرْيَةٍ عَلَى أَنْ تَكْتُمُوا الْخُرُوجَ إِلَى بَعْضِ

الرَّوْجُ لِنَسِيرِ النَّوَاحِلِ فِي الرِّيَاضِ التَّوَاضِعِ وَتَصَقُّلِ الْحُكْمِ

بِشَيْمِ الْمَوَاطِرِ. فَبَرَزْنَا وَمِنْ خَلْفِ كَالشَّهْرِ عِدَّةً وَكَذَلِكَ

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام في القلعة
التي فيها كان يلقى ربه
وكانت له منتهى العز
والكرامات والبركات
والنعمات والفضائل
والجلال والجليل
والعظيم والاعظم
والأجل والأعلى
والأسمى والأرفع
والأقرب والأبعد
والأخفى والأظهر
والأصل والأخرى
والأول والأخرى
والأول والأخرى
والأول والأخرى

فيما ارادته واسفاهه
 الكمية التي اشبهت
 والوارثا والوارثا
 مختلفات النوع
 لتتوزع في
 تكاملت في
 ذاتها
 والجميع صديق
 وقال في صديق
 له

لا فاضل
 حرك لظلم
 اذ عجز الطبيب
 جعلها لظلم
 جميع طب
 فانها لم تكن
 اسفل ودعا
 فخر في

٣٣٨

فيما ارادته واسفاهه
 الكمية التي اشبهت
 والوارثا والوارثا
 مختلفات النوع
 لتتوزع في
 تكاملت في
 ذاتها
 والجميع صديق
 وقال في صديق
 له

فيما ارادته واسفاهه
 الكمية التي اشبهت
 والوارثا والوارثا
 مختلفات النوع
 لتتوزع في
 تكاملت في
 ذاتها
 والجميع صديق
 وقال في صديق
 له

جَدِيْمَةٌ مَوْدَّةٌ اِلَى حَدِّ يَقَعٍ اَخَذَتْ زُخْرُفًا وَاَزْيَنَةً
 وَتَتَوَعَّتْ اَزْهِيْرُهَا وَتَكُوْنَتْ وَمَعًا الْكُمَيْتُ السَّمُوسُ
 وَالشُّقَاةُ السَّمُوسُ وَالشَّكَاوِي الَّذِي يُطْرِبُ السَّامِعَ وَيُزِيلُ
 وَيَقْرِئُ كُلَّ سَمْعٍ مَا يَسْتَهْيِيهِ فَلَمَّا اطْمَأَنَّ بِمَا الْجُلُوسُ وَدَارَ
 عَلَيْنَا الْكُوْسُ وَغُلَّ عَلَيْنَا ذِمَّةٌ عَلَيْهِ طَرَفٌ فَجَعَلْنَا نَحْمِلُهُ
 الْغَيْدِ الشَّيْبَ وَوَجَدْنَا صَفْوَةً مِمَّا قَدْ شَيْبَ لَا اَنْ
 سَلَّمَ تَسْلِيمَ اُولَى الْفَهْمِ وَجَلَسَ يَفِضُّ لَطَائِمَ النَّشْرِ وَالنَّظْمِ
 وَنَحْنُ نَنْبِزُ مِنْ اَيْسَاطِهِ وَنَسْرِي لَطِيْ بِسَاطِهِ اِلَى اَنْ

فيما ارادته واسفاهه
 الكمية التي اشبهت
 والوارثا والوارثا
 مختلفات النوع
 لتتوزع في
 تكاملت في
 ذاتها
 والجميع صديق
 وقال في صديق
 له

2

قال لا اياي شيئا بل اياكم
 نور قارئ القرآن كما
 يا نبيكم - وقال
 الذي خاضعوا
 يا وليه فارسلوا
 والى علم
 المضاير الموضع الذي
 في حبيب في حبيب

قوله ما لانه اسه مجاوله و مجانته
ماخر اعطاهى مسارعة و انقلاص
الى مسارعة اى الى معاوضة
و هو ثم نزل اى انزل الحرب
انهم فعل بمعنى الامم و ملكه
جميع الاشوب على اللبنة بالفضل
هو المرأة بالسهماء يقولون
اردتم الحجاب و له والمعاضة و
اختيار على و تصديق كلامى
فما كتبه لانه ثم و اردت
تصديق الاخبار و اود
فى

دَعَوْكُمْ نَزَالَ. وَتَكَلَّبْتُمْ لِلنِّضَالِ. فَمَا كَلِمَةُ مَحْيٍ إِنْ شِئْتُمْ

كَرُوفٌ مَحْبُوبٌ أَوْ اسْمٌ لِمَا فِيهِ كُرُوفٌ حَلُوبٌ وَائِي اسْمٌ
يَتَرَدَّدُ بَيْنَ فَرْدٍ حَازِمٍ وَتَجْمَعُ مَلَا زِمٍ وَآيَةٌ هَاءٌ إِذَا لْتَحَقَّتْ

أَمَاتِ الثَّقَلَ وَأَطْلِقِ الْمُعْتَقَلَ وَإِنَّ تَدْخُلُ السَّيْنُ

فَتَعْمَلُ الْعَامِلُ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُجَاوِلَ وَمَا مَضَى أَبَدًا عَلَى

الظُّرْتُ لَا يَخْفِضُهُ سِوَى حَرْفٍ وَإِي مُضَافٍ أَخْلَمِنْ

عَرَى الإِضَافَةُ بِعُرْوَةٍ وَاخْتَلَفَ حُكْمُ بَيْنِ مَسَاءٍ وَ

[illegible]

PM

[illegible]

۴
 الفصل السبق وقصبة سبقت
 ذي السبق التي لا دخلت على
 السبق التي لا دخلت على
 الزايات العقل الجوس
 علما لا يعق بالماز
 بالعقل كالمعنى في القيد
 كمن في هذه اللاحقة
 السبق من هذه اللاحقة
 عوارفها من هذه اللاحقة
 قوارفها من هذه اللاحقة
 فصل السبق وقصبة سبقت
 ذي السبق التي لا دخلت على
 السبق التي لا دخلت على
 الزايات العقل الجوس
 علما لا يعق بالماز
 بالعقل كالمعنى في القيد
 كمن في هذه اللاحقة
 السبق من هذه اللاحقة
 عوارفها من هذه اللاحقة
 قوارفها من هذه اللاحقة

[illegible]

قوله الاطامني يسلف

وَالْيَتَامَىٰ وَرَدَّهٖ ۖ فَشِمَّ بَأْنِعَهُۥ صَلَفًا ۖ وَبَأَىٰ بِجَانِبِ ثَقَاوَاتٍ ۖ

ولا صرقت الى حرف مشعشع

۴
و لا اکتف عفتی
بیت و اینی لا است در و نه
ماد است چیا - و لا اکتف است
ایست و عفتن ان لا است اس
و نه عفتن - کلام بالفصاحه
بجسی اسه و عفتن انی با هم
اسه عفتن انی با هم
ان و ایت ای عفتن انی
قلیف مع ذلک عفتن انی
نوشته ای قدوس
اصحابی ای قدوس

[illegible]

[illegible]

وَشَنَّ غَارَاتِ الرِّبَا الْغَيْرِ
وَشَنَّ غَارَاتِ الرِّبَا الْغَيْرِ

حَتَّى عَفْتُ أَرَى غَمَاسِي
حَتَّى عَفْتُ أَرَى غَمَاسِي

وَصَحْتُ نِصْفَ فَاكَةِ وَصَحْتُ
وَصَحْتُ نِصْفَ فَاكَةِ وَصَحْتُ

كَأَنِّي الْمَغْزَلُ فِي الشَّعْرِ
كَأَنِّي الْمَغْزَلُ فِي الشَّعْرِ

عَمَّا لَمْ تَنْصَحْ وَأَصْطَلَا الْبَحْرُ
عَمَّا لَمْ تَنْصَحْ وَأَصْطَلَا الْبَحْرُ

يَسْتُرْنِي بِمُطَرِّ أَوْ طَمِي
يَسْتُرْنِي بِمُطَرِّ أَوْ طَمِي

وَلَمْ يَزَلْ يَسْتَحْنِي وَيَسْرِي
وَلَمْ يَزَلْ يَسْتَحْنِي وَيَسْرِي

وَبَارَسَعِي فِي الْوَرَى قَشِيرِي
وَبَارَسَعِي فِي الْوَرَى قَشِيرِي

عَارِي الْمَطَايِرَ دَامِنْ قَشِيرِي
عَارِي الْمَطَايِرَ دَامِنْ قَشِيرِي

لَا دَفْءَ لِي فِي الصَّبْحِ وَالضُّبُرِ
لَا دَفْءَ لِي فِي الصَّبْحِ وَالضُّبُرِ

فَهَلْ خِصَمٌ ذُو رِدَاءٍ عَمِي
فَهَلْ خِصَمٌ ذُو رِدَاءٍ عَمِي

طَلَبَ وَجْهَ اللَّهِ لَا لِشَكْرِي
طَلَبَ وَجْهَ اللَّهِ لَا لِشَكْرِي

ثُمَّ قَالَ يَا أَرْبَابَ الثَّرَاءِ - الْوَافِلِينَ فِي الْفِرَاءِ - مَنْ أَوْتَى
ثُمَّ قَالَ يَا أَرْبَابَ الثَّرَاءِ - الْوَافِلِينَ فِي الْفِرَاءِ - مَنْ أَوْتَى
خَيْرًا فَلْيَنْفِقْ وَمَنْ اسْتَطَاعَ أَنْ يُزِفَ فَلْيُزِفْ - فَإِنَّ لِلدُّنْيَا

والله اعلم
والله اعلم
والله اعلم

۴۴
جبل که الارض فراشا - و فرسوده و فوضه تمامای بر نعمتها و در نعمتها - خاکربای مابیش از

مع توفیق و اللہ اعلم
 الانوار و انوار البیان
 جمع زمرہ ریحہ دنا بک
 الطبیعیۃ و ریحہ دنا بک
 سنی باد الملورۃ اس
 افضل تجلیل و کیم
 اے جلہ - فضلت
 مانتا اسے فقہ
 ماہ ۱۱

۲۵۲

۳۵
لا تارادان بستر
علی بنہ احمیلیہ اسی
اریدہ باذراع الناس
۱۲ * قولہ وان لم یزقوم
معناه لانهم ضموا
من قولہ ان بسترہ
بسترہ صلیہ العاری
بالشیب وسارقی
لے اعزتی وحق
علی با یغایب اکیانہ
من العدة ای الارشاد
حاضر اب الاع

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
موسى عليه السلام في القلعة التي لا يورثها غيره

الحمد لله الذي جعلنا منكم
نفساً واحدة قال تعالى
يحيى يا يحيى خذ الكتاب
البارئ من ربك قال يحيى
والله اعلم بالصواب

8

۴
قولہ واقعہ پوچھنی
حافظہ

۱۰۰

١٠٠

١٠٠

عبدالمجید

الخطاب

الحمد لله

الحمد لله الذي جعلنا من عباده

السلامة العامة

...

100

الْبَسِيْنِيْمَا وَاقِيَا مُجْحَتِي

وَقِي شَرَّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ

سَيَكُونُ الْيَوْمَ ثَنَائِي وَفِي

عَلَيْهِ سَلَامٌ

قال فلما فتن قلوب الجماعة يا فتنانا في البراعة القوا علي

مِنَ الْفِرَاءِ الْمَغْشَاةِ وَالْجَبَابِ الْمُوشَّاةِ مَا أَدَّاهُ مُثَقِّلُهُ وَلَمْ يَكِدْ

يَقُولُ ۖ فَاتَّطَلَّعَ مُسْتَبْشِرًا بِالْفَرْجِ ۖ مُسْتَسْقِيًا لِلْكَرْبِ ۖ وَتَوَعَّشَ

إِلَىٰ حَيْثُ ارْتَفَعَتِ النَّقِيَّةُ ، وَبَدَّتِ السَّمَاءُ نَقِيَّةً ، فَقَعْتُ

لَهُ لَشَدَّ مَا قَرَسَاكَ الْبَرْدُ + فَلَا تَحْزَنْ مِنْ بَعْدُ + فَقَالَ مُرْكِبُكَ

لَيْسَ مِنَ الْعَدْلِ سُرْعَةُ الْعَدْلِ + فَلَا تَعْجَلْ بِأَمْرٍ هُوَ ظَنُّكَ

९

فَاعِلٌ

ما اؤلک و...

شعبه حقوق

卷之四

فاس وکونہ فرزند

السيد

10/10/19

جست و خیز

والله اعلم بالصواب

عليه

—

لا تقف ما ليس لك به علم + فالذي نزل السبابة طيبة
 ما ليس لك به علم + فالذي نزل السبابة طيبة
 ما ليس لك به علم + فالذي نزل السبابة طيبة
 ما ليس لك به علم + فالذي نزل السبابة طيبة

وَلَا تَقِفْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهِ عِلْمٌ ۖ فَالَّذِي نَزَّلَ السَّبَابَةَ طَيِّبَةً

تُرِيهِ طَيِّبَةً لَّوْلَمْ أَتَرَ لَوْحَتَ بِالْحَيِّبَةِ وَصَفَرِ الْعَيْبِلَةِ

رجعت بالحرمان

ثُمَّ نَزَعَ إِلَى الْغَارِ ۖ وَتَبَرَّعَ بِهَا كَقَهْرَارٍ وَقَالَ أَمَا تَعْلَمُ أَنَّ

العبوس

يُشْنَتْنِي لِإِنْتِقَالٍ مِنْ صَيْدٍ إِلَى صَيْدٍ وَلَا نَعُطَافٍ مِنْ

عادتي

عَمْرٍ إِلَى زَيْدٍ وَأَرَاكَ قَدْ حَقَّقْتَنِي وَعَقَّقْتَنِي ۖ وَافْتَنَى أَصْحَابَ

الافتقار

مَا أَفْدَتْنِي ۖ فَأَعْفِنِي عَاكَ اللَّهُ مِنْ لَعُونِكَ وَأَسْدَدْ دُونَ

بَابِ حَيْدِكَ وَلَهُوِكَ فَجَبْدُ نَجْدِ التَّلْعَابَةِ وَجَعَجَعَتِ

بِدِلْدُ عَابَةٍ وَقُلْتُ لَهُ وَاللَّهِ لَوْ لَمْ أَوَارِكَ ۖ وَأَخْطِ عَلَى

هذا البيت من قصيدته في مدح النبي صلى الله عليه وآله وسلم
 في مدح النبي صلى الله عليه وآله وسلم
 في مدح النبي صلى الله عليه وآله وسلم
 في مدح النبي صلى الله عليه وآله وسلم

٣٥٢

إلى الغار إلى الغار
 إلى الغار إلى الغار
 إلى الغار إلى الغار
 إلى الغار إلى الغار

واخرجني من الغار
 واخرجني من الغار
 واخرجني من الغار
 واخرجني من الغار

وَالْمُحْسِنِينَ

جاء الشتاء وعند مرجوعه
سبح إذا القطر مغر جاك حبسا

هو ذواته والحق اني انا فخره واما انتم فاجابتموه وقالوا لم نخرنكم - بالرسالة فربما افترقوا
يقال بميثاقه ان ربنا ما جاء به من رسالة فليمن به

[illegible]

للقول بقوله تعالى ارجل
 وبياسم دارهم واصلهم
 دار البوار
 الامداد الامم وادبهم
 يقادس واما قال سوفي دارهم
 لان في ظلالهم اهل
 السوقان 712 قوله لا
 بياسم دارهم واصلهم
 قوله في قوله تعالى ارجل
 وبياسم دارهم واصلهم
 قوله في قوله تعالى ارجل
 وبياسم دارهم واصلهم

كُنْ وَكَيْسٌ كَانُونٌ وَكَاسٌ طَلَاً | بَعْدَ الْكِبَابِ كُشٌّ نَاعِمٌ وَكَيْسٌ

ثُمَّ قَالَ نَحْوَابُ لَيْتَنِي خَيْرٌ مِنْ جُلْبَابٍ يُدْفِنِي فَأَكْتَفٍ بِمَا

وَعَيْتَ وَأَنْكَفَىٰ فَغَارِقَهُ وَدَّاهِبَتِ فَرُوتِي لِشِقْوَتِي ۖ وَ

حَصَلَتْ عَلَى الرِّعْدَةِ طُولُ شَتَوِيٍّ

المقامة السادسة والعشرون في تعريف بالقطر

حدث الحوث بن حماد قال حلفت بسوقى الأهواز.

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِيَّامًا مُّسَوَّدَةً اِلَى اَنْ رَّايْتُمْ تَمَادِي الْمَقَامِ مِنْ عَوَادِي

قال تعالى لا يلاف قريش
ايلاهم علموا ان الله واحد
فليجيبوا ربنا والبيت
الذي احسن جمع وانهم
من قوله الرقعة
الرقعة من بيضا قبل
الرقعة من ثوبت من ثوب
الرقعة من ثوبت من ثوب
الرقعة من ثوبت من ثوب

الْإِثْتِقَامُ وَمَعْتَابِعَيْنِ الْقَالِي وَفَارَقْتُمَا مَقَارِقَةَ الطَّلِي

الْبَالِي فَطَعَنْتُ عَنْ وَشَلَهَا كَيْشِ الْإِزَارِ كَصْنَا إِلَى الْمِيَاهِ

الْغَرَارِ حَتَّى إِذَا بَرِثَ مِنْهَا مَرَحَلَتَيْنِ وَبَعْدَتْ سَرَى

لَيْلَتَيْنِ تَرَاءَتْ لِي خِيَمَةٌ مَضْرُوبَةٌ وَنَارٌ مَشْيُوبَةٌ فَقُلْتُ

أَيُّهُمَا لَعَلِّي أَلْقَى صَدِيًّا أَوْ أَجِدُ عَلَى النَّارِ هَدًى فَلَمَّا

انْتَهَيْتُ إِلَى ظِلِّ الْخِيَمَةِ رَأَيْتُ غُلَمَةً رُوقًا وَشَارَةً

مُرْمُوقَةً وَشَيْخًا عَلَيْهِ بَرْدٌ سَنِيَّةٌ وَلَدَيْهِ فَاكِهَةٌ جَنِيَّةٌ

فَحَيْثُ نَهْنَهْتُ لَمْ تَحْمَأَمِيَّةٌ فَضَحِكَ إِلَيَّ وَأَحْسَنَ الرَّوَدَ عَلَيَّ

قوله ففطنت عن وشلها كيش الإزار كصننا إلى المياه
قوله الغرار حتى إذا برث منها مرحلتين وبعدت سرى
قوله ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشيوبة
قوله أيهما لعلني ألقى صدي أو أجد على النار هدى
قوله انتهيت إلى ظل الخيمة رأيت غلاما روقا وشارة
قوله مرموقة وشيخا عليه برد سنينة ولد به فاكهة جنية
قوله فحيث نهنهنهت لم تحمأمية فضحك إلي وأحسن الرود علي

قوله ففطنت عن وشلها كيش الإزار كصننا إلى المياه
قوله الغرار حتى إذا برث منها مرحلتين وبعدت سرى
قوله ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشيوبة
قوله أيهما لعلني ألقى صدي أو أجد على النار هدى
قوله انتهيت إلى ظل الخيمة رأيت غلاما روقا وشارة
قوله مرموقة وشيخا عليه برد سنينة ولد به فاكهة جنية
قوله فحيث نهنهنهت لم تحمأمية فضحك إلي وأحسن الرود علي

قوله ففطنت عن وشلها كيش الإزار كصننا إلى المياه
قوله الغرار حتى إذا برث منها مرحلتين وبعدت سرى
قوله ليلتين تراءت لي خيمة مضروبة ونار مشيوبة
قوله أيهما لعلني ألقى صدي أو أجد على النار هدى
قوله انتهيت إلى ظل الخيمة رأيت غلاما روقا وشارة
قوله مرموقة وشيخا عليه برد سنينة ولد به فاكهة جنية
قوله فحيث نهنهنهت لم تحمأمية فضحك إلي وأحسن الرود علي

وقال لا تجلس الى من تروقي فاكهته وتسوق مفاكهته
 فجلس لا عنتهم محاضرة لا لاهم ما بحضوره فحين
 سفر عن آكله وكثر عن انباية عرفت انه ابوي مجس
 ملكه وقبي قلعه فتعارفنا حينئذ وحفت بي فرحتان
 ساعتني ولم ادر بيهما انا اصفي فرحا او في مرحا
 ايا سقاره من دجنة اسقاره ام مخصب رحاله بعد احواله
 وثابت نفسي الى ان اقص حتم يرة وابطن داعية يسيرة
 فقلت له من اين ايا بك والى اين اسيابك وبما امتلاك

من انباية كثر عن انباية عرفت انه ابوي مجس
 ملكه وقبي قلعه فتعارفنا حينئذ وحفت بي فرحتان
 ساعتني ولم ادر بيهما انا اصفي فرحا او في مرحا
 ايا سقاره من دجنة اسقاره ام مخصب رحاله بعد احواله
 وثابت نفسي الى ان اقص حتم يرة وابطن داعية يسيرة
 فقلت له من اين ايا بك والى اين اسيابك وبما امتلاك

وقال لا تجلس الى من تروقي فاكهته وتسوق مفاكهته
 فجلس لا عنتهم محاضرة لا لاهم ما بحضوره فحين
 سفر عن آكله وكثر عن انباية عرفت انه ابوي مجس
 ملكه وقبي قلعه فتعارفنا حينئذ وحفت بي فرحتان
 ساعتني ولم ادر بيهما انا اصفي فرحا او في مرحا
 ايا سقاره من دجنة اسقاره ام مخصب رحاله بعد احواله
 وثابت نفسي الى ان اقص حتم يرة وابطن داعية يسيرة
 فقلت له من اين ايا بك والى اين اسيابك وبما امتلاك

2

۱
فراغت ای بیطیاطن
دوخته ای بیطیاطن
ای بطن و حقیقت و
تجربه علی رسالت ای
بقدر باقیات ای
سابق حسن الباق وانی
پیش اولاد ۱۲
قوله دون مراکت حرب
الجبوب بدو کل
طلب

عِيَاكَ فَقَالَ أَمَا الْمَقْدَمُ فَمِنْ طُوسٍ وَأَمَا الْمَقْصِدُ فَالْأَسَدُ

وَأَمَّا الْجِدَارُ الَّتِي أَصْبَتْهَا فَمِنْ رِسَالَةِ اقْتَضَيْتُهَا فَسَأَلْتُ

أَنْ يَفْرُسَنِي دَخَلْتُهُ وَيَسِرُّدَ عَلَيَّ رِسَالَتُهُ فَقَالَ دُونَ

مَرَايَكَ حَرْبِ الْبُسُوفِ أَوْ تَصْحَبَنِي إِلَى السُّوسِ فَهَمًّا

لِيَلْهَمَّا فَقْرًا وَعَمَلْتُ عَلَيْهِ بِعَاشُمْرًا ۖ وَهُوَ يُعَلِّمُنِي كَسَايَتِي

التَّعْيِيلُ وَجُرْمِي أَعِنَّةَ التَّامِيلِ حَتَّى إِذَا حَرَّ صَدْرِي

وَعَلَّيْ صَبْرِي قُلْتُ لَهُ إِنَّهُ لَمَرِيئٌ لَكَ عَلَيْهِ وَكَأَنِّي فِي

المَقَامِ تَعَالَى وَفِي غَدِي أَرْجُو عَرَابَ الْبَيْنِ وَأَرْحَلُ عَنْكَ

القيسية
 يضرب من حلب
 شينا بالعبد الاصيل
 البيا بالعبد شقة
 عظميته حبل كل
 مثلاً في صغوبه
 نيكى قالوا دمه
 خرد القفا دمن
 ماوت شل شل
 نزه الحرب لا بسوس
 اناه كانت لما تاه

409

وردت حوض قوم
سن العرب لغو قوم
نقلوا انوفین
یکو غلبه بیک
قلما العرب کهن
اروجن سندی
نقل فی الشجر ثمار
ای شجر لبوس
چو صحنی ای الامان
چو سبزی ای لبوس
چو نیاز غافل
لب لبوس

۴
صدی ای صفای
فیہ المرحوم فی اذکره
لانا میل و ہوا لوعیدیا
مظاہرہ الدبائہ کشفہا
جسع عثمان و ہوا
یکملنی علی ان
من الطعام و غیرہ
پنا بچیل
من غلظہ
من غلظہ
قوت کا سات
من الخ

قوله ولا تجعل قلبك
 في الاموال بل اقله في
 ما يكون في النار
 قوله ولا تجعل قلبك
 في الاموال بل اقله في
 ما يكون في النار

فوق العالی ایجنسی کے سربراہی میں
ایک خاص ایجنسی کے سربراہی میں
ایک خاص ایجنسی کے سربراہی میں

والله اعلم بغير نقول
واقفاً نقول
بكره الى اخر الرساله
محب اي اخلاق الامم
مؤلفه و مؤيد و مبدع
اعد ١٢
فول و نقول
بساخه داره و فقاء
بيني يقصد الانكاس
بابه اليه كرم الامم
نبي محمد كرم الامم
مؤلفه و مؤيد و مبدع

قوله وذهب عينا به يفتقر الى ما يشهد به
قوله وذهب عينا به يفتقر الى ما يشهد به
قوله وذهب عينا به يفتقر الى ما يشهد به

وَعِيَهُ ذَلِكُ وَشَرِبَهُ تَاتَلَقِ وَخَلْفَهُ زَانٌ وَقِيَمُ
لے اخلاق و مکارم او تاتلق میرد محمد ۱۲

نَجَّه بَانَ وَذَهَنُ قَلْبٍ وَجَرَّبَ وَنَعْنَهُ شَرَقِ غَرَبِ
نکته بانه وذهنه قلب و تجرب و نعهنه شرق غرب

سَيِّدُ قَلْبٍ سَبُوقِ مِيرِ
فَطْنُ مُعَرَّبِ عَرُوفِ عِيُونِ

مُخْلِغٌ مُتَلِغٌ اَعْرَ مَوِيدِ
نَايَه فَاضِلٌ ذِكْرِ اَنُوفِ

مُغْلِقٌ اِنْ اَبَانَ طِبَّ اِذَا كَبَسَ هَيْجُ وَجَلَّ خَطْبُ خَوْفِ
مغلوق ان ابان طيب اذا کبس هیج وجل خطب خوف

مَنَاظِمُ شَرَفِهِ تَاتَلَعِ وَشَوُّوبُ جَبَائِهْ يَكْفِ وَكَائِلِ
مناظم شرفه تاتلع وشووب جباهه یکف وکایل

يَدَايِهِ قَاضٍ وَشَمُّ قَلْبِهِ عَاضُ وَخَلْفُ سَخَانِهِ مَجْتَلِبِ
یدایه قاض وشم قلبه عاض و خلف سخانه مجتلب

وَذَهَبُ عِيَانِهِ بِمَجْزُوبِ مَنْ لَفَّ لِقَبْهِ فَلَمْ يَغْلِبْ وَكَلِمِ
وذهب عیانه به مجزوب من لف لقه فلم یغلب وکلم

مَنَاظِمُ شَرَفِهِ تَاتَلَعِ وَشَوُّوبُ جَبَائِهْ يَكْفِ وَكَائِلِ
مناظم شرفه تاتلع وشووب جباهه یکف وکایل

مَنَاظِمُ شَرَفِهِ تَاتَلَعِ وَشَوُّوبُ جَبَائِهْ يَكْفِ وَكَائِلِ
مناظم شرفه تاتلع وشووب جباهه یکف وکایل

منها یعنی او از نزل حادث
منها یعنی او از نزل حادث
منها یعنی او از نزل حادث

و در طلب ای حق دل آن
عزده و برده ای دانه و بزرگ
ای شعله و مال انفسه ۱۲
لفظ عن مضمون ای شمس
نظیر من لیس بظلم
و در دین من لیس
ای خصال مذمونه متکون
فی القی قرن لیا نهی

لا ینت و رفقه بزم یعنی
تو من مع القی و سب
تو من مع القی و سب
تو من مع القی و سب

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ
ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

بَابُ جَلَبٍ وَ خَلَبٍ كَفَّ عَنْ هَضْمِ بَرِيٍّ وَ بَرِيٍّ مَجْنُونٍ

عَوِيَّ وَ قَرَنَ لِيَا نَهْ يَعْنِي وَ تَلَبَّ عَنْ مَذْهَبٍ كَوْنُ لَيْسَ لَوْ تَلَبَّ

عِنْدَ نَهْرَةٍ شَرِبَ بَلْ يَعْقِبُ عَقَّةَ بَرٍّ

شَغَفَا يَهْ قَلْبَا يَهْ خَلَابُ

یعنی شغف الناس الى عفافه و صلا ۱۲

قَوْيَ إِذَا نَاضَلْتَهُ خَلَابُ

خَلَّ فَلَيْسَ بِحَقِّهِ يَرْ تَابُ

بَعَثَ يَرْ تَابُ لَا يَلِيهِ بَابُ

بَنَاهُ فَاتَّحَتْ مِنْهُ تَابُ

فَلَا يَجِبُ وَ يَسْتَحَقُّ عَقَا فُهْ

اخْلَاقَهُ عَرَفَتْ وَ قَوْهْ

يَهْشُرُ وَ تَدَا فِلَانُ هَفَا

لَا يَخِلُّ بَلْ بَاذِلُ خَرَقُ إِذَا

إِنْ عَصَ أَنْزَلَ فَلْ غَرَجَ عَصَا فُهْ

۳۶۲

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

عَفَا فُهْ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

ای اخذ اسباب از آن ای شعله و بزرگ

بَابُ جَلَبٍ وَ خَلَبٍ كَفَّ عَنْ هَضْمِ بَرِيٍّ وَ بَرِيٍّ مَجْنُونٍ
عَوِيَّ وَ قَرَنَ لِيَا نَهْ يَعْنِي وَ تَلَبَّ عَنْ مَذْهَبٍ كَوْنُ لَيْسَ لَوْ تَلَبَّ
عِنْدَ نَهْرَةٍ شَرِبَ بَلْ يَعْقِبُ عَقَّةَ بَرٍّ

[illegible]

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

فلیمن سیدنا قورده و مخار تا ثلث و جلّت و قوت و صناد
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ممّت و ممّت و ویلا هم مؤرب حضرتیه خوت رقیه بحظ
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

من خطوتیه فانه تکیه ندب و شریک جدب و جرم
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

نوب اثرت و ناظم قلاهد تسیرت اذا جاش خطب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

فلا یوجد قائل ثم قس ثم یاقل فان حبر قلت حبر
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

تمیمت و خلّت ریاها قد تمّت هذا ثم یمر به برض
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

وقوته قرحن و فلقه عسق و جلباب به خلق و قد قلیق
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

لتوخر محرم غاشم یستحله بحق لازم فان من سیدنا کاف
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب
 ای غم و دیندار و عارف
 سیدنا و امیر ماوراء
 قریب قریب از قلب

ای عفتی و عفتی مواجیه
ای پیاپاها و

دسته و لطفه و کرمه
رفیع رافعه ای بی نقص

قد و داروغ ای گری
با نغم ۱۲

شعر انجمن ایام و احوال
ابصار ما بین اشکات الی

مکتبہ ارقیب طبعی
قوله

له قوله من منقطع بضم الميم - اسم من شدّة الغريم وزجره وصديقه ١٢ قوله الا اذ ان
 له قوله كما كان الف اي استنكف واستنجبا من

٣٦٨
 في قوله يا اذن
 في قوله يا اذن
 في قوله يا اذن

مِنْ أَنْتَ لَكَ لَقِيَانِ السَّحَابِ الْكَرِيمِ وَأَنْتَ ذَكَرَ بِهِ مِنْ مَنَظَرِهِ
 الْغَرِيمِ فَقَالَ تَحْمَدُ اللَّهُ عَلَى سَعَادَةِ الْحَجْدِ وَأَخْلَوْصٍ مِنْ أَخْصَرِ
 الْأَلْبَانِ ثُمَّ قَالَ أَيُّمَا أَحَبُّ إِلَيْكَ أَنْ أُحْدِثَ بِكَ مِنَ الْعَطَاءِ
 أَمْ أُحْجِفَكَ بِالرِّسَالَةِ الْوَقْطَاءِ فَقُلْتُ مَلَأَ الرِّسَالَةَ أَحَبُّ
 إِلَيَّ فَقَالَ وَهُوَ حَقٌّ أَحَبُّ عَلَيَّ فَإِنَّ مَحَلَّةَ مَا يَلِيهِ
 فِي الْأَذَانِ أَهْوَنُ مِنْ مَحَلَّةِ مَا يُخْرِجُهُ مِنَ الْأَرْدَانِ ثُمَّ كَانَتْ
 أَلْفَ وَاسْتَحْيَا فَجَمَعْتُ لِي بَيْنَ الرِّسَالَةِ وَالْحَدِّ يَا فَقَرْتُ مِنْهُ
 بِسَمْعَيْنِ وَفَصَلْتُ عَنْهُ بِغَمَيْنِ وَأَبَيْتُ إِلَى وَطْنِي قَرِيرَ الْعَيْنِ

1

والفقه الزكوي

أَرْدَائِ أَقْبَالَ وَأَبْنَاءَ أَقْوَالٍ فَأَوْطَنُونِي أَمْتَرَجَنَابٌ وَ

٢
أ
حكي
إلى
السنة
أظهر
من
أرد

قوله جلست من جلال حول اذا اردت ان ليدركك وحان حولك بخار الملهة تغفل عن كل شيء الى موضع

٢٤٠

قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم

قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم

قوله فلو اعني حد كل كتاب فماتا ونبي عندهم هم ولا وقع
قوله فلو اعني حد كل كتاب فماتا ونبي عندهم هم ولا وقع

فَلَوْ اعْنِي حَدَّ كُلِّ كِتَابٍ فَمَا تَأْتِيَنِي عَنْهُمْ هَمٌّ وَلَا قَوْلٌ
صَغَانِي سَهْمٌ اِلَى اَنْ اَضْلِكَ فِي لَيْلَةٍ مُبْتِمِرَةً الْبَدَنِ لَهْفَةً
غَرِيْبَةً الدَّرَجَاتِ فَلَمْ اَطِبْ نَفْسًا بِالْعَاءِ طَلَبَهَا وَالْقَاءَ جَلَبَهَا
عَلَى غَارِبِهَا فَتَثَرْتُ فَوْسًا مُحْضَرًا وَعَقَلْتُ لَدُنَّا
خَطَارًا وَسَوَّيْتُ لَيْلَتِي جَمْعًا اَجُوبُ الْبَيْدَاءَ وَاقْتَرِي كُلَّ
شَيْءٍ وَفَرَدَاةً اِلَى اَنْ تَشْرُو الصُّبْحَ رَايَاتِهِ وَتَجْعَلَ الدَّاعِيَ
اِلَى صَلَاتِهِ فَتَزِلْتُ عَنْ مَتْنِ الزُّكُوبَةِ لَا دَاءَ الْمَكْتُوبَةِ
تَمَرَّجَلْتُ فِي صَهْوَتَيْهَا وَفَرَّتْ عَنْ شُحُوقِهَا وَسِرَّتْ لَا اَرَى

قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم
قوله واغفلت اي
والله اعلم

اِنَّ اِلَّا فَعَوْثَهُ وَلَا تَنْزِلَا عَلَوْثَهُ وَلَا وَاْدِيَا اَلْجَزَعَتَهُ

وَلَا رَايَا إِلَّا اسْتَطْلَعَتْ وَجِدِي مَعَ ذَلِكَ يَنْهَبُ هَذَا

وَلَا يَجِدُ رَدَّهٖ صَدَقًا إِلَىٰ أَنْ حَانَتْ حِكْمَةُ عُمَىٰ وَلَفْجِهِمِ

يُذْهِلُ غَيْرَافَنَ عَنِّي . وَكَانَ يَوْمًا أَطْوَلَ مِنْ ظِلِّ الْقَنَاةِ

وَأَحْرَمَ مِنْ دَمِهِ الْقَلَاةَ ۖ فَأَيَقُنْتُ أَيُّ إِن كَرَأْسُكَ مِنْ

الْوَقْدَةُ + وَاسْتَيْجَمَ بِالْوَقْدَةِ - أَذْ نَعْنَى اللُّغُوبِ + وَعَلِمْتُ بِى
 جبرئيل بن محمد
 سنة ١٢٣٥
 اى العيار و١٢٣٥

شُعُوبٌ فَجِئْتُ إِلَىٰ سِرْحَةٍ كَثِيفَةٍ ۖ الْغَصَّانُ وَرِيقُهُ

الْأَقْنَانِ لَا تُغَوَّرُ مَحْتَمَلًا إِلَى الْمَغْيَرِيَّانِ ۖ فَوَاللَّهِ مَا اسْتَرْوَحَ نَفْسِي

[illegible]

۵

وسجرة فامشد بديريها ولم يعلل يريها +

بازار آفرین

464

بازار اربعین حضرت
بقدره و وسعتی
اشاره من غایت
بلقاۃ ۱۳
فردا استخوانی
ای علیک سلام
مهره و طریق
اشره ای عید ۱۲
قد و کیف
یکبار به
افکار و
العقده الهیه

قوله استطيع من وجهي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

قُلْ لِّسْتُطِيعُ دَخِيلَةً أَمْرِي
قوله انما بين جوب ارضي

لَكَ عِنْدِي كَلَامَةٌ وَعَزَاةٌ
قوله انما بين جوب ارضي

أَنَا مَا بَيْنَ جُوبٍ أَرْضِي قَاضٍ
قوله انما بين جوب ارضي

وَسُورِي فِي مَقَارِةٍ فَنَفَاةٌ
قوله انما بين جوب ارضي

زَادِي الصَّيْدُ وَالْمَطِيَّةُ عَلَى
قوله انما بين جوب ارضي

وَحِجَارِي الْجَرَابُ وَالْعَمَاةُ
قوله انما بين جوب ارضي

فَإِذَا مَا هَبَطْتُ مِصْرَ أَقْبَتِي
قوله انما بين جوب ارضي

مُزَفَّةُ الْحَنَانِ وَالنَّدِيمُ جَزَاةٌ
قوله انما بين جوب ارضي

لَيْسَ لِي مَا سَاءَ أَزْفَاتُ أَوْ أَحْزَنُ
قوله انما بين جوب ارضي

زَنُّ إِنْ حَاوَلَ الزَّمَانُ أَبْتِرَازَةً
قوله انما بين جوب ارضي

غَيْرَ أَنِّي أَبَيْتُ خُلُوقَ مِنْ أَلْهَمِ
قوله انما بين جوب ارضي

وَنَفْسِي عَنْ أَلْهَمِي مُنْعَاةٌ
قوله انما بين جوب ارضي

أَرَقُّ لِّلَّيْلِ مَلَّ جَفْنِي قَلْبِي
قوله انما بين جوب ارضي

بَارِدٌ مِنْ حَرَارَةٍ وَحَرَاةٌ
قوله انما بين جوب ارضي

هَكَذَا أَبَا لِي مِنْ آتِي كَاسٍ تَغْوِفُ
قوله انما بين جوب ارضي

وَلَا مَا حَلَاوَةٌ مِنْ مَزَاةٍ
قوله انما بين جوب ارضي

٣٤٣

قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي
قوله انما بين جوب ارضي

١٠ قوله لا ابي لا ابي بالانتم
 ١١ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٢ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٣ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٤ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٥ قوله ولا اسيرى لادري

١٦ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٧ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٨ قوله ولا اسيرى لادري
 ١٩ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٠ قوله ولا اسيرى لادري

٢١ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٢ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٣ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٤ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٥ قوله ولا اسيرى لادري

لا ولا استحيين ان يجعل لذل
 ١٠ حجازا الى تسبي احبارة
 ١١ واذا مطلب كساحلة الع
 ١٢ ر فبعدا من يروم بحجاز
 ١٣ ومتي اهتزلد ناعو نكس
 ١٤ عاف طبعي طباعه واهترزة
 ١٥ فالتا يا ولا الد ناي وخير
 ١٦ من ركو الخي ركو الخنازة
 ١٧

١٨ شرر الى طرفه وقال لا فوجا جبع قصيرا نفعه فاختبر
 ١٩ خبرا قتي السارحة وعا عانيتة في يوحى والبرحة فقال
 ٢٠ كع لوليتقات الى مافات والبطاح الى ما طاح ولا ناس
 ٢١ على ما ذهب ولوان واد من ذهب ولا تسئل من مال
 ٢٢

٢٣ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٤ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٥ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٦ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٧ قوله ولا اسيرى لادري

٢٨ قوله ولا اسيرى لادري
 ٢٩ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٠ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣١ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٢ قوله ولا اسيرى لادري

٣٣ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٤ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٥ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٦ قوله ولا اسيرى لادري
 ٣٧ قوله ولا اسيرى لادري

۵ قوله انهم اسے شغل نازجا
دیجئے ای غلوک میں بیچا دیجو
فیہ التبا بین کلقت المعشیتہ و
ابن ابی حاتم قال الطبری قد
یخرج فی سب و ذرا من کتاب
و فیما جان ابنک من ولدتہ
و فیما جان ابنک من ولدتہ

أَوْ شَفِيقَ رُوحِكَ ثُمَّ قَالَ هَلْ لَكَ فِي أَنْ تَقِيلَ وَتَحْمَى

هَبْ وَلَنْ يَضِلَّ الْخَاطِرُ وَيُشْرَطَ الْفَاتِرُ كَفَالَتِ الْمَوْلَى

أَنْ أَشُقَّ عَلَيْكَ. فَافْتَوَسَّى الثُّوبَ وَاصْطَحَّهَ وَأَخْلَصَهُ أَنْ

فَلَمْ يَجْعَلْ يَدَيْهِمَا عَلَى الْخُرْسِ وَلَا يُخْبِرُونَ

السَّيِّئَةُ إِذْ زَمَّتِ الْأَلْسِنَةَ فَلَمْ أَرْفَعْ إِلَّا وَاللَّيْلُ قَدْ تَوَلَّجَ

وبنينا فان ابنك من ولدك
 لا من بطنك وقل الشيخ
 من راج بالشيء من ولدك
 وقل ان بعزل عن ولدك
 وقل ان العشاء فادنا ولدك
 المحنة المرأة بمشاع
 ادعاه ورجا ابوك
 لا تقتنع من بنتها فاعني
 ان ابنك من بطنك
 واجتنبوا امه بوقتك
 وقل الشيخ لا يصل
 قوله او من ولدك

[illegible][illegible]

٢٥
والتقوس من الخزون فاستطاع
الملك أن يخرجها جميعاً
والتي هي في القرون
والتي هي في القرون
والتي هي في القرون
والتي هي في القرون

دعای بکعبی الی دیوبند
نہایتی ای ہندوستان
مغول مہاراج

ملک کی فلاح و بہبود کے لیے

ایم جی ایم

فقلت يا ابن آدم
انظر اليك اليوم وعلما

۱۰۰

الحمد لله رب العالمين

۱۰
معنی لا از معنی
۵۵
۱۱
از معنی لا از معنی

قوله كذا
الون لك معينا
عانة انمين
الحا

اجازت مع القلب
عند الفزع

ایہا رقیع وا کشف
قوله وای

مقبضين اوبه خسته قال الصولي ع بخاك لو كبحي الزباب مخرجته مظاير ان يتلا ۱۲ ج

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
مكتوباً على كل لغة عربية
والله اعلم بالصواب

١٢

قولہ وَاَلْعَمَلُ اَنْ تَعْمَلَ
واعلمتہ علیہ علیہ علیہ
ای جہان تاقہ الحلیب
اضافہ ۱۲ قولہ
وَقَدْ رَجَعْتُ صَاحِبِ الْفَيْحِ
ای تلبیس باوقافہ
وہو عدم الاستیعاب ۱۳
قولہ لَمْ يَكُنْ لِي
ادب تلبیس ای غفلت
والعلم ۱۴

له وذلک لیس...
 عرق بجانب الحنفی...
 لا یستحب...
 لا یستحب...
 لا یستحب...

لیوردن سنامه وریده وکیمچین بی ولیده وودید^{۱۲}
 فسبد ز قام الثاقه و خاص^{۱۳} و افلیت وله حصاص^{۱۴}
 فقال لی ابوزید سئلها و تسمیها فانها احدى^{۱۵}
 الحسینین وویل اھون من ویلین رقال الحوث^{۱۶}
 بن همام فحوت بین لوم ابی زید و شکوه و زینة^{۱۷}
 نفعیه بضره و فکاته نوحی بذات صدیری^{۱۸} او
 تکهن ما خاھر سیری^{۱۹} فقال بلی یوجیه طلیق^{۲۰} و
 انشد یلسان ذلیق^{۲۱}

هکین ای بوی...
 وکیمچین بی...
 وکیمچین بی...

۳۶۹

هکین ای بوی...
 وکیمچین بی...
 وکیمچین بی...

له وذلک لیس...
 عرق بجانب الحنفی...
 لا یستحب...
 لا یستحب...
 لا یستحب...

الى السعد والارحام
 هو اعلى من اعلى
 في الحق فان الحق
 هذا مثل يفر من بين
 انما هو من واثق من
 انت الذي تحمل على
 على يعني اياها طارت
 قوله الى اهل عيسى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

في تفسيره التي والى
 في تفسيره التي والى

يا اخي الحامل ضيمي

ان يكن ساءك امسى

فاعتز ذلك لهدل

دون اخواني وقومي

فلقد سرك يوحى

واخرج شكري ولوحي

ثم قال انا تيق وانت متيق فكيف تتيق وولي يفر آدم

لا ارض ويركض طرفه اياما ركض فباعده فت انا مقتد

مطيبي وعدت لطبيتي حتى وصلت الى حلتى بعد التيا لتي

المقامة الثامنة والعشرون لسمقند

اخبر الخوت بن هم قال استبضعت في بعض سفار

الى كرت ناشى و
 قوله وكرت اجم
 ولطيفي الى لقصدى
 قوله وكرت اجم
 ولطيفي الى لقصدى
 قوله وكرت اجم
 ولطيفي الى لقصدى

2

قوله قويم الشفاط اى مستقيم القدر

ای کثیر الثمر

من المومنين في يوم القيمة

میں غایت طور پر

[illegible]

قوله واخرجني من باب

وَرَجَعْتُ إِلَىٰ آلِي

الْقَنْدُ وَقَصَدْتُ بِهِ سَمْرًا قَنْدًا وَكُنْتُ يَوْمَئِذٍ قَوْمًا

میں نے

الشُّكَا ط جَمُومُ النَّشَا ط اَزْمِي عَنْ قَوْسِ اِلْبَحْرِ اِلَى غَرَضِ

الْأَفْرَاحُ وَاسْتَعِينُ بِمَاءِ الشَّيْبَانِ عَلَى فَلَاحِ السَّرَابِ +

فَوَافِيهَا بَكْرَةٌ عَرُوبًا بَعْدَ أَنْ كَابَدَتْ الصُّعُوبَ فُسَيْحِيَّةً

وَمَا وَكَيْتُ إِلَىٰ أَنْ حَصَلَ الْبَيْتُ فَلَمَّا نَعَلْتُ إِلَيْهِ قَدْرًا

وَمَلَكَ قَوْلَ عِنْدِي مُعْجَتٌ إِلَى الْحَمَامِ عَلَى الْأَثَرِ وَأَمَطَتْ

عَنِ وَعَمَاءِ الشَّعْرِ، وَآخَذَتْ فِي غَسْلِ الْجُمُعَةِ بِالْأَثَرِ، ثُمَّ

بَادَرْتُ فِي هَيْئَةِ الْخَاشِعِ إِلَى مَسْجِدِ الْجَامِعِ لِأَتُحِبَّ

٢٩ قوله تعالى الى ان حصل البيعت بيني وبينكم
فقد اتي الى ان حصل البيعت بيني وبينكم
فقد اتي الى ان حصل البيعت بيني وبينكم

ان اقول عندي مال
والغارة فلما جئنا في البيت
لان اهلنا في الطريق فابست
اقول اقول عندي مال
يعني ما كنت

اشتیاباتی
الوامع السری

ایک نیکو شخص اور ایک
نیکو شخص اور ایک
نیکو شخص اور ایک

اشیاء علیٰ

وَأَمَّا أَنْ فَتِنَا بِجَائِدٍ
وَأَمَّا أَنْ فَتِنَا بِجَائِدٍ

لظنہ ماژو و فیصدہ کا کل
کما اذاری

وہابیہ

البار المشايخ
الخارج الكاذب والافتل

باب طلب العلم والدين
لان العلم ركن الدين

الملازم الاول افاضل العلماء
ابن فريسي

مفتی محمد رفیع الرحمن

بسم الله الرحمن الرحيم

ماوراء النہر
فقرات و...

عفت ۱۰

عبد الحميد بن عبد الوهاب

۲۵
وہی ہے جسے اللہ تعالیٰ نے
میں سے پیدا کیا ہے

کتابخانه

اسم الاستاذ
الاستاذ
الاستاذ

البحر والارض

۴۸

الذی شفیق
فولیا لایا برای
ساز

بالتجربة الماثورة في
دين الصحة

جامعہ اسلامیہ اسلامیہ
ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ان قال من

بسم الله الرحمن الرحيم

وہیں سے

مجلس فیضیہ

۱۰۰

۱۲ • ابتدا مخالف
المؤمنین کعادتہ اعلیاء
۱۳ • قوله الی
وقام سنوایا بیا بنصر
وکریم بالذودۃ کل شیئی
المنیر وفردۃ کل شیئی
اعلامه ۱۴ •
۱۵ • قس مشیر الدین علی
کلم علی السلام

2

قوله المذكور أي الذي يرفع
المخلوق من جميع أحوال الشغل
واللذات والداري الشقة و
الغفلة والاضلال

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بسم الله الرحمن الرحيم

بیچ و خرید و بی و بی

الباب الثاني في النظر في

ایمان و ایمان

مجلس شورای اسلامی

الوَاسِعِ الْعَطَاءِ الْمَدْعُوِّ بِحَسَنِ الْأَكْوَاءِ مَالِكِ الْأُمَمِ وَمُصَوِّرِ
الْبَيْتِ وَأَهْلِ السَّمَاءِ وَالْكَرَمِ وَمُهَلِّكِ عَادٍ وَإِسْمَ آدَمَ أَدْرَكَ
كُلَّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَوَسَّعَ كُلَّ مَصْرٍ حِلْمُهُ وَعَمَّ كُلَّ عَالَمٍ
طَوْلُهُ وَهَدَى كُلَّ مَارِدٍ حَوْلَهُ أَحْمَدُ حَسَنُ مَوْجِدٍ مُسْلِمٌ
وَأَدْعُوهُ دُعَاءَ مُؤَقِّلٍ مُسْلِمٍ وَهُوَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْوَلِيُّ
الْأَحَدُ الْعَادِلُ الْقَيُّمُ لَا وَلَدَ لَهُ وَلَا وَالِدٌ وَلَا شَرِيكَ لَهُ
وَلَا مُسَاعِدٌ أَرْسَلَ مُحَمَّدٌ الْإِسْلَامَ مُمَهِّدًا أَوَّلِيَّةَ طَوْلِهِ
وَلَا دِلَّةَ الرُّسُلِ مُؤَكِّدًا وَلَا لَاسُودَ وَلَا أَحْمَرَ مُسَدِّدًا

ای فتنہ ۱۲

۱۱۱۱ گذرنده و میانه کننده و طغیان قضا و تاسعوی -

۲۸۲

علي علقمجة

والله اعلم

بَابُ غِيَاةِ الْبُحْبُوحِ وَبَابُ غِيَاةِ الْبُحْبُوحِ

١١

تقریب و قبالہ

۱۲۸۰

بسم الله الرحمن الرحيم

السلام عليكم

10/10/10

الذي لا يخفى

29

۱۱۰۰

مجلس شورای اسلامی

توکل علی فارسی

۱۴۰۰

12

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

وَصَلِّ الْأَرْحَامَ وَعَلِمَ الْأَحْكَامَ وَرَسَمَ الْحَالَ وَالْحَرَامَ
 وَرَسَمَ الْأَحْلَالَ وَالْأَحْزَامَ كَرَّمَ اللَّهُ مُحَلَّةً وَكَمَّلَ بِضَلَاةٍ
 وَالسَّلَامَ لَهُ وَرَحِمَ آلَهُ الْكَرَّمَ وَأَهْلَهُ الرَّحْمَاءُ مَا حَصَرَ
 رُكَّامٌ وَهَدَرَ حَرَامٌ وَسَمَّرَ سَوَامٌ وَسَطَّاحُ سَامٌ أَعْمَلُوا حُكَّامًا
 عَمِلَ الصُّلَحَاءُ وَأَكْدَحُوا الْمَعَادَ كَمَرَّدَ حَرَامًا صَحَاءً وَارْعَوْا
 أَهْوَاءَ كَمَرَّدَعِ الْأَعْدَاءُ وَأَعِدُّوا لِلرَّحَلَةِ رَعْدًا لَشَعْلَةٍ
 وَادَّرِعُوا حُلَّ الْوَرَعِ وَدَاوُوا عِلَّ الطَّعْمِ وَسَوَّوْا أَوْدَ الْعَمَلِ
 وَعَاصُوا وَسَاوِسَ الْأَمَلِ وَصَوَّرُوا لِأَوْهَامِكُمْ حُجُوفَ

فوقه الى انفسه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه
 قوله داروا بالله الارواح والشرع ليس للروح وكل جمع عليه وهي باليس من التثنية لثانيه

المكتبة العامة
التي تأسست في
العام ١٩٥٠

وَالْحَسْرَةُ وَالْجَسَادُ وَالْأَسَاوِدُ وَالْأَسَادُ مَمْلُوءٌ إِلَّا مَالٌ

۱۲ شمس
 ۱۳ قمر
 ۱۴ کلب
 ۱۵ قمر
 ۱۶ شمس
 ۱۷ قمر
 ۱۸ کلب
 ۱۹ قمر
 ۲۰ شمس
 ۲۱ قمر
 ۲۲ کلب
 ۲۳ قمر
 ۲۴ شمس
 ۲۵ قمر
 ۲۶ کلب
 ۲۷ قمر
 ۲۸ شمس
 ۲۹ قمر
 ۳۰ کلب
 ۳۱ قمر
 ۳۲ شمس
 ۳۳ قمر
 ۳۴ کلب
 ۳۵ قمر
 ۳۶ شمس
 ۳۷ قمر
 ۳۸ کلب
 ۳۹ قمر
 ۴۰ شمس
 ۴۱ قمر
 ۴۲ کلب
 ۴۳ قمر
 ۴۴ شمس
 ۴۵ قمر
 ۴۶ کلب
 ۴۷ قمر
 ۴۸ شمس
 ۴۹ قمر
 ۵۰ کلب
 ۵۱ قمر
 ۵۲ شمس
 ۵۳ قمر
 ۵۴ کلب
 ۵۵ قمر
 ۵۶ شمس
 ۵۷ قمر
 ۵۸ کلب
 ۵۹ قمر
 ۶۰ شمس
 ۶۱ قمر
 ۶۲ کلب
 ۶۳ قمر
 ۶۴ شمس
 ۶۵ قمر
 ۶۶ کلب
 ۶۷ قمر
 ۶۸ شمس
 ۶۹ قمر
 ۷۰ کلب
 ۷۱ قمر
 ۷۲ شمس
 ۷۳ قمر
 ۷۴ کلب
 ۷۵ قمر
 ۷۶ شمس
 ۷۷ قمر
 ۷۸ کلب
 ۷۹ قمر
 ۸۰ شمس
 ۸۱ قمر
 ۸۲ کلب
 ۸۳ قمر
 ۸۴ شمس
 ۸۵ قمر
 ۸۶ کلب
 ۸۷ قمر
 ۸۸ شمس
 ۸۹ قمر
 ۹۰ کلب
 ۹۱ قمر
 ۹۲ شمس
 ۹۳ قمر
 ۹۴ کلب
 ۹۵ قمر
 ۹۶ شمس
 ۹۷ قمر
 ۹۸ کلب
 ۹۹ قمر
 ۱۰۰ شمس

یعنی ہوا انسانی جسم کی کھال
 وچیں جسم کی کھال
 قوت بلا نقطہ ۱۲
 لا عیب فیہا ۱۲
 قوت استیصال و جذب
 لے سے قوت و جذب
 قاضیت اسے
 طغیقت و طغیعت
 ص

قوله من الصمت اي كوث
في ذلك الوقت وقيل
الانصات لا استماعا
قوله فاسكت اي
كففت عن الكلام
قوله وحل الانشمار
اي اشارة الى قوله تعالى
فاذا قضيت الصلاة
فانشروا في الارض
وقدموا

الْمَقَامَاتِ وَلَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ مَنْ الصَّمْتُ فِي ذَلِكَ الْوَقْتِ
فَأَمْسَكَتُ حَتَّى تَحُلَّ مِنَ الْفَرْخِ وَحَلَّ الْإِنْشَارُ فِي
الْأَرْضِ ثُمَّ وَاجَهْتُ تِلْقَاءَهُ وَابْتَدَأْتُ لِقَاءَهُ فَلَمَّا
تَخَطَّى حُفَّتِي فِي الْقِيَامِ وَأَحْفَى فِي الْأَكْرَامِ ثُمَّ اسْتَصْحَبَنِي
إِلَى دَارَةٍ وَأَوْدَعَنِي خَصَائِصَ أَسْرَارِهِ وَحِينَ انْتَشَرَ
جَنَاحُ الظَّلَامِ وَحَانَ مِيقَاتُ الْمَنَامِ أَحْضَرَ أَبَارِئِي الْمَلَكُ
مَعْلُومَةً بِالْقِدَامِ فَقُلْتُ أَنْحَسُوهَا أَمَامَ النَّوْمِ وَأَنْتِ
إِمَامُ الْقَوْمِ فَقَالَ مَهْ أَنَا بِالنَّهَارِ خَطِيبٌ بِاللَّيْلِ لَطِيبٌ

قوله وحل الانشمار
اي اشارة الى قوله تعالى
فاذا قضيت الصلاة
فانشروا في الارض
وقدموا

٣٨٩

قوله احضر ابائني
اي اشارة الى قوله تعالى
واحضروا ابائكم
قوله معلومة
اي معلومة
قوله انحسوها امام النوم
اي اشارة الى قوله تعالى
واضعوا اذانكم
قوله امام القوم
اي امام القوم

قوله فاسكت
اي كففت عن الكلام
قوله وحل الانشمار
اي اشارة الى قوله تعالى
فاذا قضيت الصلاة
فانشروا في الارض
وقدموا

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

فَعَلْتُ وَاللَّهِ مَا أَدْرِي أَأُحِبُّ مِنْ تَسْلِيكِ عَنْ أَنْاسِكَ
 وَمَسَقَطِ رَأْسِكَ أَمْ مِنْ خُطَابَتِكَ مَعَ أَدْنَانِيكَ وَقَدَارِ
 كَأْسِكَ فَاسْتَأْخِرْ بَوَجْهِهِ عَنِّي + ثُمَّ قَالَ اسْمِعْ مِنِّي +

أي اعرض عني رسلك ما

لَا تَبْكُ الْفَنَاءُ وَلَا دَارًا	وَدُمُوعُ الدَّهْرِ كَيْفَ سَادَارًا
وَأَتَّخِذِ النَّاسَ كُلَّهُمْ مَسْكَنًا	وَمِثْلَ الْأَرْضِ كُلِّهَا قَارًا
وَأَصْبِرْ عَلَى خُلُقٍ مِنْ تَعَاشُرٍ	وَدَّارِهِ فَالْلَّيْبُ مِنْ دَارِي
وَلَا تُضِعْ فُرْصَةَ الشُّرُوفِ	تَدْرِي أَيُّ مَا تَعِيشُ لَمْ دَارًا
وَأَعْلَمْ بِأَنَّ الْمَنُونِ جَائِلَةٌ	وَقَدْ آدَارَتْ عَلَى لَوْرِي قَارًا

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

٢٩٠

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

والله اعلم
 بالوضع الذي سقط فيه
 بالخرقة وسقط في
 ذلك قولك وسقط في
 عن اناسك يعني من
 زوال العشق والفرقة
 فادرك تسليك انتهى

المقامة التاسعة والعشرون الواسطية

حكى الحرث بن همام قال الجاني حكم دهر قاسط الى
 علوى آدم ١١

ان اتجعر ارض واسط فقصدتها وانا لا اعرف بها
 راسي ١٢

سكننا ولا املك فيها مسكنا ولما حلتها حلول
 له دوستيكران اناهم دانس كرم ١٣ علوى

الحوت بالبيداء والشعرة البيضاء في اللثة الشوكا
 تباري ١٤

قادني الحظ الناقص واجحد الناكص الى خان بنزله
 ١٥

شد اذلا فاق واخلا طار الرفاق وهو نظافة مكانه
 ١٦

اي اخافه ولما ١٧

وظل فاقه سكانه يرعب الغريب في ابطانه وينسيه
 ١٨

يشهد بالاذن الاول والآخر

٣٩٢

١٢ + ١٢ + ١٢ + ١٢ + ١٢

١٩

١٢ قوله أي المشرق
 ١٣ قوله أي المشرق
 ١٤ قوله أي المشرق
 ١٥ قوله أي المشرق
 ١٦ قوله أي المشرق
 ١٧ قوله أي المشرق
 ١٨ قوله أي المشرق
 ١٩ قوله أي المشرق
 ٢٠ قوله أي المشرق

الْمَفْرِخَةُ الْمَعْنَى الْمَرْوُوحَةُ ذَا الزَّوْفِ الْمَحْرُوتُ وَالْجَيْنِ الْمَشْرِقُ وَ
 اللَّغْظُ الْمَقْنَعُ وَالْبَيْلُ الْمَتْنُ الَّذِي إِذَا طُرِقَ رَعْدٌ وَبَرَقَ
 وَبَلَغَ بِالْحَرِيِّ وَنَعَثَ فِي الْحَرِيِّ قَالَ فَلَمَّا قَوَّتْ شَقِيقَةً
 الْعَادِرِ وَمَ يَبْقَى إِلَّا صَدْرُ الصَّادِ زَبَرْ فَنِي يَمِيسُ وَفَامَعَهُ
 أَيْنِسُ فَرَأَيْتَهَا عَصَلَةً تَلْعَبُ بِالْعُقُولِ وَتَغْرِي بِالْخُلُوفِ
 فِي الْغُضُولِ فَأَنْطَلَقَتْ فِي أَنْزَالِ الْغُلَامِ لَا خَيْرَ مَعْوَى الْكَلَامِ
 فَلَمْ يَبْزَلْ سَبْعِي سَعَى الْعَفَارِيثِ وَيَتَفَقَّدُ نَضَائِدَ الْحَوَانِثِ
 حَتَّى اسْتَعَى عِنْدَ الرُّوْحِ إِلَى حِجَارَةِ الْقَدَّاحِ فَنَاقَلْنَا لَيْعَهَا

١٢ قوله أي المشرق
 ١٣ قوله أي المشرق
 ١٤ قوله أي المشرق
 ١٥ قوله أي المشرق
 ١٦ قوله أي المشرق
 ١٧ قوله أي المشرق
 ١٨ قوله أي المشرق
 ١٩ قوله أي المشرق
 ٢٠ قوله أي المشرق

٣٩٢

١٢ قوله أي المشرق
 ١٣ قوله أي المشرق
 ١٤ قوله أي المشرق
 ١٥ قوله أي المشرق
 ١٦ قوله أي المشرق
 ١٧ قوله أي المشرق
 ١٨ قوله أي المشرق
 ١٩ قوله أي المشرق
 ٢٠ قوله أي المشرق

١٢ قوله أي المشرق
 ١٣ قوله أي المشرق
 ١٤ قوله أي المشرق
 ١٥ قوله أي المشرق
 ١٦ قوله أي المشرق
 ١٧ قوله أي المشرق
 ١٨ قوله أي المشرق
 ١٩ قوله أي المشرق
 ٢٠ قوله أي المشرق

ای کلمہ یعنی جو علم حاصل
دینک و دینک
حق زانیت ای فاروق
نور دینک ای صاحب
اور اس کل ہند صاحب
مفتاحضان فی الشفاء
وہو مجازۃ یقال بہما
بمثل ماخوذ من الفرض
ای کل و نیستی صاف

[illegible]

الخطبة المشكوة دون الخطبة المجلوة حتى قلت قد

وَكَلِّتُ إِلَيْكَ هَذَا النِّخَابَ قَدْ بَرَّهَ قَدْ بَرَّهَ مِنْ طَبِّ

مِلْنَ حَبْ فَهَضْ مُمْرَوْلَا + ثُمَّ عَادَ مُتَهَلِّلًا + وَقَالَ بَسْمِ رِجَابِ^{۵۳}

قام ۱۳ مشعر ۱۴ ای معاد ۱۵ من الفرج ۱۶

الدَّهْرُ وَاجْتِلَابُ الدَّارِ فَقَدْ وَلِيْتُ الْعَقْدَ وَكُفِلْتُ النِّقْدَ

وَكُنْ قَدْ نَمَّ اخَذَ فِي مُوَاعِدَةِ أَهْلِ الْخَنَانِ وَاعْدَادِ حُلُومِهِ

الْحَوَاتِ فَلَئِمَّا مَدَّ اللَّيْلُ أَطْنَابَهُ وَأَعْلَقَ كُلُّ ذِي بَابٍ بَابَهُ

أَذِّنْ فِي الْجَمَاعَةِ الْإِسْلَامَ فِي هَذِهِ السَّاعَةِ فَلَمْ يَبْقَ فِيهِمْ

أَلَمْ يَنْ لِي صَوْتٌ وَحَضِي بَيْتُهُ فَلَمَّا أَصْطَقُوا لَدَيْهِ وَاجْتَمَعُوا

إلى

وہابیہ کی تحریک

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين

١٤٠٥

۳

ای علیہ السلام

11

مجلس شورای اسلامی

مکتبہ اسلامیہ دہلی

1/10/1956

وَقَالَ مُحَمَّدٌ لِلَّهِ الْمَلِكِ الْمُحَمَّدِ الْمَالِكِ الْوَدُودِ مُصَوِّرِ

۱۲ * ۱۲ قود
 الاتاوا ای کثر القناوه
 والخرج والملا وکبریا
 ابراهیم علی الصلوة
 والسلام لقود کما
 ان ابراهیم لاقا فایم
 ۱۳ * ۱۳ قود
 لمانکره ای اضعیضی
 لیس صلحی فی دینک
 کثرت وکثرت فکما
 ۱۴ * ۱۴ قود
 لمانکره ای اضعیضی
 لیس صلحی فی دینک
 کثرت وکثرت فکما

٢٠
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت

عَلَمًا لِلْإِسْلَامِ وَإِمَامًا لِلْحُكَّامِ وَمُسَدِّدًا لِلرَّعَاعِ وَ
 مَعْطِلًا لِحُكَّامِ دُورِ سَوَاعِ أَعْلَمَ وَعَلِمَ رَحِمَهُ وَاحْكُمَ
 وَأَصْلَ الْأُصُولِ وَمَهَّدَ وَكَتَبَ الْوَعُودَ وَأَوْعَدَ الْوَعْدَ
 اللَّهُ لَهُ الْأَكْرَامُ وَأَوْجَعَ رَوْحَهُ دَاوِلَ السَّلَامِ وَرَحِمَ
 آلَهُ وَأَهْلَهُ الْكِرَامَ مَالِكُ آلٍ وَمَلِكُ دَالٍ وَطَلَعُ هِدَالٍ
 وَسَمِعَ إِهْدَالَ أَعْمَالٍ رَعَاكُمْ اللَّهُ أَصْلَهُ الْأَعْمَالِ وَأَسْكَنُوا
 مَسَالِكَ الْخَدَالِ وَأَطْرَحُوا الْحَرَامَ وَدَعَوْهُ وَاسْمَعُوا
 أَمْرَ اللَّهِ وَعَمُوهُ وَصِلُوا الْأَرْحَامَ وَرَاعُواهَا وَعَامُوا

٢٠١
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت

٢٠٢
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت
 قوله تعالى لا تأكلوا أموالكم بينكم بالباطل
 في الجمل والحواس
 وقصدت

7

وَصَالَةٍ وَدَوَامِ إِسْعَادَةٍ وَاللَّهُمَّ كُلَّ إِصْدَاحٍ حَالٍ

۴
۵۹ قولہ وراعلامہ
ای اعظمی موردا
غنا و تخیل و نور کو
۶۰ فی الخلق ۱۲
قولہ یا ابراهیم کہ
المذبحہ اصطلاحاً المذبح
و القدر یعنی ایسا مہر
و چون ای بی فیدتشر القیس
و آخرتے کی معنی القیس
علی الاول ان یقال
میز الممالک المراد منها
تسبیح المیز الاصطلاحاً
کی جہاں

قلمی و صحیفه دارک
 ایکی صلیح اندر عاید کیم
 ۱۳۰۰ قندهار کورم
 نذر الزنج خیر زنج
 حاصل شد الا ولاد
 ۱۳۰۱ قندهار واطنه
 تا قاضی سها مری
 کوی خانی خفای کیم
 ای و قاضی و

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ خَائِبَةٌ
 صِلَافُ الْمَوْتِ وَهُوَ دَعَاءُ
 الْقَوْمِ بَيْتٌ خَائِبَةٌ هِيَ الْمَوْتِ
 أَيْ الْقَوْمِ سَائِلٌ
 الْفُجُورُ لِي يَسْأَلَ الْعِلْمَ
 فِي كَيْفِ الْمَوْتِ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

بَيْتٌ خَائِبَةٌ عَلِمْتُ إِنَّهَا لَأَحْدَى الْكَبِيرِ أَمَّا الْعَبْرَةُ فَقُلْتُ
 لَهُ يَا عَدُوِّي نَفْسِي وَعَبِيدِي فَلَسِيهِ أَعَدَّتْ لِلْقَوْمِ حُلُوبًا
 أَمَّ بَلَوِي فَقَالَ لَمْ أَعْدُ إِلَّا خَيْصَ الْبَيْتِ فِي صَوَافِ الْخَلْبِ
 فَقُلْتُ أَقْسِمُ مَنْ أَطْلَعَهَا زُهْرًا وَهَدَى بِهَا السَّارِسِينَ
 طَرَأَ لَقَدْ جِئْتُ شَيْئًا نَكْرًا وَأَبْقَيْتُ لَكَ فِي الْحَيَاتِ ذِكْرًا
 حَرْتُ فِكْرًا فِي صَيُورِ أَمْرٍ وَخَيْفَةٍ مِنْ عَدُوِّي عَرِيٍّ حَتَّى
 طَارَتْ نَفْسِي شَعَاعًا وَأَعْدَتْ فِرَاقِي أَرْبَاعًا مَغْلَبًا
 رَأَيْتُ اسْتِطَارَةً فَرَقَنِي وَاسْتِغَاظَةً فَلَقَنِي قَالَ مَا هَذَا الْفِكْرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

قَوْلُهُ بَيْتٌ خَائِبَةٌ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ
 قَوْلُهُ أَمَّا الْكَبِيرُ
 الْكَبِيرُ أَيْ الْكَبِيرُ

المَرْضَى وَالرَّوْعُ الْمُؤْمِنُونَ فَأَيُّكُمْ فُكِرَ فِي الْجَنَّةِ مِنْ أَجْلِ
 فَأَنَا الْآنَ أَرْتَمُ وَأُطْفِرُ وَأُؤَيِّ هَذِهِ الْبُعْثَةَ مَتَى وَأَقْفِرُ
 وَكَزَمْتُهَا فَأَرْقُهَا وَهِيَ تَصْغُرُ وَإِنْ يَكُنْ نَظَرُ النَّفْسِ
 وَحَدَّكَ مِنْ جَبْسِكَ فَتَسْأَلُ فَضَالَةَ الْخَبِيصِ وَطَبَّ
 نَفْسًا عَنِ الْقَبِيصِ حَتَّى تَأْمَنَ الْمُسْتَعْدَى وَالْمُعْدَى
 وَيَتَمَدَّ لَكَ الْمَقَامُ بَعْدَى وَالْأَقْلَمُ الْمَقْرُوبُ قَبْلَ شَيْءٍ
 وَتَحْرَمُ عَنْ شَيْءٍ لَا يَسْتَحْجِرُ مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ الْأَكْبَابِ وَالنَّحْوِ
 وَجَعَلَ سَيِّئُ الْخَلِصِ خَالِصَةً كُلِّ مُخْرُونَ وَنَجْبَةٌ كُلِّ

٢٠٥

قوله المَرْضَى وَالرَّوْعُ الْمُؤْمِنُونَ فَأَيُّكُمْ فُكِرَ فِي الْجَنَّةِ مِنْ أَجْلِ
 قوله فَأَنَا الْآنَ أَرْتَمُ وَأُطْفِرُ وَأُؤَيِّ هَذِهِ الْبُعْثَةَ مَتَى وَأَقْفِرُ
 قوله وَكَزَمْتُهَا فَأَرْقُهَا وَهِيَ تَصْغُرُ وَإِنْ يَكُنْ نَظَرُ النَّفْسِ
 قوله وَحَدَّكَ مِنْ جَبْسِكَ فَتَسْأَلُ فَضَالَةَ الْخَبِيصِ وَطَبَّ
 قوله نَفْسًا عَنِ الْقَبِيصِ حَتَّى تَأْمَنَ الْمُسْتَعْدَى وَالْمُعْدَى
 قوله وَيَتَمَدَّ لَكَ الْمَقَامُ بَعْدَى وَالْأَقْلَمُ الْمَقْرُوبُ قَبْلَ شَيْءٍ
 قوله وَتَحْرَمُ عَنْ شَيْءٍ لَا يَسْتَحْجِرُ مَا فِي الْبُيُوتِ مِنَ الْأَكْبَابِ وَالنَّحْوِ
 قوله وَجَعَلَ سَيِّئُ الْخَلِصِ خَالِصَةً كُلِّ مُخْرُونَ وَنَجْبَةٌ كُلِّ

م
مفتي
عليه السلام

انفاق صفا و الا
بل را تو شج ابی زید فی
والسکین ۱۱۱

۵۰۰ قولہ در لفظی و لفظی و لفظی
 ۵۰۰ قولہ در لفظی و لفظی و لفظی
 ۵۰۰ قولہ در لفظی و لفظی و لفظی

الحسين ١٢
ساعة ضربة ضربة
وقد نساها

لا تفرق بين الحق والباطل
توفى الله تعالى

۴۰۶

این کتاب را به صاحب
ابو انصاری محمد بن
عساکر

معنی گفت کہ کلاما غلط
لاؤں یہ کہ آؤں

ممكن، لا يزال من ضللي
ويعني لكن فقلنا
سكانا

[illegible]

٢٤
 ٢٥
 ٢٦
 ٢٧
 ٢٨
 ٢٩
 ٣٠
 ٣١
 ٣٢
 ٣٣
 ٣٤
 ٣٥
 ٣٦
 ٣٧
 ٣٨
 ٣٩
 ٤٠
 ٤١
 ٤٢
 ٤٣
 ٤٤
 ٤٥
 ٤٦
 ٤٧
 ٤٨
 ٤٩
 ٥٠
 ٥١
 ٥٢
 ٥٣
 ٥٤
 ٥٥
 ٥٦
 ٥٧
 ٥٨
 ٥٩
 ٦٠
 ٦١
 ٦٢
 ٦٣
 ٦٤
 ٦٥
 ٦٦
 ٦٧
 ٦٨
 ٦٩
 ٧٠
 ٧١
 ٧٢
 ٧٣
 ٧٤
 ٧٥
 ٧٦
 ٧٧
 ٧٨
 ٧٩
 ٨٠
 ٨١
 ٨٢
 ٨٣
 ٨٤
 ٨٥
 ٨٦
 ٨٧
 ٨٨
 ٨٩
 ٩٠
 ٩١
 ٩٢
 ٩٣
 ٩٤
 ٩٥
 ٩٦
 ٩٧
 ٩٨
 ٩٩
 ١٠٠

فَاكْلَبْ آخِرَ لَأُخْرَى فَبَسْمَ مِنْ كَلَامِي وَدَلَفْ

لَا لَتَرَايَ فَلَوَيْتُ عَنْهُ عِدَارِي وَأَبْدَيْتُ لَهُ

زُورَارِي فَلَمَّا بَصُرَ بِأَقْبَاضِي وَتَجَلَّى لَهُ إِعْرَاضِي أَشَدَّ

يَا صَبْرًا فَاعْنِي الْمُوَدَّةَ وَالزَّوْمَانَ لَهُ صُرُوفُ

وَمُعْتَنِي فِي فَضِيهِ مَنْ جَاوَزَتْ تَعْنِيفَ الْعُصْفِ

لَا تَلَحْنِي قِيَمًا اتَّبَيْتُ فَإِنِّي بِهِمْ عُرُوفُ

وَلَقَدْ نَزَلْتُ بِهِمْ فَلَمْ أَرَهُمْ يُرَاعُونَ أَنْظِيقُ

وَيَكُونُهُمْ فَوَجَدْتُهُمْ لَمَّا سَبَلْتُهُمْ زُيُوفُ

۲۰۶

فَاكْلَبْ آخِرَ لَأُخْرَى فَبَسْمَ مِنْ كَلَامِي وَدَلَفْ
لَا لَتَرَايَ فَلَوَيْتُ عَنْهُ عِدَارِي وَأَبْدَيْتُ لَهُ
زُورَارِي فَلَمَّا بَصُرَ بِأَقْبَاضِي وَتَجَلَّى لَهُ إِعْرَاضِي أَشَدَّ
يَا صَبْرًا فَاعْنِي الْمُوَدَّةَ وَالزَّوْمَانَ لَهُ صُرُوفُ
وَمُعْتَنِي فِي فَضِيهِ مَنْ جَاوَزَتْ تَعْنِيفَ الْعُصْفِ
لَا تَلَحْنِي قِيَمًا اتَّبَيْتُ فَإِنِّي بِهِمْ عُرُوفُ
وَلَقَدْ نَزَلْتُ بِهِمْ فَلَمْ أَرَهُمْ يُرَاعُونَ أَنْظِيقُ
وَيَكُونُهُمْ فَوَجَدْتُهُمْ لَمَّا سَبَلْتُهُمْ زُيُوفُ

۱۲ * قولہ انکسبت علی غیبہ
 و جوبست علی غیبہ
 علو اجائی ای اشما الخ
 واقطوف مع قطف
 و ہر باقطف مع کلیم
 ای جوبست بنیذیم ہلا
 لوب و اقدت مالہم
 سن غر حات ۱۲ * ۱۳
 ۱۲ * قولہ ملک الخ
 ای جوبست انفس علی غیب
 ای جوبست و ہر ووق علی
 و لا یجدہ لا یقدر علی
 استقامی ۱۲ *

ای طلب میں عالی حضرت
عندہ ۱۲ *
انکسوف ان اللہ ف
نور و جلال الی یوم
بیت نبی محمد صلی علیہ
السلام و آله و سلم
و علیہ السلام

قوله يا طاهره اس
 جعله تحت الطهره
 اي ذمير الطهره في
 اسحقا ١٢
 قوله اجعل الباقي
 على ما بقي بعد الذي
 علمه في الجواب والله
 الوافي اي الحافظ
 والشرف حافظه
 والراحمين ١٢
 قوله يا طاهره
 الحية والمواد يا حية
 البوزيدو يا حية

الْمُنْهَلُ وَتَابَطْ جَرَابَهُ وَأَسْأَلَ وَقَالَ لَا بِنْدِهِ أَحْتَمِلُ

الْبَاقِي وَاللَّهُ الْوَاقِي قَالَ الْخَيْرُ مِنْ هَذِهِ الْحِكَايَةِ فَلْتَقَارَأْ

إِنْ سَابَّ الْحَيَّةَ وَالْحَيَّةَ وَأَنْتَهَاءُ الدَّاءِ إِلَى الْكِتَابِ

عَلِمْتُ أَنَّ تَرْبِيَّتِي بِالْخَانِ مُجْلَبَّةٌ لِلْهَوَانِ فَضَمَمْتُ

مَحَبَّتِي وَجَمَعْتُ لِلزَّحَلَةِ ذَيْلِي دَيْثُ لَيْلَةٍ أَسْرَى إِلَى

الطَّيِّبِ وَأَحْتَسِبُ اللَّهَ عَلَى الْخَطِيبِ

المقامة الثلاثون للصور

حكي الخوثر بن همام قال رَحَلْتُ مِنْ مَدِينَةِ الْمَنْصُورِ

قوله يا طاهره اس
 جعله تحت الطهره
 اي ذمير الطهره في
 اسحقا ١٢
 قوله اجعل الباقي
 على ما بقي بعد الذي
 علمه في الجواب والله
 الوافي اي الحافظ
 والشرف حافظه
 والراحمين ١٢
 قوله يا طاهره
 الحية والمواد يا حية
 البوزيدو يا حية

قوله يا طاهره اس
 جعله تحت الطهره
 اي ذمير الطهره في
 اسحقا ١٢
 قوله اجعل الباقي
 على ما بقي بعد الذي
 علمه في الجواب والله
 الوافي اي الحافظ
 والشرف حافظه
 والراحمين ١٢
 قوله يا طاهره
 الحية والمواد يا حية
 البوزيدو يا حية

قوله يا طاهره اس
 جعله تحت الطهره
 اي ذمير الطهره في
 اسحقا ١٢
 قوله اجعل الباقي
 على ما بقي بعد الذي
 علمه في الجواب والله
 الوافي اي الحافظ
 والشرف حافظه
 والراحمين ١٢
 قوله يا طاهره
 الحية والمواد يا حية
 البوزيدو يا حية

٢٠

٤٤

قوله فلما حصلت بها دار رفعة اي فاعادة
وبلو قدره وكنيت من كان
وتخصني اي كنيت من كان

واحد تيمم من عاد وكنيت
قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

إِلَى بَلَدَةٍ صَوْرَةٍ فَلَمَّا حَصَلْتُ بِهَا ذَارِفَعَةٍ وَخَفَضْتُ

شهرية بيشام بكن و فلسطين ١٢

وَمَا لِكَ رَفِيعٍ وَخَفَضْتُ تُقْتُ إِلَى مِصْرَ تَوْقَانَ السَّقِيمِ

إِلَى الْأُمَاةِ وَالْكُومِ إِلَى الْوَسَاةِ فَرَفَضْتُ عَلَائِقَ الْأَسْتِقَا

وَنَفَضْتُ عَوَائِقَ الْأَقَامَةِ وَأَعْرَوَيْتُ ظَهْرَيْنِ النَّمَا

وَأَجْفَلْتُ غَوْهَا إِنْجَالِ النَّمَا فَلَمَّا دَخَلْتُهَا بَعْدَ مَعَانِي

الْأَيْنِ وَمَدَانَةِ الْحَيْنِ كَلَفْتُ بِمَا كَلَفَ الشَّوَانِ

بِالْأَصْطِلَاةِ وَالْحَيْرَانِ يَنْفَسُ الصَّبَاةَ فَبَيْنَمَا أَنَا بَوَا

بِهَا طُوفٌ وَتَحْتِي فَرَسٌ قَطُوفٌ إِذَا زَايْتُ عَلَى الْجُرْدِ

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان
قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان
قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

قوله فقلت اي
تخصني اي كنيت من كان

٢١١

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر
استجوت ١٢

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر
ذات ١٢

دون غيري فوجت الدار متججعا الغصص كما يلي
يعني دخلت الدار كما ١٢

العصفور القفص فاذا فيها اراك منقوشة
اي منقوشة ١٢

طنافس مفروشة وتارق مصفوفة ويخوف مرفوف
غدا ١٢

وقد اقبل المليك ميمس في بردته ويتبعس يسرى
غدا ١٢

حفدة فحين جلس كانه ابن ماء السماء نادى
غدا ١٢

مناد من قبل الاحماء وحرمته ساسان استاذ
غدا ١٢

الاستاذين وقدوة الشخاذين لا عقد هذا العقد
غدا ١٢

الاستاذين وقدوة الشخاذين لا عقد هذا العقد
غدا ١٢

الاستاذين وقدوة الشخاذين لا عقد هذا العقد
غدا ١٢

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

بالتجعي . لكنتني استججت العود من قوري والعصفر

لَقَوْلِهِ الَّذِي جَاءَ وَجَانِبَهُ زَوْجُهُ يَا أَدْنَىٰ أَعْيُنَ النَّاسِ مِمَّا فِي الْقُدْرَةِ الْغُيُوبِ
وَقَالَ أَيُّ صَاحِبِ مُنَاقَاةٍ هَٰذَا فِي الْأَعْيُنِ مَنُورٌ
مَنْ يَنْبَغِي لِي بِشَيْءٍ فَوْقَ نَفْسِي

الْبَحْلُ فِي هَذَا الْيَوْمِ لَا غَيْرَ الْمُحْتَلِ إِلَّا الَّذِي جَاءَ

وَجَابَ وَشَبَّ فِي الْكُدِّيَّةِ وَشَابَ فَاعْجَبَ رَهْطُ

الصَّهْرِ مَا ابْتَارُوا إِلَيْهِ وَأَذِنُوا لِي إِحْضَارِ الْمَنْصُوعِ

عَلَيْهِ فَبَرَزَ حَيْنَيْنِ شَيْءٌ قَدْ آمَالَ الْمَلَوَانِ قَامَتَهُ وَتَوَلَّى

الْفَتَيَانِ ثَغَامَتَهُ فَنَبَّاتَرَتِ الْجَمَاعَةُ بِأَقْبَالِهِ وَتَبَاكَدَرَتْ

إِلَى اسْتِقْبَالِهِ فَلَمَّا جَلَسَ عَلَى زُرِّيَّتِيهِ وَسَكَنَتِ الضُّجُورُ

لِهَيْبَتِهِ أَرْدَلَتْ إِلَى مَسْنَدِهِ وَمَسَحَ سَبْلَتَهُ بِيَدِهِ

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْمُبْتَدِئِ بِأَلَا فَضَالِ الْمُبْتَدِعِ

أدنى

قوله وأذنوا لي يعني

أذنوا لي

أذنوا لي

أذنوا لي

أذنوا لي

٢١٥

وَقَالَ أَيُّ صَاحِبِ مُنَاقَاةٍ هَٰذَا فِي الْأَعْيُنِ مَنُورٌ
مَنْ يَنْبَغِي لِي بِشَيْءٍ فَوْقَ نَفْسِي
لَقَوْلِهِ الَّذِي جَاءَ وَجَانِبَهُ زَوْجُهُ يَا أَدْنَىٰ أَعْيُنَ النَّاسِ مِمَّا فِي الْقُدْرَةِ الْغُيُوبِ

تعب و شغل ۱۲ * * *
 قولہ استماع و حوۃ
 قول السؤل منہ للسائل
 اذا لم یزد ان یطیلہ شیئاً
 عاقلک منہ و زقلک منہ
 و یقصدن ذلک رزقہ
 لا عاقلہ و کلنہ فی کل
 حق یجلبوہا ما لا یجلبہا

أَصْفِيَاءُ أَهْلِ الصُّفَّةِ أَمَا بَعْدَ فَإِنَّ اللَّهَ تَعَالَى شَرَعَ

Handwritten manuscript page featuring a central diamond-shaped frame containing the number "۴۱۶". The page is filled with dense Persian script in Nasta'liq style, arranged in vertical columns around the central element.

فولادی

سليطه الملوك السلطنة
التي هي في الطول واللسان
عجلها اى وانتم على
نحو ردها وى ان
تكون مثلثة في الزوايا
فهي مثلثة
والا فليس
او انها كثر

[illegible]

۱۵. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای
۱۶. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای
۱۷. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای
۱۸. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای
۱۹. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای
۲۰. نور و شادمانی و خوشحالی و در آرزای

مجلس شورای اسلامی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تأليف: محمد علی قزوینی
تأليف: محمد علی قزوینی

۹

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

پیشین و افغانستان

هو نفقات في الدرب موضع التريب هذا المسمى من اسكون كمنظر النمل ١٣

الصغار اي نفقات شرب الماء بعد صلاة

١٢ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

١٣ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

٢٠

١٢ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

١٣ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

١٢ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

فَتَبِعْتُهُ لَا نَظَرَ رَجَاءَ الْقَوْمِ وَكَمِلَ رَجَاءَ الْيَوْمِ فَعَابَرِجِمُ

الرَّسْمَا طَرِيقَتُهُ طَهَانَةٌ وَتَنَاصَفَتْ فِي الْحُسْنِ جِهَاتُ فَحِينِ

رَبِّهِ كُلِّ شَخْصٍ فِي رِيضَتِهِ وَطِفْقٍ يَرْتَعِي رَوْضَتَهُ اسْتَلْتِ

مِنَ الصَّغَفِ وَفَرَّتْ مِنَ الرَّحْفِ فَخَانَتْ مِنَ الشَّيْخِ لَفَتَهُ إِلَى

نَظَرِهِ يَجْمَعُهَا طَرَفٌ عَلَى وَقَالِ لِي كُنْيَا بَنِي هَلَا عَاشَرْتُ مَعَايِرَهُ

مَرْفُوعِهِ كَمْ فَعَلْتُ وَالَّذِي خَلَقَهَا طِبَاقًا وَطَبَقَهَا اشْرَاقًا لَا ذَا

لَمَّا قَاوَلْتُ رَقَا قَاوَلْتُ خَيْرِي أَيْنَ مَدَبُ صَبَاكَ وَمِنْ أَيْنِ

مَدَبُ صَبَاكَ فَتَنَفَسَ الصَّبْعُ عَادَ مَرَارًا وَاسْلُ الْبُكَاءِ مَدَبُ رَا

١٢ قوله فتنفس اي اخرج النفس عن الترويح والالتفات

9.

والتعليم العالي

20

١٥٨

ایک شخصیت

۲۴

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي

١٥

مجلس القضاء الاعلى

2/11/20

مجلس شورای اسلامی

مجلس

وہو

الاقا

9

1

حَوَادِثُ السُّنَنِ الدِّمَشْقِيَّةِ وَاسْتَنْصَحَ الْحَجَّجُ وَقَالَ لَوِ اسْتَنْصَحَ الشَّيْخُ

مَسْقُطُ الرَّاسِ سُرُجٌ ^{٢٤} وَبِمَا كُنْتَ أَمْوَجٌ
 بَلَدٌ يُوَحِّدُ فِيهَا ^{٢٥} كُلَّ شَيْءٍ وَيَرْجُ ^{٢٦}
 وَرُدُّهَا مِنْ سَلِيلٍ ^{٢٧} وَصَحَارِهَا فُرُجٌ ^{٢٨}
 وَبَنُوهَا وَمَغَانِبُ ^{٢٩} هُمْ مُجُورٌ رَبُّ رُجٌ ^{٣٠}
 حَبِذَا نَفَحَ ^{٣١} رِيَا ^{٣٢} هَا وَمَرَاها الْبَهِي ^{٣٣}
 وَأَزَاهِي ^{٣٤} رَبَّاهَا ^{٣٥} حِينَ تَجَابُ الثَّلُوجُ ^{٣٦}
 مَنْ رَاهَا قَالَ مَرَسِي ^{٣٧} جَنَّةُ الدُّنْيَا سُرُجٌ ^{٣٨}
 وَلَمْ يَنْزِلْ ^{٣٩} عَنْهَا ^{٤٠} زَفْرَاتٌ وَنَشِي ^{٤١}
 مِثْلُ مَا لَا قِيَّتَ ^{٤٢} مَذْخَرُ حَنِي ^{٤٣} عَنْهَا الْعُلُوجُ ^{٤٤}

MM

[illegible][illegible]

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

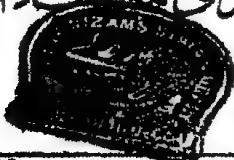
صورة ما كتبه الامام السهام - قدوة العلماء الاعلام - بقية السلف الكرام بحمد الله على
الانام - شيخ شيخ الاسلام - نعمان هذا الاوان بخاري هذا الزمان - قدوة المدرسين
الاعيان - (بداية العلوم الديوبندية مركز العلوم الاسلامية) بالقطار الهندية
القائمة بنصرة الدين القويم لا زهر شيخنا ومولنا الشاه السيد محمد انور رحمته الله
تعالى بحياته - وافاض علينا من علومه وبركاته - آمين -

الحمد لله الذي خلق الانسان وعلمه البيان - يعرب عما في الضمير ويفصح عما في الجنان
واما الانسان باصغريه اما الجنان واما اللسان - والصالح والسلام على اصغر العرب
والعجم من آل عدنان - المبعوث الى كافة الناس من الانس والجن الذي ايداه الله
تعالى - باعجاز التنزيل والفرقان - وعلى آله واصحابه وتبعهم ركب ان الحجار وقرسات
التبيان - اما بعد فان اخص نعمته - انعم الله بها الانسان هو المنطق الفصيح
الذي هو للانسان كالعنوان وما شرفه الابرار هذه التخصيصات التي امتانها من سائر
الحيوان - وحليها في مضمار البلاغة - سبق سائر الاقران - وان فن الادب وان قد
رواة ورواة - ونصب مائة ومائة - لكن هو الخاتم للحديث والقرآن - وهو ما اثر
اثر للعرب العراء وهو لغريبه الحديث والقرآن كالديوان - وله فضائل وما اثر لا يتطرح
غيرها عنان - وان مقامات الحريري من اشهر ما شذ به الشاذي في النوادي - وحلله
الحادي في البوادي - ومن اكبر ما ازدهم عليه الادباء عند الجوان - في الميدان
كانت محتاجة الى طراز وشي ونقش وحلي - اذ قد انتدب له العلامة البارح
الغمامة جامع العلوم والعتون المولوي محمد ديس الكاندهلوي فحشاها بما يروى
الناظر والنواظر ويشعني الكاتب والشاعر وبسط فخرج اللغة وانبسط لذكر ما دتها و
اصلها وفروعها بما يغني عن الدقاتر - واقتبس فيه ما استطاع من مفردات القرآن و
الحديث واو في فيه على كل من قبله تنقيبا وتبعاء وما الا من اسعى التحثيث فافهم
الكتاب كالروضه العطاء والنخود الغراء والغراء

غراء مبسما مكان حديثها | در متحد نظم منشور

فهي منتلة في رقاب من تصدى للكتاب دامت له العافية ولا تزال مغبوطا
بالفضل عند اولي الابواب

محمد نور عفا الله عنه



صوت ما فقه - قدوة العلماء الابوار - زبدة الاجلاء الاخيار صدى النبلاء الاحياء
تاج اهل المجد المكارم - لبيا لعصر وبلد الزمان زهير الدهر حوري الاوان مغبوطا
لملكة النظام ادامها الله وادام سلطانها الى يوم القيام - مولانا الحاج جليل الرحمن تاج
دار العلوم الديوبندي ادامه الله ذخرا لادام ما تعاقبت الليالي والايام -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله المنعم الجواد الذي اقام لفضله ولا راد - ذي الطول والانعام الذي من علينا بمتن هذا
والامداد والصلوة والسلام على سيدنا ولين والآخرين خاتم الانبياء والمرسلين سيدنا مولانا
محمد المرحوم محمد اجمعين - وبعد فان علم الادب من اجل العلوم قد اوارفها ذكرها واجملها بها كالمها
سنا - وان المقامات للامام الى القاسم الحوري - تغمد الله برحمته غفرانه وامطر عليه ثواب
الآخرة ورضوانه - من اجمع الكتب لغزونا ادبها واعاها - واحمد لذنا ماها وارعاها - يقع الغواص
في بحارها على اللؤلؤ والمرجان - وليتقط المتقنون لا قارها - فزهد المعاني والبيان لكنها كانت
محتاجة لحل لغاتها وكشف مغلقاتها - فانتدب لذلك الجليل القاضل المنيل البارع النقي
والفارج الذكي القاطق على القرآن - والحائز قصبات السبق في الميدان المولي محمد زبير الكاظم هلي
المدني فدار العلوم الديوبندي وتما طشرح مشكركها وفتر مغلقاتها وجمع شوارحها وقيد اولها
فجاءت بحمد الله تملأ الابصار والبصائر نور والقلوب والنحو طريفة هجته وسرورها - والتي لا رجو
من فضل الله جل مجدته ان يعمر بقعرها ويسهل فهمها والله الميسر صلي الله تعالى على خير خلقه سيدنا
ومولانا محمد المرحوم محمد اجمعين -

ولانا العبد الضعيف جليل الرحمن الديوبندي العثماني
مفتي العدل العالي محمد تاجا - جريدة يوم الخميس ثمانية
عشر خلت من شهر المحرم الحرام سنة خمس وعشرين وثلثمائة الف ١٣



صوت ما قرظت - العلامة الاوحد العلم الشهير المفرد الذي جعله الله تعالى كعبة الادب
تشد اليها الرجال وتضرب اليها اكباد المطي والجبال مولانا محمد اعزاز علي سبيع الله عليه
انعام الخفي والجليل شيع الادب بدار العلوم الديوبندي -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الحمد لله الذي اخرج الانسان من كتم العدم وعلمه ما ينبغي مالم يعلم - اديف فتهذيب باصناف
الاداب والحكم ونحصر بالخصائل الحميدة والاخلاق والشيم مدرا عليه من غواصي جوده شيق

النعم لا كالدعم وارسل اليه من هو افضل فصحاء العرب الجهم اذ جمعها مع الكلم البني الا في الهجر
 المحمود والكرم ضياء البراعة والبلاغة عظيم الخلق جميل الشجر رحيم على المؤمنين شقيق الامم الخير
 من جوامع كلمه صانع العبدان في القحطان كلهم صلوات الله عليه وعلى آله وصحبه اذ اب الله هذه
 الناس من افح الظلم اما بعد فان علم الادب واللغة من انفس ما يحتاج اليه ارباب العلوم والبحر واصحاب
 العلوم والنهي واهل التقى والنقى وهو انفع افاضته وافادة وادفع رتبته وزمادة بل هو اشرف العلوم
 كلها سوى علوم الدين ومن يحصل المتانة والرزق في جميع الضروريات بفضل رايه العالمين والرجح على
 اليرامين والرجح على فضله وجلاله من انما يتحصن عليه للمهارة والممارسة والقرن والمراولة فيما يتوقع
 به علوم الشريعة من الحديث الكلام المجيد تفسيره التاويل فيه بل تتفطن والقرن في جميع العلوم
 من المعقول والمنقول يتوقف على العلوم الادبية العربية اذ به يسهل صعبا بها ويذل شعبا بها وقضا
 منه شواردها وتهدى الى مواردها الحق (واضح اقول) ان هذا العلم المذيع والفن الشريف عمت
 محاسنه وثقل ثقله وجلت منافعه عوائده لا يعلمها الا من هو ذو حظ عظيم والذوق السليم الطبع
 المستقيم - لا سيما الكتاب المعتبر المشهور بين الانام مطبع النظائر الخواص والعلوم مطرح افكار الادباء
 العظام ومثل ذلك قدام انكبا والكرام المعرف في الاكناف المنظور اليه في الاطراف الجامع للغرب
 المعدن للجماءة مخزينة اللغة والادب مورث نواذر لسان العرب المتداول بايدي البقية اعني
 به المقامات العربية للباهر البهي لا ما الهما الخبر الثوري المقدام القبقام - نالك ان من اللغات
 العربية الحاذق الفطن القاصد السابق في المبادىء الادبية اي عماد القاسم بن علي بن محمد بن علي
 الحريري البصري رحمه الله لما كان اشهر الكتب الادبية تدولا واعرفها تعامل اذ اخلا في
 المداير الهندية ولم يكن مشرحا يشرح بظهوره خباياه وحقاياه وتكشف به وعمايه
 من زواياه - ولم يطبع بحيث يكون شقا للخليل وشقاء للخليل - قام العالم القاضل القاضل
 الكامل العلامة الاديب والفهامة البسيط لما هو في العلوم العربية البارحة في القنون الادبية
 صاحب الدرر في الاقادة والتدريس مولانا الحافظ محمد ادرهيل كاندملو المدرس في
 دار العلوم الديوبندية - صانها ربه البصيرة عن البليته بتحليته وحاشيته حاسرا عوسا على
 مشرعه عن ساق جده وفعلت عليه تعليقا رشيقا - بل علنا نفيسا انيقا جزاه الله عنا وعنه
 سائر المؤمنين خير الجزاء امين -

والحق ان اتي به القاضل المذكور عما يجلبوا الهدوء ويكشف الغموم ويسير الخواطر ويقر النواظر فيفيد
 الفارع والبارع ويغني الفارع والشارع يعين الناظر ويبيتهج الناظر على الشاعر الماهر والناظر يترك
 دقيقة في حل عويضا من مشكلاته فتحة مغلقاته ومعضلاته سهل او عارة وكشف لستاره وايد
 انواره ونور نواير (انوار) منفسا البليان العجيب مغلقا بالبيان الغريب حتى صار ذلك الكتاب
 من حسن جوده وجهه بياضا مكانا خفيا في مرتقى صعب كعروس من عروس الشرح انتقدت رشيقة وكطيفة
 من طعائن صواحد شريفة عليها قرائد الغرائب ما احلاه واجلاه من كتاب نفع الله به العلماء
 والطلاب آمين يا رب العالمين *
 وانا عبد محمد اعزاز علي غفرله

صورة ما حرق الذكي للوحي والفاضل لا ملحق - احمد لا قران في الفكر والنظر
احمد لا كرام في مبادي - المكارم والفخر حاتم قصيد السبع في مضمار الصنائع
النظم والنثر - مولينا الشيخ احمد بن عابد المديني - المدبر بالبحر النبوي التزويل
ببلدة حيدر آباد صانها الله تعالى وصار سلطانها عن كل شر وفساد -

الحمد لله الذي رفع مقامات انبيائه - وخص من بينهم سيدنا محمدا صلى الله عليه وسلم بميزان
عظيمة - فاعطاه قولا ناعها بميزان غير عوج او ضمير به الطريق وداوي به اذ قد اعاد المنهج و
الصلوة والسلام على من تسكت البراعة بركابه - وخرت البلية بالثناء على علي بن ابي طالب وعلى
الذين كنتم في اوج المجد في الادب - واصحابه الذين تغفروا في علم اللغة وقا زواست
بالا رب - **ويعمل** فان كتاب المقامات للعلامه الشيخ ابي القاسم الحريري الموصوف في بحر
السيك في الصياغة - الذي توجده من اصحابه في البلاغة - وتوفى فضل كل ما طويها في عظم شام
انديا - ادب في موشاة غير ضا ذموا كان في المشرع لكنه هل تمنع - وقد فو الله العالم العلامة
الحمد لله الذي رفع مقامات انبيائه - مولينا الشيخ احمد بن عابد المديني - المدبر بالبحر النبوي التزويل
ببلدة حيدر آباد صانها الله تعالى وصار سلطانها عن كل شر وفساد -

الحمد لله الذي رفع مقامات انبيائه - مولينا الشيخ احمد بن عابد المديني - المدبر بالبحر النبوي التزويل
ببلدة حيدر آباد صانها الله تعالى وصار سلطانها عن كل شر وفساد -

الحمد لله الذي رفع مقامات انبيائه - مولينا الشيخ احمد بن عابد المديني - المدبر بالبحر النبوي التزويل
ببلدة حيدر آباد صانها الله تعالى وصار سلطانها عن كل شر وفساد -

(حاشیہ کے کل حقوق محشی کے لئے محفوظ ہیں)

مقامات حشری محشی بجا تجدید

اس سے قبل متعدد بار مقامات حشری حاشیہ کے ساتھ طبع ہوئی مگر جن امور کو اس حاشیہ میں ملحوظ رکھا گیا ہے غالباً وہ کسی دوسرے حاشیہ میں ملحوظ نہیں رکھے گئے

خصوصیات حاشیہ حسب ذیل ہیں

(۱) اول کتاب کا نہایت سلیس اور سچھی ہوئی عبارت میں حل کیا ہے

(۲) مفرد کے جمع اور جمع کے مفرد بتلا دئے گئے ہیں۔

(۳) ابواب اور مصادر اور صلوات افعال اور طریق استعمال بھی بتلایا گیا ہے

(۴) معنی حقیقی اور معنی مجازی میں نہایت اور مترادفات کا باہمی فرق بھی واضح کر دیا گیا ہے

(۵) ابواب اور مصادر اور جمع اور مفرد اور صلوات افعال وغیرہ وغیرہ ان سب کا اثبات

قرآن عزیز کی آیات اور کہیں کہیں احادیث نبویہ سے بھی کیا گیا ہے

(۶) یہ تمام تحقیقات لغت کی معتبر کتابوں اور المذہب کی تصنیفات سے لی گئی ہیں مثلاً

لسان العرب اور مفردات عام راغب وغیرہ اور ہر حاشیہ کے ختم پر اس کتاب کا حوالہ

درج ہے کہ اگر قارئین کرام کو اس میں کوئی غلطی یا سہو معلوم ہو تو اصل سے مراجعت کرنا

بجاء تصحیح فرمائیں و اللہ اعلم قیمت فی نسخہ ہے

محمد ادیس کاندھلوی مدرس دارالعلوم دیوبند کان اللہ و لوالدیہ

To: www.al-mostafa.com